# اتحاد و تعاون کے ساتھ

# توانائی کے مستقبل کی تشکیل

سالانہ رپورٹ 2020ء

شیل پاکستان لمیٹڈ

## بہتر کل کی طرف گامزن

شیل پاکستان، حکومت، توانائی کی صنعت اور معاشرے کے تعاون سے پائیدار توانائی کے مستقبل کی تعمیر پر یقین رکھتی ہے۔

جنوبی ایشیائی خطے میں 120 سال سے زیادہ کی میراث رکھنے والی، پاکستان کی ایک پرانی ملٹی نیشنل کمپنی ہونے کے ناتے، شیل ترقی اور ڈرائیونگ میں اختراعات لانے کے لیے قوم کے ساتھ اشتراک کرتی ہے۔

یہ ملک کے سب سے معروف برانڈز میں سے ایک ہے اور ملک میں توانائی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے پُرعزم رہتے ہوئے، لوگوں، اثاثوں اور کمیونٹیز، جن میں ہم کام کرتے ہیں، کے لیے صحت، حفاظت اور ماحولیاتی تحفظ کے طریقوں کو ترجیح دیتا ہے۔

شیل دنیا بھر سے توانائی کی بہترین ٹیکنالوجی اور جدت طرازی کو پاکستان لانے کے لیے پُرعزم ہے۔ آیئے، آنے والے کل میں توانائی کے مستقبل کی تعمیر کے لیے ایک ساتھ مل کر اقدامات کریں۔

# فہرست


| | |
|---|---|
| گورننس اور کمپلائنس | 4 |
| کمپنی کی معلومات | 6 |
| نصب العین | 7 |
| عمومی کاروباری اصولوں کا بیان | 8 |
| چیئرپرسن کا ریویو | 12 |
| بورڈ آف ڈائریکٹرز | 15 |
| ڈائریکٹرز کی رپورٹ | 19 |
| سالانہ جنرل میٹنگ کا نوٹس | 22 |
| کمپلائنس کا بیان | 24 |
| آڈیٹرز کی غیر جانب دار جائزے کی رپورٹ | 27 |
| ہماری کارکردگی | 28 |
| ریٹیل | 29 |
| لبریکینٹس | 33 |
| ایوی ایشن | 35 |
| ایچ ایس ایس ای کارکردگی | 37 |
| ہمارے لوگ | 41 |
| سماجی کارکردگی | 43 |
| مالی معاملات | 47 |
| کارکردگی ایک نظر میں | 48 |
| آپریٹنگ اور مالی جھلکیاں | 50 |
| غیر جانب دار آڈیٹرز کی رپورٹ | 52 |
| مالی حیثیت کا بیان | 55 |
| نفع یا نقصان اور جامع آمدنی کا بیان | 56 |
| ایکویٹی میں تبدیلی کا بیان | 57 |
| نقدرقوم کے بہاؤ کا بیان | 58 |
| مالی گوشواروں کے بارے میں نوٹس | 59 |
| بورڈ کی حاضری | 111 |
| شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن | 112 |
| پراکسی کا فارم | 117 |

## اختراعات کو بڑھاتے ہوئے

دس سال سے زیادہ عرصے سے، پاکستانی طلبا کی ٹیمیں قوم کی نمائندگی کر رہی ہیں اور دنیا کے سب سے بڑے انجینئرنگ اختراعات کے مقابلے شیل ایکو میراتھن (Shell Eco-marathon) میں حصہ لے رہی ہیں۔ نوجوان موجدوں (innovators) کو جدید اختراعات بارے میں سوچنے کی ترغیب دیتے ہوئے، یہ مقابلہ دنیا بھر کے طلبا کو چیلنج کرتا ہے کہ وہ سب سے زیادہ توانائی بچانے والی گاڑی ڈیزائن کر کے تیار کریں اور ان کی جانچ کر کے انھیں چلائیں۔

شیل ایکو میراتھن کے گزشتہ مقابلہ میں حصہ لینے والی پاکستانی طلبا میں سے ایک ٹیم نے 72 کلومیٹر فی لیٹر سفر کرنے والی کار کو ڈیزائن کیا اور چلایا۔ یہ 2010ء کے بعد سے شیل ایکو میراتھن مقابلوں میں حصہ لینے والی پاکستانی طلبا ٹیموں کی کامیابیوں میں سے ایک ہے۔ ہم اب منتظر ہیں کہ اس سال پاکستان کے نوجوان کیا بناتے ہیں۔

معاشی خوش حالی کے لیے لوگوں اور سامان کو موثر طور پر بحفاظت منتقل کرنا ناگزیر ہے۔ شیل ایکو میراتھن ہمارے صاف ستھرے فیولز کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ترقی میں حصہ لینے کے ہمارے مقصد کو زندگی دیتا ہے۔

# کمپنی کی معلومات

| | |
|---|---|
| بورڈ آف ڈائریکٹر | رفیع ایچ بشیر (چیئرپرسن)<br>ہارون راشد<br>پرویز غیاث<br>عمران آر ابراہیم<br>مدیحہ خالد<br>ظفر اے خان<br>جان کنگ چونگ لُو<br>عامر آر پراچہ<br>وقار آئی صدیقی<br>بدرالدین ایف ویلانی<br>فیصل وحید |
| چیف ایگزیکٹو | ہارون راشد |
| آڈٹ کمیٹی | عمران آر ابراہیم (چیئرپرسن)<br>رفیع ایچ بشیر<br>بدرالدین ایف ویلانی |
| کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے | ظفر اے خان (چیئرپرسن)<br>پرویز غیاث<br>ہارون راشد<br>وقار آئی صدیقی |
| کمپنی کے سیکرٹری | لالہ رخ حسین - شیخ |
| رجسٹرڈ دفتر | شیل ہاؤس،<br>6 چوہدری خلیق الزمان روڈ،<br>کراچی 75530<br>پاکستان |
| آڈیٹرز | ای وائے فورڈ رہوڈز |
| لیگل ایڈوائزرز | ویلانی اینڈ ویلانی، ایڈووکیٹس اینڈ سالیسیٹرز |
| رجسٹرار اور شیئر رجسٹریشن دفتر | فیمکو ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمیٹڈ<br>8 ایف، ہوٹل فاران سے متصل، نرسری،<br>بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس<br>شاہراہِ فیصل<br>کراچی-75400 |

# نصب العین

پاکستان میں توانائی کی صفِ اوّل کی کمپنی بننا

# عمومی کاروباری اصولوں کا بیان

شیل کے عمومی کاروباری اصول کا مطلب ہے کہ شیل گروپ، جس میں شیل پاکستان لمیٹڈ شامل ہے، اپنے معاملات کو کس طرح انجام دیتا ہے۔

## ہماری اقدار کے ساتھ رہنا

شیل گروپ میں شامل ہر کمپنی کے مقاصد تیل، گیس، کیمیکل اور دیگر منتخب کاروباروں میں مستعدی، ذمہ داری سے اور منافع بخش طور پر شامل ہونا نیز صارفین کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور دنیا کی ارتقاپذیر توانائی کی طلب کو پورا کرنے کے لیے توانائی کے دیگر ذرائع کی تلاش اور تیاری میں حصہ لینا ہے۔

ہم مسابقتی ماحول، جس میں ہم نے کام کرنے کا انتخاب کیا ہے، میں ایک مضبوط طویل مدتی اور نموپذیر حیثیت کو برقرار رکھتے ہوئے کارکردگی کا اعلیٰ معیار تلاش کرتے ہیں۔ ہم توانائی اور قدرتی وسائل کے زیادہ موثر اور پائیدار استعمال کی جانب بڑھنے کے لیے اپنے صارفین، پارٹنرز اور پالیسی سازوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

ان اصولوں کا اطلاق یقین دہانی کے طریقہ کار کے ایک جامع مجموعے کے ذریعے کیا گیا ہے، جو اس امر کو یقینی بنانے کے لیے وضع کیے گئے ہیں کہ ہمارے ملازمین اور کاروباری شراکت دار ان اصولوں کو سمجھتے ہیں اور ان کے مطابق کام کرنے کی تصدیق کرتے ہیں۔ کاروباری اصول کئی برسوں سے بنیادی حیثیت کے حامل ہیں کہ ہم اپنے کاروبار کو کس طرح چلاتے ہیں اور ان کے مطابق زندگی گزارنا ہماری مسلسل کامیابی کے لیے اہم ہے۔

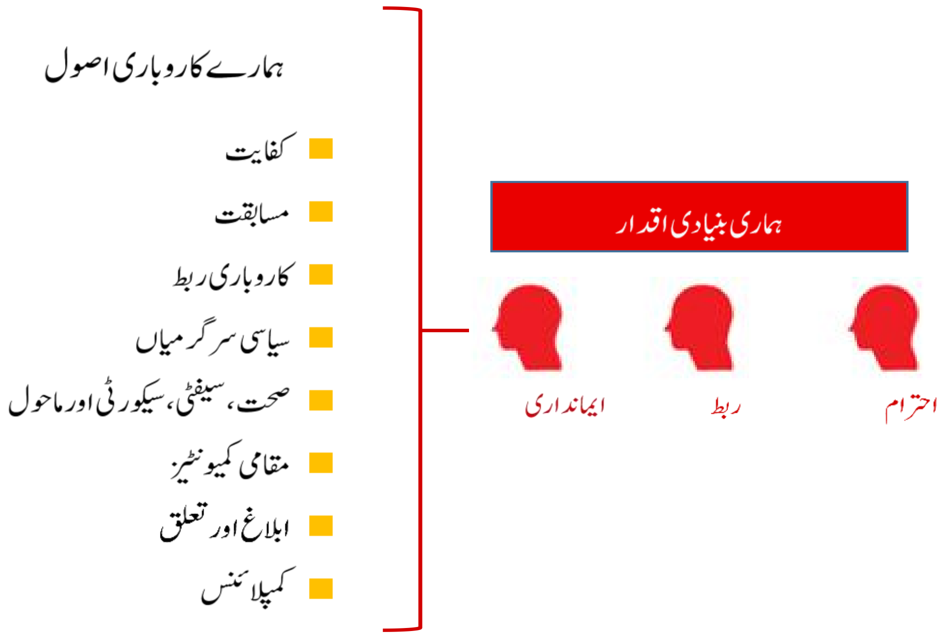

## ہماری اقدار

شیل کے ملازمین بنیادی اقدار کے ایک مجموعے - ایمانداری، سالمیت اور لوگوں کے لیے احترام - پر عمل کرتے ہیں۔ ہم بھروسے، کشادہ دلی، ٹیم ورک اور پیشہ ورانہ مہارت، اور اپنے کام پر فخر جیسے بنیادی اصولوں کی اہمیت پر بھی راسخ یقین رکھتے ہیں۔

## پائیدار ترقی

کاروباری اصول کے طور پر، ہم پائیدار ترقی میں حصہ لینے کا عزم رکھتے ہیں۔ اس کے لیے قلیل اور طویل مدتی مفادات میں توازن پیدا کرنے، اقتصادی، ماحولیاتی اور سماجی تحفظات کو کاروباری فیصلہ سازی میں ضم کرنا ضروری ہے۔

## ذمہ داریاں

شیل ذمہ داری کے پانچ شعبوں کی نشان دہی کرتی ہے۔ یہ انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ ترجیحات کا مسلسل جائزہ لے اور اس جائزے کی بنیاد پر ان ناگزیر ذمہ داریوں کو بجالائے۔

### الف۔ شیئر ہولڈرز کے لیے

شیئر ہولڈرز کی سرمایہ کاریوں کا تحفظ اور صنعت میں دیگر نمایاں کمپنیوں کے مقابلے میں طویل مدتی منافع کی فراہمی

### ب۔ صارفین کے لیے

قیمت، معیار، تحفظ، ماحولیاتی اور کمرشل مہارتوں کے لحاظ سے خوبیوں کی پیش کش کرنے والی پراڈکٹس اور خدمات کی تیاری اور فراہمی کے ذریعے صارفین کا دل جیتنا اور انھیں اپنے ساتھ رکھنا

### ج۔ ملازمین کے لیے

ہمارے ملازمین کے انسانی حقوق کا احترام اور انھیں کام کی اچھی اور محفوظ صورتِ حال اور ملازمت کی مسابقتی شرائط وضوابط فراہم کرنا۔ اپنے ملازمین کی صلاحیتوں کی ترقی اور ان کے بہترین استعمال کو فروغ دینے کے لیے کام کا ایک جامع ماحول پیدا کرنا جہاں ہر ملازم کو اپنی صلاحیتوں اور قابلیت کو بڑھانے کا مساوی موقع ملتا ہے۔ ملازمین کے کام کی منصوبہ بندی اور سمت بندی میں ان کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنا اور خدشات کی اطلاع کے لیے ذرائع مہیا کرنا۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ کمرشل کامیابی کا دارومدار تمام ملازمین کی مکمل وابستگی پر ہے۔

### الف۔ وہ جن کے ساتھ ہم کاروبار کرتے ہیں

کانٹریکٹرز، سپلائرز، اور مشترکہ اموریں اور شیل کے ان عمومی کاروباری اصولوں یا ان تعلقات میں مساوی اصولوں کے نفاذ کو فروغ دینا۔ ایسے تعلقات میں داخل ہونے یا ان کے قائم رہنے کے فیصلے میں ان اصولوں کو مؤثر طریقے سے فروغ دینے کی اہلیت ایک اہم عنصر ہوگی۔

### ب۔ معاشرے کے لیے

معاشرے کے ذمہ دار کارپوریٹ رکن کے طور پر کاروبار کرنا، قابلِ اطلاق قوانین وضوابط کی تعمیل کرنا، کاروبار کے قانونی کردار کے ساتھ بنیادی انسانی حقوق کی معاونت کرنا اور صحت، تحفظ، سلامتی اور ماحولیات کا مناسب طور پر خیال رکھنا۔

## اصول 1: کفایت

ہماری کاروباری مقاصد کو حاصل کرنے اور ہماری مستقل نمو کے لیے طویل مدتی نفع آوری لازمی ہے۔ یہ کارکردگی اور قیمت دونوں کی پیمائش ہے جو صارفین شیل کی مصنوعات اور خدمات کے

لیے ادا کرتے ہیں۔ اس سے لگاتار سرمایہ کاری کے لیے ضروری کارپوریٹ وسائل کی فراہمی ہوتی ہے جو صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مستقبل میں توانائی کی ترسیل کی تیاری اور پیداوار کے لیے درکار ہوتی ہے۔ منافع اور مضبوط مالی بنیاد کے بغیر، ہماری ذمہ داریاں پوری کرنا ممکن نہیں ہوگا۔

سرمایہ کاری کرنے اور نہ کرنے کے فیصلوں کے معیارات میں پائیدار ترقی کے تحفظات (معاشی، سماجی اور ماحولیاتی) اور سرمایہ کاری کے خطرات کا اندازہ شامل ہے۔

## اصول 2: مسابقت

شیل کمپنیاں آزاد کاروبار کو سپورٹ کرتی ہیں۔ ہم منصفانہ اور اخلاقی طور پر اور مسابقت کے قابل اطلاق قوانین کے دائرہ کار میں رہ کر مقابلہ کرنا چاہتے ہیں؛ ہم دوسروں کو ہمارے ساتھ آزادانہ طور پر مسابقت کرنے سے نہیں روکیں گے۔

## اصول 3: کاروباری ربط

شیل کمپنیاں ہمارے کاروبار کے ہر پہلو میں ایمان داری، ربط، اور منصفانہ پن پر زور دیتی ہیں اور جن کے ساتھ بھی ہم کاروبار کرتے ہیں ان کے ساتھ تعلق میں یہی توقع کرتی ہیں۔ رشوت کی بلاواسطہ یا بالواسطہ پیش کش، ادائیگی، رشوت کی درخواست یا قبولیت کسی بھی شکل میں ناقابلِ قبول ہے۔

سہولت کاری کی ادائیگیاں بھی رشوت ہوتی ہیں اور یہ نہیں ہونی چاہئیں۔ ملازمین کو اپنی نجی سرگرمیوں اور کمپنی کے کاروبار کو چلانے میں ان کے حصے کے مابین مفادات کے تصادم سے گریز کرنا چاہیے۔ ملازمین کو اپنی آجر کمپنی کو مفادات کے ممکنہ تصادم کے بارے میں بھی واضح طور پر بتانا ہوگا۔ شیل کمپنی کی جانب سے تمام کاروباری لین دین کی عکاسی کمپنی کے کھاتوں میں درست اور منصفانہ انداز میں اور طے شدہ طریقہ کار کے مطابق ہوں، جن کے لیے آڈٹ اور انکشاف (disclosure) لازمی شرط ہیں۔

## اصول 4: سیاسی سرگرمیاں

### الف۔ کمپنیوں کی

شیل کمپنیاں ان ممالک کے قوانین کے تحت سماجی طور پر ذمہ دارانہ انداز میں کام کرتی ہیں جن میں ہم اپنے قانونی کمرشل مقاصد کے حصول میں کام کرتے ہیں۔

شیل کمپنیاں سیاسی جماعتوں، تنظیموں یا ان کے نمائندوں کو ادائیگی نہیں کرتی ہیں۔ شیل کمپنیاں پارٹی سیاست میں حصہ نہیں لیتی ہیں۔ تاہم، حکومتوں کے ساتھ معاملات کرتے وقت، شیل کمپنیوں کا یہ حق اور ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ کسی بھی معاملے میں، جو ہمیں، ہمارے ملازمین، ہمارے صارفین، ہمارے شیئر ہولڈرز یا مقامی کمیونٹیز کو متاثر کرتا ہو، میں ہماری بنیادی اقدار اور کاروباری اصولوں کے مطابق ہماری پوزیشن کو واضح کر سکیں۔

### ب۔ ملازمین کی

جہاں افراد کمیونٹی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہتے ہیں، بشمول حکومت بنانے کا انتخاب لڑنے کے لیے، تو جہاں یہ مقامی حالات کی روشنی میں مناسب ہوگا وہاں انھیں ایسا کرنے کا موقع دیا کیا جائے گا۔

## اصول 5: صحت، سیفٹی، سیکورٹی، اور ماحول

کارکردگی میں مسلسل بہتری کے حصول کے لیے شیل کمپنیاں صحت، سیفٹی، سیکورٹی اور ماحولیاتی انتظام کے لیے منظم انداز اختیار کرتی ہیں۔

اس مقصد کے لیے، شیل کمپنیاں ان معاملات کا انتظام اہم کاروباری سرگرمیوں کے طور پر کرتی ہیں، بہتری کے معیار اور اہداف طے کرتی ہیں، اور خارجی اعتبار سے کارکردگی کی پیمائش، تشخیص اور رپورٹ کرتی ہیں۔

ہم اپنے آپریشنز، مصنوعات اور خدمات کے ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے کے لیے مستقل طور پر طریقے تلاش کرتے رہتے ہیں

## اصول 6: مقامی کمیونٹیز

شیل کمپنیوں کا مقصد ہے کہ وہ اچھے پڑوسی ثابت ہوں، ان طریقوں کو مستقل طور پر بہتر بناتے ہوئے جن سے ہم اُن کمیونٹیز کی عمومی بہبود میں بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر حصہ لیتے ہیں، جن میں ہم کام کرتے ہیں۔

ہم اپنی کاروباری سرگرمیوں کے معاشرتی اثرات کے بارے میں محتاط رہتے ہیں اور مقامی کمیونٹیز کے فوائد میں اضافے، نیز اپنی سرگرمیوں کے کسی بھی منفی اثرات کو کم کرنے کے لیے دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔

مزید برآں، شیل کمپنیاں ان سماجی معاملات میں تعمیری دلچسپی لیتی ہیں جو ہمارے کاروبار سے بالواسطہ یا بلاواسطہ تعلق رکھتے ہیں۔

## اصول 7: ابلاغ اور تعلق

شیل کمپنیاں اس بات کو تسلیم کرتی ہیں کہ ہمارے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باقاعدہ بات چیت اور تعلق ضروری ہے۔ ہم قانونی طور پر دلچسپی رکھنے والے فریقوں کو اپنی کارکردگی کی مکمل متعلقہ معلومات فراہم کرکے اطلاع دہندگی (رپورٹنگ) کے پابند ہیں، جو کاروبار کی رازداری کے کسی بھی اہم نظریے سے مشروط ہیں۔

ملازمین، کاروباری شراکت دار اور مقامی برادریوں کے ساتھ ہمارے میل جول میں، ہم ان کی رائے کو ایمانداری اور ذمہ داری کے ساتھ سننے اور ان کا جواب دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

## اصول 8: کمپلائنس

ہم جن ممالک میں ہم کام کرتے ہیں ان کے تمام قابل اطلاق قوانین اور ضوابط کی تعمیل کرتے ہیں۔

# چیئرپرسن کا ریویو

**31 دسمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے**

## عزیز شیئر ہولڈرز

شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے، میں 31 دسمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے آڈٹ شدہ مالی گوشوارے پیش کرنا چاہوں گا۔

دورانِ سہ ماہی آپ کی کمپنی کی توجہ اپنی اسٹریٹیجک ترجیحات اور آپریشنل فضیلت پر مرکوز رہی اور ملک میں موجود کلی معاشی دشواریوں کے باوجود، ہم نے 2020 کی چوتھی سہ ماہی میں کامیابی کے ساتھ 1240 ملین روپے کا منافع بعد از ٹیکس حاصل کیا۔

2020 کے لیے کمپنی کی مجموعی کارکردگی میں، سال کی دوسری ششماہی کے دوران 3052 ملین روپے کے نفع بعد از ٹیکس کے ساتھ نمایاں بحالی دیکھنے میں آئی جبکہ سال کی پہلی ششماہی خاصی دشوار کُن تھی جس کی بنیادی وجہ ملک بھر میں لاک ڈاؤن کے اقدامات کے ساتھ غیر اہم کاروباری اداروں، فیکٹریوں اور عوامی نقل و حمل کی بندش تھی جس کے نتیجے میں فیول کی منڈی روبہ زوال رہی۔ تیل کی بین الاقوامی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ سے اس میں اضافہ ہوا۔ ان واقعات کے نتیجے میں، آپ کی کمپنی کے مالی نتائج پر بہت زیادہ اثر پڑا، اور سال کی دوسری ششماہی میں بحالی کے باوجود، آپ کی کمپنی کو 31 دسمبر 2020ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے 4،821 ملین روپے کے بعد از ٹیکس خالص نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔

ان دشوار حالات میں، ہم ستمبر 2020ء میں ملک کے پٹرولیم قیمتوں کے طریقہ کار کی فریکوینسی (frequency) کو ماہانہ سے لے کر پندرہ ایام تک تبدیل کرنے اور ان کی پلیٹس آئل گرام (Platts Oilgram) میں شائع ہونے والے عرب گلف مین آئل (Arab Gulf Mean Oil) کی قیمتوں پر اساس بندی کے حکومتی اقدام کو تسلیم کرتے ہیں۔ یہ صنعت کے لیے بہت خوش آئند تبدیلی ہے کیونکہ یہ فیول کی قیمتوں میں منصفانہ مسابقت اور ہم آہنگی کو بین الاقوامی قیمتوں کے رجحانات کے ساتھ یقینی بناتا ہے اور قانونی قیمتوں کا تعین کرنے والے طریقہ کار جس کا انحصار پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی کی خریدی گئی کنسائمنٹ کی تاریخوں پر ہوتا ہے، کی وجہ سے ہونے والے اتار چڑھاؤ کو کم کرتا ہے۔ اس سال حکومت نے فیولز (ڈیزل اور موگیس) گریڈ کو یورو II کے معیار سے بڑھا کر یورو V کے معیار میں اپ گریڈ کر دیا جس کو 17-2016ء میں متعارف کرایا گیا تھا۔ اس سے موٹر گاڑیوں کے اخراج کو کم کر کے پاکستان کے لیے صاف ستھری ہوا کے معیار کی راہ ہموار ہوگی۔

صحت، سیفٹی، سیکورٹی اور ماحول (HSSE) کے معیارات کے لحاظ سے پاکستان میں صفِ اول کی آئل مارکیٹنگ کمپنی (OMC) ہونے کے ناتے، آپ کی کمپنی نے اپنی تمام سائٹوں پر حفاظت کو یقینی بنانے پر لگاتار توجہ مرکوز رکھی اور پاکستان بھر میں اپنے کاروبار کے محفوظ آپریشنز کو یقینی بنانے پر اپنی توجہ مرکوز کرتے ہوئے صنعت میں ممتاز مقام برقرار رکھا، نیز اپنے عملے، کاروباری شراکت داروں، اور صنعت کے شراکت داروں کے ساتھ مستقل انہماک، مشقوں اور ورکشاپس کے ذریعے سیکورٹی کے کلچر کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے؛ اس طرح ہم سیفٹی اور مطابقت کے معیارات کے لحاظ سے صنعت میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔

دورانِ سال، بورڈ آف ڈائریکٹرز نے کارپوریٹ گورننس کے موثر اور مضبوط نظام کے نفاذ کو یقینی بناتے ہوئے دشوار کُن حالات میں آپ کی کمپنی کو چلانے کے لیے قیادت فراہم کی۔

## لبریکینٹس

لبریکینٹس شیل پاکستان کے مجموعی کاروبار کے کلیدی عامل بنے رہے۔ گذشتہ سہ ماہی اور گذشتہ برس کی اسی سہ ماہی کے مقابلے میں 2020ء کی آخری سہ ماہی میں لبریکینٹس کے کاروبار میں نمایاں اضافہ ہوا۔

چونکہ معاشی سرگرمی عروج پر ہے، شیل ریمولا نے ایک دہائی پر محیط اپنی ساکھ کی روشنی میں ایک بار پھر صارفین کی توجہ اپنی طرف مبذول کروالی، جس کا آغاز حیدرآباد بیلٹ سے ہوتے ہوئے زرعی موسم کے آغاز کے ساتھ ہی یہ پورے پاکستان میں پھیل رہا ہے، تاکہ برانڈ کو صارفین کے دلوں اور ذہنوں میں زندہ رکھنے کی کوشش کی جائے اور شیل پاکستان لمیٹڈ (ایس پی ایل) سال 2021ء کا آغاز مثبت طور پر پورے اعتماد کے ساتھ کرسکے۔

## ریٹیل

آپ کی کمپنی نے پاکستان میں اپنے نیٹ ورک میں مسلسل اضافے اور صارفین کو بے مثال فورکورٹ کے تجربے کی فراہمی کے ساتھ ساتھ زندگی کے سفر کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کی۔ آپ کی کمپنی نے شیل وی پاور کے ساتھ تیار کردہ، اسپیشلسٹ موٹر آئلز شیل ہیلکس پاور اور شیل ہیلکس پروڈیکٹ کا آغاز کیا، تاکہ انجن کو طاقت اور نئی زندگی مل سکے۔ آپ کی کمپنی نے صارفین کو متاثر کرنے کے لیے نئی اور پہلے سے مربوط ریٹیل آفرز کے ذریعے نان فیول ریٹیلنگ میں اپنی مضبوط بنیاد کو مزید بڑھایا اور اہم ریٹیل سائٹس پر والز، لیز، پاکستان ٹوبیکو کمپنی، کیلوگز، لُو، ریڈبُل اور لاؤکر کے ساتھ شراکت داری پر دستخط کیے۔

حفاظت ہماری توجہ کا مرکز رہی ہے اسی لیے، آپ کی کمپنی نے کووڈ19 وبائی مرض کے دوران آگاہی پیدا کرنے اور سائٹ عملے کی فلاح و بہبود کے لیے مختلف اقدامات کیے، انھیں سائٹوں کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے لوازمات فراہم کرنے اور صارفین کی حفاظت کو یقینی بناتے ہوئے گلوبل شیل دنیا بھر میں اولین مارکیٹ بن گئی جس نے یہ اقدام کیا۔ آپ کی کمپنی نے یونی لیور کے اینٹی بیکٹیریل صابن برانڈ لائف بوائے کے ساتھ بھی باہمی اشتراک کیا اور شیل ریٹیل اسٹیشنوں کو جراثیم سے پاک کرنے کے لیے ڈومیکس کے ساتھ بھی اشتراک کیا۔ حفظان صحت اور بے رابطہ (contactless) خدمات پر توجہ بڑھانے کی ضرورت کے باعث، آپ کی کمپنی نے آئل کی تبدیلی، کارواش، کیبن کو جراثیم سے پاک کرنے، ٹائر کیئر اور دیگر قیمتی خدمات کی گھر کی دہلیز پر فراہمی کے حوالے سے صارفین کی سہولت کے لیے تین شہروں میں 'شیل@ہوم' شروع کیا ہے۔ کووڈ19 کے باعث ڈیجیٹل خدمات پر انحصار بڑھنے کی وجہ سے ہمارا ترسیل کا پارٹنر فوڈپانڈا، پر اب 15 شیل سلیکٹس موجود ہیں اور مزید پائپ لائن میں ہیں۔ 12 ہزار سے زائد صارفین کو خدمات فراہم کی جاچکی ہیں۔ ہمارے مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں، میڈیکل اسٹاف اور ہمارے روڈ ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کے کپتانوں کے لیے، ہمارے شیل سلیکٹ اسٹورز پر مفت سینیٹائزر اور اسنیکس تقسیم کیے گئے۔ ملکی محاذ پر اظہارِ یکجہتی کے لیے، آپ کی کمپنی نے آغا خان یونیورسٹی ہسپتال (اے کے یو ایچ) اور نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے لیے فیول کے مفت واؤچرز دیے ہیں۔

آپ کی کمپنی نے سلیکٹ برانڈز اسٹینڈرز پر 30 سے زیادہ اسٹورز چلائے۔ آپ کے کمپنی نے ہمارے نیٹ ورک میں منتخب سائٹوں پر بے نقدی (cash less) خدمات کے لیے ویزا (VISA) کے ساتھ تعاون کیا۔ آپ کی کمپنی نے منتخب مقامات پر آروی آئی ای (Retail Visual Identity Elements) کی تنصیب سے بجلی کی کھپت کو کم کیا نیز نکاسی کے ارتھنگ پوائنٹس کو بھی درست کرکے آپریشنز کی سیفٹی کو یقینی بنایا۔

2020ء کے دوران کلی معاشی چیلنجوں کے باوجود آپ کی کمپنی ہمارے ریٹیلرز اور صارفین کے مفاد میں محفوظ ریٹیل آپریشنز کو چلانے پر زور دیتی رہی ہے لہٰذا، آپ کی کمپنی نے دسمبر میں چوتھی سہ ماہی کے لیے شیل وی-پاور کی اب تک کی سب سے زیادہ فروخت کی۔ ہمارے لبریکینٹس پورٹ فولیو میں بھی گذشتہ برس کے مقابلے میں مقدار میں اضافہ ہوا۔

## سماجی سرمایہ کاری

شیل تعمیر نے این ای ڈی یونیورسٹی کے اشتراک سے اپنا پہلا ورچوئل بوٹ کیمپ لانچ کیا۔ انٹرپرائز ڈویلپمنٹ کے سات ای ماڈیولز پر 34 خواہش مند کاروباری افراد کو تربیت دی گئی جس میں پانچ کاروباری آئیڈیاز کو تسلیم کیا گیا جو توانائی کی جدت، تعلیم، آٹوموبائل خدمات اور مصنوعی ذہانت کے میدان میں قائم ہیں۔ دورانِ سال، توانائی اور غیر توانائی کے شعبے سے تعلق رکھنے والے 22 باضابطہ اور غیر رسمی کاروباری اداروں کی مدد کی گئی اور ان نوجوان کاروباریوں کے ذریعے ملک میں 108 ملازمتیں تخلیق کی گئیں۔ پاکستان سے تین شیل تعمیر کاروباری افراد نے دنیا کے 15 ممالک کی 136 انٹریز میں شیل گلوبل انوویشن ایوارڈ جیتا۔ ایوارڈ پیکیج میں انعامی رقم، عالمی شیل کے ماہر سے تربیتی رہنمائی اور شیل مارکیٹ کے رابطوں سے استفادے کا موقع شامل تھا۔

ہماری کمیونٹیز جن میں ہم کام کرتے ہیں، ان میں اپنی سرمایہ کاری کے تسلسل میں نیشنل رورل سپورٹ پروگرام کی شراکت سے آپ کی کمپنی نے جنوبی پنجاب میں توانائی کے منصوبے تک رسائی (Access to Energy Project) کا نفاذ کیا ہے، جس میں ہم نے ایک گاؤں کو کلین انرجی سولیوشنز فراہم کیے ہیں۔ اس سال ہم نے پانی کی بلاتعطل فراہمی اور پیداواریت بڑھانے کے لیے ایک اور ٹیوب ویل لگایا اور گاؤں کی مقامی آٹا چکی کی مرمت کروائی۔ اس نے مستقل بنیادوں پر ان کی آمدنی کی سطح اور طرزِ زندگی پر پائیدار بنیادوں پر مثبت اثر ڈالا۔ جو خاندان کلین کُک اسٹوو پر منتقل ہوئے، ان میں سانس کی بیماریوں میں 30 فیصد کمی درج کی گئی۔ اس منصوبے کا مقصد اسے مستقل بنیادوں پر مالی اعتبار سے نمو پذیر بنانا ہے تاکہ بالآخر اس کی ذمہ داری کسی کمیونٹی پر مبنی تنظیم کے حوالے کردی جائے، جو وسیع تر اثرات کے ضمن میں دیگر دیہاتوں میں اسی نوعیت کی اصلاحات کے لیے ممکنہ ماڈل کا کام کرے گا۔

## واجبات، مالی لاگتیں اور ٹیکس کا نظام

آپ کی کمپنی کی مالیات حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا وصولیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بھاری بوجھ سے متاثر رہی ہے۔ آپ کی کمپنی ان واجبات کی فنڈنگ کے لیے مالکاری لاگتوں کے ضمن میں بینک سے قرضے پر انحصار کرتی رہی ہے۔ تاہم، ہم کاروباری اداروں پر اثرات میں بہتری کے لیے شرحِ سود میں کمی کے حکومتی اقدام کا خیر مقدم کرتے ہیں، جب نومبر 2020ء کے اختتام پر زری پالیسی اعلان میں حکومت نے 7 فیصد کے پست پالیسی ریٹ کو اس کی سطح پر برقرار رکھا۔ 31 دسمبر 2020ء تک حکومت کی جانب سے مجموعی واجب الوصول واجبات 5331 ملین روپے ہیں۔ واجبات کی بازیابی، موثر انداز میں کاروبار چلانے اور پاکستان میں ترقی کے مواقع پر سرمایہ کاری کو یقینی بنائے رکھنے کے لیے کمپنی کی انتظامیہ متعلقہ حکام سے فعال اور مستقل رابطہ جاری رکھے ہوئے ہے۔

حکومتِ پاکستان نے مالیات ایکٹ 2019ء کے ذریعے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں پر قابلِ اطلاق کم سے کم ریٹ میں 0.25 فیصد اضافہ کیا۔ کم از کم ٹیکس کے نظام کی وجہ سے کمپنی اس مدت میں حاصل کیے گئے منافعوں کی سطح کے باوجود کارپوریٹ ٹیکس ادا کرتی ہے، جو ناجائز طور پر اس کے آپریٹنگ سود کو بڑھا دیتی ہے جبکہ باقاعدہ مارجنز میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔ ٹرن اوور پر یہ کم از کم ٹیکس ہماری صنعت کے لیے کسی سزا سے کم نہیں اور اس کے نتیجے میں ہمارے انکم ٹیکس کے 29 فیصد کے معیاری کارپوریٹ ریٹ سے بہت بڑھ جاتا ہے۔ ہم آئل اور گیس کے شعبے ان کو الاؤنسز اور پست شرحوں کے مطابق لانے کے لیے ٹیکس حکام سے بات چیت جاری رکھے ہوئے ہیں جو پاکستان میں ان سے ملتے جلتے دیگر باضابطہ (ریگولیٹڈ) شعبوں کو حاصل ہیں۔ آپ کی کمپنی ٹیکس کے نظام میں تبدیلی کے لیے پُرامید ہے اور ہمیں توقع ہے کہ حکام اس اہم مسئلے کو حل کرنے کے لیے فوری اقدام کریں گے۔

## مستقبل کے امکانات

انتظامیہ سیفٹی کی کارکردگی میں گول زیرو کے حصول کی بنیادی سطح کے ساتھ ساتھ آپ کی کمپنی کی مستحکم مالی کارکردگی پر توجہ برقرار رکھنے کے لیے پُرعزم ہے۔

آئندہ برسوں میں کمپنی کی مستقل پائیداری اور نمو کو یقینی بنانے کے لیے آپ کی کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 9 دسمبر 2020ء کے اجلاس میں اپنے موجودہ شیئر ہولڈرز کو رائٹ شیئرز جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں ایک شیئر کے لیے ایک رائٹ شیئر کی شرح ہوگی جس کی مالیت 108 روپے فی شیئر (فی شیئر 98 روپے کا پریمیم) ہے۔ توقع ہے کہ رائٹ کے اجرا سے کمپنی کو بھرپور مالی اور نقد پوزیشن ملے گی جو اس کے جاری سرمائے کی ضروریات کو پورا کرنے اور کمپنی کے کاروباری منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے میں مدد فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مارکیٹ ویلیو سے نیچے رائٹ شیئرز کی آفر کرتے ہوئے شیئر ہولڈرز کی قدر کو بھی بڑھائے گی۔ ہم امید ہے کہ رائٹس کا پراسس 2021ء کی پہلی سہ ماہی تک مکمل ہو جائے گا۔

آپ کا بورڈ آف ڈائریکٹرز اور کمپنی کا نظم وضبط موجودہ چیلنجز کے اثرات کو کم کرنے اور تمام مواقع کو حاصل کرنے کے لیے فعال طور پر کام جاری رکھے گا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کمپنی نفع مہیا کرے گی اور پاکستان کے توانائی کے مستقبل کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ کمپنی کے لیے لگن، مستقل معاونت اور اعتماد کے لیے ہم اپنے شراکت داروں، صارفین، عملے اور دیگر فریقوں کے شکر گزار ہیں۔ ہم پاکستان میں توانائی کی صفِ اول کی کمپنی بننے کے لیے اپنا سفر جاری رکھے ہوئے ہیں۔

**رفیع ایچ بشیر**

**چیئرپرسن**

# بورڈ آف ڈائریکٹرز

## رفیع ایچ بشیر

رفیع بشیر فی الوقت ایشیاپیسیفک کے لیے شیل کے لبریکینٹس اور فیولز ریٹیلنگ کاروبار کے فنانس منیجر ہیں اور سنگاپُور میں مقیم ہیں۔ رفیع مالیاتی پروفیشنل ہیں اور گذشتہ 20 سال سے شیل کے ساتھ متعدد مالیاتی عہدوں پر کام کرتے ہوئے پاکستان سے باہر اور سنگاپور میں رہتے ہوئے ملکی، علاقائی اور عالمی مالیات پر مرکوز متنوع ذمہ داریاں ادا کرچکے ہیں۔ وہ برطانیہ اور ویلز (آئی سی اے ای ڈبلیو) میں انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس کے رکن ہیں اور شیل سے قبل لندن اور یو اے ای میں پروفیشنل اکاؤنٹینسی فرمز میں کام کرچکے ہیں۔

## ہارون راشد

ہارون راشد شیل پاکستان لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو اور منیجنگ ڈائریکٹر ہیں۔ وہ 2011ء سے شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ کے ڈائریکٹر رہے ہیں۔ وہ شیل پاکستان کے جنرل منیجر لبریکنٹس بھی ہیں۔ وہ 1995ء میں شیل پاکستان سے منسلک ہوئے اور پاکستان واپسی سے قبل اب تک مشرقِ وسطیٰ جنوب ایشیائی خطے کے لیے بطور جنرل منیجر سپلائی اینڈ ڈسٹری بیوشن، ڈاؤن اسٹریم کی مارکیٹنگ، کنسلٹنسی کے لیے رائل ڈچ شیل میں سینئر قیادت کے کئی عہدوں پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ہارون انسیڈ (INSEAD) اور لاہور یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز کے گریجویٹ ہیں۔

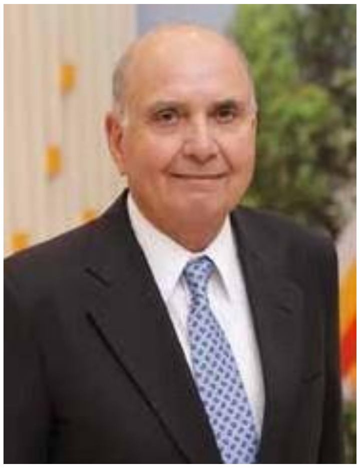

## پرویز غیاث

پرویز غیاث جنوری 2017ء سے حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور ڈائریکٹر ہیں۔ حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن ایک غیر منفعت بخش ادارہ ہے، جو حبیب یونیورسٹی کے کاموں کی نگرانی کرتا ہے۔ حبیب یونیورسٹی پاکستان میں لبرل آرٹس اینڈ سائنسز کے لیے مخصوص اولین ادارہ ہے جو liberal Core میں بین السّطحی تعلیم کی پیش کش کرتا ہے اور امریکہ کے آئیوی تعلیمی اداروں کے ساتھ مضبوط روابط کا حامل ہے۔

حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن سے منسلک ہونے سے قبل (اگست 2005ء تا دسمبر 2016ء کے دوران) وہ انڈس موٹر کارپوریشن لمیٹڈ کے سی ای او (CEO) رہے، جو ہاؤس آف حبیب، ٹویوٹا موٹر کارپوریشن اور جاپان کی ٹویوٹا سوشو کارپوریشن کے مابین مشترکہ منصوبہ ہے اور جو ٹویوٹا برانڈ آٹوموبائل کی تیاری اور مارکیٹنگ سے منسلک ہے۔

وہ داؤد ہرکولیس کارپوریشن اور شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ میں بھی بطور نان ایگزیکٹو خدمات انجام دیتے ہیں۔

## عمران راشد ابراہیم

عمران راشد ابراہیم، گورنمنٹ کالج لاہور کے گریجویٹ ہیں، انھوں نے پوسٹ گریجویٹ کی تعلیم کراچی میں انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن (آئی بی اے) سے حاصل کی۔ وہ مختلف کاروباری شعبوں، جیسے بعض کثیر القومی اداروں کو مصنوعات کی تقسیم کے ساتھ ساتھ کپاس کی چھڑائی (ginning) اور خوردنی تیل کی کشید (extraction) جیسے متنوع شعبوں میں 46 سالہ تجربے کے حامل کاروباری فرد ہیں۔

وہ 2008ء تا 2017ء کے دوران شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خدمات انجام دے چکے ہیں، اسی مدت میں وہ بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کے رکن بھی تھے۔ وہ 2010ء تا 2014ء کے دوران پِک اسیٹ مینیجمنٹ کمپنی لمیٹڈ (PICIC Asset Management Company Limited) کے بورڈ آف ڈائریکٹر میں بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔

## مدیحہ خالد

مدیحہ خالد شیل پاکستان لمیٹڈ کے ہیومن ریسورس کی سربراہ ہیں۔ انھوں نے 2005ء سے اے بی این ایمرو بینک سے اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ وہ 2006ء میں شیل پاکستان لمیٹڈ سے منسلک ہو کر مقامی وریجنل سطح پر ریکروٹمنٹ، کاروباری شراکت، انتظام تبدیلی اور ٹیلنٹ کے حوالے سے مختلف عہدوں پر فائز رہی ہیں۔ وہ 2012ء سے شیل پاکستان لمیٹڈ کے لیے بطور ہیڈ آف ہیومن ریسورس کام کر رہی ہیں اور پاکستان میں موجود تمام کاروباری اداروں کے لیے تنظیمی استعداد کی ایچ آر پارٹنر ہیں، جو اسٹرے ٹجک ایچ آر سپورٹ کی مکمل رینج کی فراہمی کے لیے ایچ آر پروفیشنلز کی ایک ٹیم کی سربراہی کرتی ہیں۔

مدیحہ چارٹرڈ انسٹیٹیوٹ آف پرسنیل اینڈ ڈویلپمنٹ (CIPD)، یوکے کی چارٹرڈ رکن اور ہیومن ریسورس میں ایم بی اے ڈگری کی حامل ہیں۔

## ظفر اے خان

ظفر اے خان نے پشاور یونیورسٹی سے کیمیکل انجینئرنگ میں گریجویشن مکمل کی اور اس کے فوراً بعد ہی ایکسون (Exxon) کیمیکلز سے منسلک ہو گئے جو اپنے ملازمین کے بیشتر حصص خریدنے کے بعد اینگرو کیمیکل پاکستان بن گئی۔ انھوں نے 35 سال کمپنی میں ملازمت کی، جس میں سے آخری 6 سال وہ بطور سی ای او کام کرتے رہے۔ ان کے کیریئر میں ایکسون کیمیکلز کی طرف سے ہانگ کانگ، سنگاپور اور امریکا میں پیٹروکیمیکلز کے کاروبار میں دس سالہ خدمات بھی شامل ہیں۔ اینگرو سے ریٹائرمنٹ کے بعد وہ پی ٹی سی ایل، کراچی اسٹاک ایکسچینج، اور پی آئی اے میں چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ فی الحال وہ جز وقتی پروفیسر آئی بی اے سے منسلک ہیں جہاں وہ ہیومن ریسورس مینیجمنٹ کی تعلیم دیتے ہیں۔

وہ ہوائی یونیورسٹی سے ایڈوانس مینیجمنٹ پروگرام مکمل کر چکے ہیں اس کے علاوہ وہ انسیڈ (INSEAD) اور ہارورڈ بزنس اسکول سے مختصر کورسز بھی کر چکے ہیں۔

ظفر اے خان نجی و سرکاری شعبے اور شہری انجمنوں کے کئی مختلف النوع بورڈز میں خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ اس سے قبل 2017ء تک شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ میں تین بار خدمات انجام دے چکے ہیں۔ اس وقت وہ سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن آف پاکستان، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، ڈیٹاچیک لمیٹڈ، ایکومین پاکستان اور پاکستان سینٹر فار فیلن تھراپی کے بورڈز میں تعینات ہیں۔

وہ اعلیٰ شہری اعزاز ستارۂ امتیاز بھی حاصل کر چکے ہیں۔

## جان کنگ چونگ لو

جان تیل و گیس اور پیٹرو کیمیکلز انڈسٹریز میں 28 سال سے زائد تجربہ رکھتے ہیں اور وہ ڈاؤن اسٹریم کے متنوع عہدوں پر کام کر چکے ہیں۔ ٹریڈنگ اور سپلائی آپریشنز کے جنرل منیجر کے طور پر جان مشرق وسطیٰ اور ایشیا میں شیل کے صارفین کو فیول کی تقسیم و ترسیل کی نگرانی کے ذمہ دار ہیں، اس کے ساتھ ہی وہ بشمول ایل این جی کے عالمی آپریشنز، شیل ٹریڈنگ کے لیے سنگاپور اور دبئی میں کمرشل ٹریڈنگ آپریشنز کا انتظام کرتے ہیں۔

اپنے اس منصب سے پہلے وہ شیل ایوی ایشنز میں بطور جنرل منیجر آپریشنز اینڈ ٹیکنیکل کام کرتے تھے، جہاں وہ شیل کے عالمی ایوی ایشن بزنس کے امور کے لیے ذمہ دار نیز ایوی ایشن فیولز اور لبریکینٹس کے تحقیق و اختراع (ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ) پروگرام کے منتظم تھے۔

وہ ٹورانٹو یونیورسٹی، کینیڈا سے کیمیکل انجینئرنگ میں بیچلرز ڈگری رکھتے ہیں، اور بزنس اسکول آف یونیورسٹی آف ڈرہم سے ایم بی اے کی ڈگری لے چکے ہیں۔

جان شیل (جیانگ) پیٹرولیم ٹریڈنگ لمیٹڈ اور شیل انٹرنیشنل شپنگ سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ کے بورڈ کے رکن بھی ہیں۔

وہ ذاتی مشاغل کے طور پر اپنا خیراتی ادارہ "ریڈ سائیکلنگ" بھی چلاتے ہیں۔

## عامر پراچہ

عامر پراچہ یونی لیور پاکستان لمیٹڈ کے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیں۔ یونی لیور میں اپنی 20 سالہ مدت کے دوران وہ پاکستان اور دیگر منڈیوں میں سینئر منیجمنٹ کے متعدد عہدوں پر فائز رہے۔

انھوں نے 2000ء میں Wheel کے اسسٹنٹ برانڈ منیجر کے طور پر یونی لیور پاکستان میں شمولیت اختیار کی اور اس کے بعد لانڈری اور پرسنل کیئر کے مختلف زمروں میں کام کیا۔ 2006ء تا 2008ء کے دوران، عامر نے جی سی سی کلسٹر کے لیے یونی لیور شمالی افریقہ، مشرقِ وسطیٰ میں مارکیٹنگ کے قائدانہ عہدوں پر فائز رہے۔ اس کے بعد 2013 میں وہ نائب صدر برائے کسٹمر ڈویلپمنٹ کا عہدہ سنبھالنے سے قبل وہ پاکستان میں ہوم اور پرسنل کیئر ڈویژن کی قیادت کرنے کے لیے واپس آئے۔ سی ای او کا عہدہ سنبھالنے سے قبل، کسٹمر ڈویلپمنٹ کے نائب صدر کی حیثیت سے، انھوں نے کامیابی کے ساتھ مستقبل کے لیے تبدیلی کا ایک متاثر کن وژن پیش کرتے ہوئے ٹھوس نتائج کی فراہمی میں مدد کی۔ انہوں نے منتشر کاروباری ماڈلز کے ساتھ سرگرمی سے تجربہ کرنا جاری رکھا ہے اور پاکستان میں یونی لیور ایکو سسٹم کی شمولیت اور بہبود کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔

علاوہ ازیں، یونی لیور پاکستان لمیٹڈ میں بورڈ میں رہنے کے ساتھ ساتھ ، وہ یونی لیور پاکستان فوڈز لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈیوک آف ایڈنبرگ ایوارڈ فاؤنڈیشن پاکستان کے ٹرسٹی، نیشنل منیجمنٹ فاؤنڈیشن کے بورڈ آف گورنرز کے رکن، پی ایس ڈی ایف کا پرواز، جو پاکستان میں ہنر کے فرق کو ختم کرنے سے متعلق قومی ایکسلریٹر ہے اور کراچی ووکیشنل ٹریننگ سنٹر کے شریک چیئرپرسن بھی ہیں۔ عامر نے رائل ڈچ شیل آئل کمپنی میں اپنے کیریئر کا آغاز جولائی 1996ء سے کیا۔ انہوں نے آئی بی اے سے بزنس ایڈمنسٹریشن میں ماسٹرز کیا ہے۔

## وقار آئی صدیقی

وقار آئی صدیقی بین الاقوامی تجربے کے حامل بورڈ کی سطح کے ایگزیکٹو ہیں جو شیل اور دیگر اہم اداروں کے ساتھ بزنس کی تشکیلِ نو کے مستحکم ریکارڈ کے حامل ہیں۔ پٹرولیم ڈاؤن اسٹریم میں ان کے 24 سالہ تجربے کے ساتھ وہ کاروباری ترسیل، تنظیمی تبدیلی، حکمتِ عملی کی تیاری، مشترکہ امور اور انضمام کے ذریعے ملٹی ملین ڈالر کمرشل اداروں کی کامیابی سے رہنمائی کر چکے ہیں۔

وقار جون 2001ء میں شیل سے منسلک ہوئے۔ شیل میں وہ مقامی و بین الاقوامی سطح پر سینئر لیڈرشپ عہدوں پر رہتے ہوئے مختلف کاروباری ڈویژنوں میں متنوع کردار ادا کر چکے ہیں۔ اس وقت وہ پی ٹی شیل انڈونیشیا میں شیل ڈاؤن اسٹریم ریٹیل کے منیجنگ ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ مثالی اسٹیک ہولڈر منیجمنٹ کے تجربے کا ٹھوس ریکارڈ رکھتے ہیں؛ حکومتی ضابطہ کاروں میں قابلِ اعتماد مشیر کے طور پر جانے جاتے ہیں اور اعلیٰ سطح کے کاروباری اداروں اور پائیدار ترقی کے پروگراموں میں ان سے باقاعدہ مشاورت کی جاتی ہے۔

وہ کیمیکل انجینئرنگ میں بی ایس اور مارکیٹنگ میں ایم بی اے کی ڈگری کے حامل ہیں۔ مزید برآں، وہ ہارورڈ بزنس اسکول اور یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا سے تعلیمی اور پیشہ ورانہ اسناد کے حامل ہیں۔

## بدرالدین ایف ویلانی

بدرالدین ایف ویلانی لوبوروبونیورسٹی آف ٹیکنالوجی (Loughborough University of Technology) سے کیمیکل انجینیرنگ میں آنرز گریجویٹ اور مڈل ٹیمپل (لندن) کے بیرسٹر ایٹ لاء بھی ہیں۔ 1982ء میں انھیں وکالت کا اجازت نامہ ملا اور اس کے فوراً بعد انھوں نے کراچی میں لیگل (قانونی) پریکٹس شروع کردی۔

ان کا نام پاکستان کی عدالت عظمی میں بطور وکیل درج ہوچکا ہے اور وہ قانونی فرم ویلانی اینڈ ویلانی کے سینئر پارٹنر ہیں۔ وہ اپنی لیگل پریکٹس کے علاوہ ایف ایم سی جی، مینوفیکچرنگ، ریٹیل، اور فارماسوٹیکل کے شعبے میں کئی ملٹی نیشنل کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے بطور رکن اور متعدد رفاہی انجمنوں اور اداروں کے بورڈز سے بھی منسلک ہیں۔

## فیصل وحید

فیصل وحید شیل پاکستان لمیٹڈ میں چیف فنانشل آفیسر اور فنانس ڈائریکٹر ہیں۔ وہ 2013ء میں شیل پاکستان لمیٹڈ میں اپنے موجودہ عہدے پر فائز ہوئے اور تب سے شیل پاکستان بورڈ میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن (IBA)، کراچی سے مالیات میں ایم بی اے اور چارٹرڈ انسٹیٹیوٹ آف منیجمنٹ اکاؤنٹنٹس، یوکے اور ایسوسی ایشن آف کارپوریٹ ٹریژرر، یوکے کے ایسوسی ایٹ رکن ہیں۔ شیل سے منسلک ہونے سے قبل وہ یونی لیور پاکستان اور یونی لیور، یوکے، اور اینگرو کارپوریشن میں فنانس سے متعلق مختلف عہدوں پر رہتے ہوئے 20 سال سے زائد تجربے کے حامل ہیں۔ شیل سے منسلک ہونے سے قبل وہ اینگرو کارپوریشن کے ایک ذیلی ادارے میں چیف فنانشل آفیسر کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔

وہ پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ اور شیل اومان مارکیٹنگ لمیٹڈ کے بورڈز پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔

# عزیز شیئر ہولڈرز

آپ کی کمپنی کے ڈائریکٹران 31 دسمبر 2020ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے اور اپنی سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہیں۔

یہ سال کمپنی اور بحیثیتِ مجموعی پورے ملک میں کاروبار کے لیے ایک مشکل سال رہا ہے۔ سال کی پہلی ششماہی کورونا وائرس کے وبائی مرض سے بہت متاثر ہوئی تھی۔ حکومت کی جانب سے ملک بھر میں کیے گئے لاک ڈاؤن کے اقدامات، جن میں غیر اہم کاروباری اداروں، فیکٹریوں اور پبلک ٹرانسپورٹ کی بندش شامل تھی، کے باعث پاکستان میں فیولز کی منڈی زوال پذیر تھی، جس کا اثر تیل کی صنعت میں بھی محسوس کیا گیا۔ پاکستان میں آئل مارکیٹنگ کمپنیوں (او ایم سی) کو تیل کی کھپت میں کمی اور اس کے ساتھ ساتھ تیل کی بین الاقوامی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا سامنا کرنا پڑا، جس نے آپ کی کمپنی کی مجموعی مالی کارکردگی کو متاثر کیا۔ تاہم، سال کی دوسری ششماہی میں یکسر تبدیلی دیکھنے میں آئی، جب آپ کی کمپنی نے سال کے آخری چھ مہینوں کے لیے نفع بعد از ٹیکس حاصل کیا۔ حکومتِ پاکستان کی جانب سے عائد کردہ لاک ڈاؤن کی پابندیوں میں نرمی کے ساتھ ساتھ آپ کی کمپنی نے اپنی اسٹریٹیجک ترجیحات اور آپریشنل برتری پر توجہ مرکوز کی۔ تاہم، پہلی ششماہی میں ہونے والے نقصانات نے آپ کی کمپنی کی مجموعی مالی کارکردگی کو بہت متاثر کیا اور آپ کی کمپنی کے انتظامی امور، مارکیٹنگ اور تقسیم کاری کے اخراجات، مالی اور دیگر واجبات کی ادائیگی کے بعد 31 دسمبر 2020ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے نقصان درج ذیل تھا:

| | روپے ملین میں |
|---|---|
| **نقصان قبل از ٹیکس** | **(4815)** |
| ٹیکس | **(6)** |
| **31 دسمبر 2020ء کو ختم ہونے والے سال کا نقصان** | **(4821)** |
| | **روپے** |
| **نقصان فی شیئر۔ بنیادی اور سیال (diluted)** | **(45.05)** |

ذخائر کی کارروائی (موومنٹ) اور تصرفات ان مالی گوشواروں کے صفحہ [-] پر ایکویٹی میں تبدیلیوں بیان میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

ڈائریکٹران تصدیق کرتے ہیں کہ:

1. بورڈ 11 ارکان پر مشتمل ہے، جس میں چیف ایگزیکٹو شامل ہیں، جنھیں ڈائریکٹر سمجھا گیا ہے۔ بورڈ ایک خاتون رکن اور 10 مرد ارکان پر مشتمل ہے، جس کی ہیئتِ ترکیبی یہ ہے:

**خاتون رکن:**

1. محترمہ مدیحہ خالد

**مرد ارکان**

1. جناب رفیع ایچ بشیر
2. جناب جان لُو
3. جناب پرویز غیاث
4. جناب وقار صدیقی
5. جناب ہارون راشد
6. جناب ظفر خان
7. جناب عمران ابراہیم
8. جناب عامر پراچہ
9. جناب بدرالدین ایف ویلانی
10. جناب فیصل وحید

**خودمختار ڈائریکٹران:**

1. جناب پرویز غیاث
2. جناب عامر پراچہ
3. جناب ظفر خان
4. جناب عمران ابراہیم

**نان ایگزیکٹو ڈائریکٹران:**

1. جناب رفیع ایچ بشیر
2. جناب وقار صدیقی
3. جناب بدرالدین ایف ویلانی
4. جناب جان لُو

**ایگزیکٹو ڈائریکٹران:**

1. جناب ہارون راشد
2. محترمہ مدیحہ خالد
3. جناب فیصل وحید

2. دورانِ مدت محترمہ ناز خان صاحبہ کے استعفیٰ دینے کے بعد ایک اتفاقی اسامی خالی ہوئی۔ بورڈ نے اس خالی اسامی کو مجوزہ مدت کے اندر پُر کر لیا؛ اور کمپنی کے ڈائریکٹر کے طور پر جناب عامر پراچہ صاحب کا انتخاب کیا گیا۔

3. بورڈ تصدیق کرتا ہے کہ کمیٹیاں درج ذیل اراکین پر مشتمل ہیں:

**الف۔ آڈٹ کمیٹی**

ا۔ جناب عمران ابراہیم (چیئرپرسن)

ب۔ جناب بدرالدین ایف ویلانی

ج۔ جناب رفیع ایچ بشیر

**ب۔ کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے**

ا۔ جناب ظفر خان (چیئرپرسن)

ب۔ جناب پرویز غیاث

ج۔ جناب وقار صدیقی

د۔ جناب ہارون راشد

4. کمپنی کی انتظامیہ کی طرف سے تیار کیے گئے مالی گوشوارے واضح طور پر اس کے معاملات، اس کے امور کے نتائج، رقوم کا بہاؤ اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کو پیش کرتے ہیں۔

5. کمپنی کے تمام مالیاتی کھاتے برقرار رکھے گئے ہیں۔

6. مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں مناسب حسابی طریقہ کار کا ہمیشہ اطلاق کیا گیا ہے ماسوا مالی گوشواروں کے نوٹ [ ] میں بیان کی گئی ان تبدیلیوں کے جو معیارات کے ابتدائی اطلاق اور پہلے سے موجود معیارات میں کی گئی ترامیم اور تشریحات کے نتیجے میں عمل میں آئیں۔ حسابی تخمینے مناسب اور محتاط فیصلوں کی بنیاد پر کیے گئے ہیں۔

7. بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، ان مالیاتی دستاویزات کی تیاری میں ان پر عمل کیا گیا ہے اور اگر کچھ ترک بھی کیے گئے ہیں تو ان کو ظاہر کیا گیا ہے۔

8. داخلی کنٹرول کا نظام (سسٹم آف انٹرنل کنٹرول) اپنے طور پر بے نقص ہے اور اس پر مستعدی سے عمل درآمد کروایا گیا اور اس کی نگرانی کی گئی ہے۔

9. بلاشبہ کمپنی ایک منافع بخش کاروبار کی حیثیت سے جاری رہنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

10. کارپوریٹ گورننس (Corporate Governance) کے ضابطوں پر مکمل عمل کیا گیا ہے، جو اس کے ضابطوں کی فہرست میں تفصیل سے درج ہیں۔

11. گزشتہ سات سال کے اہم آپریٹنگز اور مالیاتی ڈیٹا کا خلاصہ صفحہ 57 پر ظاہر کیا گیا ہے۔ دورانِ سال نقصان کی وجوہات اور پچھلے سال کمپنی کے امور کے نتائج میں کیے گئے اہم انحراف پر بحث صفحہ 12 پر چیئرمین کے ریویو میں کی گئی ہے۔

12. مستقبل کے امکانات کی مناسب نشاندہی (ریزن ایبل انڈیکیشن) کے بارے میں صفحہ 12 پر چیئرمین کے ریویو میں تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔

13. 31 دسمبر 2020ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے بغیر آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کی بنیاد پر پراویڈنٹ، گریچوایٹی اور پنشن فنڈز کی مقدار پر سرمایہ کاری کا بیان مالی گوشواروں کے نوٹ 33.4 میں شامل کیا گیا ہے۔

14. سال بھر کے دوران منعقد ہونے والی بورڈ اور کمیٹیوں کے اجلاس اور ان میں ہر ڈائریکٹر کی شرکت کی تعداد صفحہ 111 ظاہر کی گئی ہے۔

15. نان ایگزیکٹو / خود مختار ڈائریکٹران، ماسوا وہ جو شیل گروپ کی کمپنیوں میں ایگزیکٹو عہدیدار ہیں، کو بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس میں شرکت پر ادائیگی کی جاتی ہے۔ ڈائریکٹرز کی تنخواہوں کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز ایکٹ اور ضوابط سے ہم آہنگ رسمی پالیسی اور شفاف طریقہ کار کے حامل ہیں۔

16. 2019ء کے لیے کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو۔ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی جانب سے دورانِ سال بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کا ایک رسمی جائزہ لیا گیا۔

17. جناب رفیع ایچ بشیر، جناب پرویز غیاث، جناب بدرالدین ایف ویلانی، جناب ہارون راشد اور جناب فیصل وحید، مس مدیحہ خالد، جناب عمران آر ابراہیم، جناب عامر آر پراچہ پہلے ہی پاکستان انسٹیٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس (پی آئی سی جی) سے ڈائریکٹرز ٹریننگ سرٹیفیکیشن حاصل کر چکے ہیں جبکہ جناب ظفر خان مستثنیٰ ہیں۔ کمپنی ڈائریکٹرز کی سرٹیفیکیشن کو یقینی بنانے کے لیے فہرستی کمپنیوں کے ضوابط 2019ء (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) کے تقاضوں کی پابندی کرتی رہے گی تا کہ ڈائریکٹران کی مطلوبہ تعداد سند یافتہ ہو۔

18. حصص یافتگی (شیئر ہولڈنگ) کے طریقہ کار (پیٹرن) اور حصص یافتگی کے طریقہ کار سے متعلق اضافی معلومات صفحہ 112 ظاہر کی گئی ہیں۔ یہ کمپنی شیل پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن (امیڈیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ذیلی ادارہ ہے جو کہ رائل ڈچ شیل (الٹیمیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو برطانیہ میں قائم کی گئی تھی۔

19. ایس ای سی پی کی جانب سے گذشتہ برس جاری کیے گئے نظر ثانی شدہ آڈیٹنگ کے معیارات کے نفاذ کے بعد آڈیٹرز کے لیے ضروری ہے کہ وہ آڈٹ کے اہم معاملات کا اپنی آڈیٹرز رپورٹ میں بیان کریں۔ یہ اہم آڈٹ معاملات ان مالیاتی گوشواروں کے صفحہ نمبر 58 بیان کیے گئے ہیں۔

20. 31 دسمبر 2019ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے مالی گوشواروں کے اعداد و شمار کا کمپنی کے بیرونی آڈیٹرز کی جانب سے آڈٹ کیا جا چکا ہے۔

21. بورڈ نے بورڈ آڈٹ کمیٹی کی ہدایت پر 31 دسمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے مالی سال کے لیے ایم / ایس ای وائے فورڈ روڈز کو بطور ایکسٹرنل آڈیٹر برقرار رکھنے کی سفارش کی ہے۔

22. ڈائریکٹرز، سی ای او، سی ایف او، کمپنی کے سیکریٹری، انٹرنل آڈٹ کے سربراہ، دیگر ملازمین اور ان کے زوجین، اور نابالغ بچوں کی کمپنی کے حصص (شیئرز) میں تجارت کی تفصیل صفحہ 114 درج ہے۔
23. مالی سال کے دوران کمپنی کی اختیار کردہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری اور دیگر سرگرمیاں صفحہ نمبر 37 تا 46 ظاہر کی گئی ہیں۔

جذبے، مستقل معاونت اور کمپنی پر اعتماد کے لیے ہم اپنے شیئر ہولڈرز، کسٹمرز، عملے اور دیگر فریقوں کے شکر گزار ہیں، اور ہم پاکستان کی سب سے بڑی انرجی کمپنی بننے کا اپنا سفر جاری رکھیں گے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے

**رفیع ایچ بشیر**
چیئرپرسن

**ہارون راشد**
چیف ایگزیکٹو

کراچی: 2 مارچ 2021ء

# ویڈیو کانفرنس کے ذریعے ہونے والی
# سالانہ جنرل میٹنگ کا نوٹس

اطلاع دی جاتی ہے کہ شیل پاکستان لمیٹڈ کی 52ویں سالانہ جنرل میٹنگ بدھ، 21 اپریل، 2021ء کی صبح 10:30 بجے ہوگی، جس میں ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے ذریعے مندرجہ ذیل امور پر بات کی جائے گی:

1. 31 دسمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے آڈٹ شدہ کھاتوں کے ساتھ ڈائریکٹران اور آڈیٹرز کی رپورٹ کو وصول کرکے، اس پر غور و فکر کے بعد اسے اختیار کرتے ہوئے منظوری۔
2. یکم جنوری تا 31 دسمبر 2021ء کے مالی سال لیے آڈیٹرز کی تعیناتی اور ان کے معاوضے کا تعین۔

بحکم بورڈ

کراچی: 2 مارچ 2021ء

لالہ رخ حسین شیخ
سیکریٹری

شیل ہاؤس
6، چوہدری خلیق الزماں روڈ
کراچی۔ 75530

## نوٹس :

اگرچہ بہت سے لوگوں کو اس وائرس کی ویکسین پلائی جاچکی ہے، تاہم کورونا وائرس وبائی مرض ابھی بھی ایک چیلنج بنا ہوا ہے۔ ایک ذمہ دار کمپنی کی حیثیت سے، ہم سمجھتے ہیں کہ ہمیں اپنے لوگوں اور تمام شرکاء کی حفاظت کے لیے ان کے تحفظ کو فوقیت دینا ہوگی، اور اسی وجہ سے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے سرکلر 6 / 2021ء بتاریخ 3 مارچ 2021ء کے مطابق، بورڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ 52واں سالانہ جنرل میٹنگ ورچوئلی کی جائے گی، جیسا کہ ہم نے گذشتہ برس کیا تھا۔

i. بدھ 7 اپریل 2021ء تا بدھ 21 اپریل 2021ء (اس میں دونوں دن شامل ہیں) تک اراکین کا رجسٹر بند رہے گا۔ سالانہ جنرل میٹنگ میں شرکت کے مقصد سے 6 اپریل 2021ء سے قبل جو ٹرانسفرز ہمارے شیئر رجسٹرار آفس، فیمکو (FAMCO) ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، 8-ایف، متصل ہوٹل فاران، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہِ فیصل کراچی - 75400 پر موصول ہوں گے انھیں اجلاس میں شرکت اور منافع منقسمہ (dividend) کی ادائیگی کے لیے بروقت تصور کیا جائے گا۔

ii. میٹنگ میں شریک ہونے کے لیے اراکین کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنا نام، فولیو نمبر، درست ای میل ایڈریس، اور شیئرز کی تعداد کو ذیل کے پتے پر ای میل کردیں۔ SHELLPK-AGM2020@shell.com، جبکہ ای میل کا سبجیکٹ یہ ہوگا۔ "Registration for SPL's AGM"

iii. اجلاس میں شریک ہونے اور ووٹ دینے کا اختیار رکھنے والے رکن کو اجلاس میں شرکت، پول طلب کرنے یا کسی طلب کی ہوئی پول میں شرکت کرنے اور اس کی جگہ مخاطب ہونے اور ووٹ دینے کے لیے کسی کو بطور نمائندہ تعینات کرنے کا حق حاصل ہوگا؛ اور متعین کردہ نمائندے کو اجلاس میں شرکت، مخاطب ہونے اور ووٹ دینے کے حقوق اسی طرح حاصل ہوں گے جیسا کہ خود رکن کو دستیاب ہیں۔ نمائندوں کے نفاذ کے لیے ان کے نام رجسٹرڈ آفس کو اجلاس سے 48 گھنٹے پہلے موصول ہونا ضروری ہیں۔ شیئر ہولڈر کی جانب سے نمائندے کا ای میل ایڈریس اور متعلقہ معلومات (حسبِ ذیل) کے ساتھ نمائندے کو مجاز بنانے کے لیٹر کی دستخط شدہ اسکین شدہ نقل کے ذریعے بھی نمائندے کو متعین کیا جاسکتا ہے، جسے SHELLPK-AGM2020@shell.com پر ای میل کیا جائے گا۔ نمائندے کے لیے کمپنی کا رکن ہونا ضروری نہیں۔

iv. اراکین کو بھیجے جانے والے اجلاس کے نوٹس کے ساتھ نمائندے کا (پراکسی) فارم بھی منسلک ہے۔

v. صرف انھی اراکین / نمائندوں کو وڈیو لنک اور لاگ ان کی معلومات فراہم کی جائیں گی جن کی ای میلز درکار کوائف کے ساتھ دیے گئے پتے پر 19 اپریل 2021ء تک / سے قبل موصول ہوجائیں گی۔ شیئر ہولڈرز اے جی ایم کے ایجنڈے سے متعلق اپنی رائے اور سوالات کا اظہار اس ای میل ایڈریس پر کرسکتے ہیں: CompanySec@shell.com

vi. فزیکل شیئرز کے حامل ارکان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پتے میں کسی بھی تبدیلی کے لیے ہمارے شیئر رجسٹرار آفس، فیمکو (FAMCO) ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، 8-ایف، متصل ہوٹل فاران، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہِ فیصل کراچی-75400 پر فوری طور پر اطلاع دیں۔

vii. اراکین یا ان کے نمائندوں کے لیے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے سالانہ عام اجلاس میں شرکت کے موقع پر اپنی شناخت کی تصدیق کے لیے شرکت کی شناخت (ID) اور اکاؤنٹ نمبر (نمبروں) کے ساتھ اپنا اصلی کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ یا پاسپورٹ پیش کرنا ضروری ہے۔

viii. 31 دسمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے آڈٹ شدہ کھاتے اور سالانہ رپورٹ کمپنی کی ویب سائٹ پر فراہم کردی گئی ہے۔

ix. اراکین کمپنیز ایکٹ 2017ء کی دفعہ ایس 143-145 کی شرائط اور کمپنیز (پوسٹل بیلٹ) ضوابط 2018ء کے مطابق ای ووٹنگ کا حق استعمال کرسکتے ہیں۔

# کمپلائنس کا بیان

## فہرستی کمپنیز (کارپوریٹ نظم و نسق کے ضابطے) کے ساتھ
## ضوابط 2019ء (ضوابط)

31 دسمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی)

کمپنی درج ذیل انداز میں ضوابط کے تقاضوں کی تعمیل کر چکی ہے :

اے) مرد: دس (10)

بی) خواتین: ایک (01)

بورڈ کی ہیئتِ ترکیبی درج ذیل ہے :

| زمرہ | نام |
|---|---|
| خود مختار ڈائریکٹر | پرویز غیاث |
| | عمران آر ابراہیم |
| | ظفر اے خان |
| | عامر آر پراچہ |
| ایگزیکٹو ڈائریکٹر | ہارون راشد |
| | مدیحہ خالد |
| | فیصل وحید |
| نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر | رفیع ایچ بشیر |
| | جان کنگ چونگ لو |
| | وقار صدیقی |
| | بدرالدین ایف ویلانی |
| خواتین ڈائریکٹرز | مدیحہ خالد |

- ڈائریکٹرز نے تصدیق کی ہے کہ ان میں سے کوئی بھی، بشمول اس کمپنی کے، سات سے زائد فہرستی کمپنیز میں بطور ڈائریکٹر خدمات انجام نہیں دے رہا ہے؛
- کمپنی نے ایک ضابطہ اخلاق تیار کیا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ اس کی معاون پالیسیوں اور طریقہ کار کے ساتھ اس ضابطہ اخلاق کی پوری کمپنی میں ترویج کے لیے مناسب اقدامات کیے گئے ہیں؛
- بورڈ نے ایک نصب العین / مشن کا بیان، مجموعی کارپوریٹ حکمتِ عملی اور کمپنی کی اہم پالیسیاں وضع کی ہیں۔ بورڈ نے یقین دہانی کروائی ہے کہ اہم پالیسیوں کی منظوری کی تاریخ یا اپ ڈیٹ سمیت معلومات کا مکمل ریکارڈ کمپنی کے پاس برقرار ہے؛
- بورڈ کے تمام اختیارات کو قانونی طور پر استعمال کیا گیا ہے اور بورڈ / شیئر ہولڈرز کی جانب سے متعلقہ امور کے بارے میں اسی طرح فیصلے لیے گئے ہیں جیسا کہ کمپنیز ایکٹ، 2017ء (ایکٹ) کی متعلقہ دفعات اور ان ضوابط کے ذریعے تفویض کیا گیا تھا؛
- بورڈ کی میٹنگز کی سربراہی چیئرمین نے اور ان کی غیر موجودگی میں بورڈ کی جانب سے اس مقصد کے لیے منتخب کردہ ڈائریکٹر نے کی۔ بورڈ نے بورڈ کی میٹنگوں کی تعداد، ریکارڈنگ اور میٹنگ کے منٹس کے

ضمن میں ایکٹ اور قواعد وضوابط کی تعمیل کی ہے؛

- ڈائریکٹرز کے معاوضے کے لیے بورڈ کے پاس ایکٹ اور ضابطے کے مطابق باقاعدہ پالیسی اور شفاف طریقہ کار موجود ہے۔
- بورڈ گیارہ (11) ڈائریکٹرز پر مشتمل ہے، جن میں سے درج ذیل آٹھ (8) ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کے تحت سند یافتہ ہیں:

1. رفیع ایچ بشیر
2. پرویز غیاث
3. بدرالدین ایف ویلانی
4. ہارون راشد
5. فیصل وحید
6. مدیحہ خالد
7. عمران آر ابراہیم
8. عامر آر پراچہ

- بورڈ نے چیف فنانشل آفیسر، کمپنی سکریٹری اور اندرونی آڈٹ کے سربراہ کی تقرری کی منظوری دے دی ہے جس میں ان کے معاوضے اور ملازمت کی شرائط وضوابط شامل ہیں اور ضابطے کے متعلقہ تقاضوں کی تعمیل کی گئی ہے؛
- چیف ایگزیکٹو آفیسر اور چیف مالیاتی افسر نے بورڈ کی منظوری سے قبل کمپنی کے مالی بیانات کی قانونی طور پر تائید کی؛
- بورڈ نے ذیل میں دیے گئے ارکان پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی ہیں:

**آڈٹ کمیٹی**

1. عمران آر ابراہیم (چیئرپرسن)
2. بدرالدین ایف ویلانی
3. رفیع ایچ بشیر

**کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے**

1. ظفر اے خان (چیئرپرسن)
2. جناب پرویز غیاث
3. جناب ہارون رشید
4. جناب وقار آئی صدیقی

- مذکورہ کمیٹیوں کے حوالے سے شرائط وضوابط کی تشکیل، دستاویزات بندی کرلی گئی ہے اور کمیٹی کو عمل درآمد کی ہدایت کردی گئی ہے؛
- کمیٹی کے اجلاسوں کی تعداد (سہ ماہی / ششماہی / سالانہ) مندرجہ ذیل تھیں:
  1. **آڈٹ کمیٹی:** دورانِ سال سہ ماہی میٹنگوں کا انعقاد کیا گیا۔
  2. **کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے:** دورانِ سال ایک سالانہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔

- بورڈ نے داخلی آڈٹ کے عمل کے لیے بی ڈی او ابراہیم اینڈ کمپنی کو آؤٹ سورس کیا ہے جو اس مقصد کے لیے مناسب طور پر اہل اور تجربہ کار سمجھے جاتے ہیں اور کمپنی کی پالیسیوں اور طریقہ کار کے ساتھ متفق ہیں؛
- کمپنی کے قانونی آڈیٹرز نے تصدیق کی ہے کہ انھیں انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے کوالٹی کنٹرول ریویو پروگرام کے تحت اطمینان بخش ریٹنگ دی گئی ہے اور ان کا آڈٹ اوور سائٹ

بورڈ آف پاکستان کے ساتھ اندراج کیا گیا ہے، کہ وہ اور ان کے تمام ضابطہ اخلاق کے بارے میں پارٹنرز انٹرنیشنل فیڈریشن آف اکاؤنٹنٹس (آئی ایف اے سی) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہیں جیسا کہ ادارہ برائے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے اختیار کی ہیں، اور یہ کہ اس فرم کے آڈٹ میں شریک پارٹنرز میں سے کوئی بھی کوئی چیف ایگزیکٹو آفیسر، چیف فنانشل آفیسر، داخلی آڈٹ کے سربراہ، کمپنی سکریٹری یا کمپنی کے ڈائریکٹر کا قریبی رشتہ دار (شریک حیات، والدین، زیرِ کفالت اور غیر زیر کفالت اولاد) نہیں ہے؛

- قانونی آڈیٹرز یا ان سے وابستہ افراد کی تعیناتی ایکٹ، اس کے ضوابط یا کسی اور ضوابطی تقاضے کے مطابق توقع کی جانے والی خدمات کی فراہمی کے علاوہ کسی اور کام کے لیے نہیں کی گئی ہے، اور آڈیٹرز نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ انھوں نے اس ضمن میں آئی ایف اے سی کے رہنما اصولوں کا مشاہدہ کیا ہے؛

- ہم تصدیق کرتے ہیں کہ ضوابط کے دیگر تمام تقاضوں پر عمل کیا گیا ہے۔

رفیع ایچ بشیر

چیئرپرسن

تاریخ: 15 مارچ 2021ء

# آڈیٹرز کی غیر جانب دار جائزے کی رپورٹ

**شیل پاکستان لمیٹڈ کے ارکان کے لیے**

**فہرستی کمپنیز (ضابطہ برائے کارپوریٹ نظم ونسق) کے ضوابط 2019ء میں موجود کمپلائنس کے بیانات پر جائزہ رپورٹ**

ہم نے 31 دسمبر 2020ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے فہرستی کمپنیز (ضابطہ برائے کارپوریٹ نظم ونسق) کے ضوابط 2019ء (جنھیں اب سے 'ضوابط' کہا جائے گا) کے ضابطے 36 کی ضروریات کے مطابق ضوابط اور ان کے ساتھ منسلک شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے تیار کردہ کمپلائنس کے بیان کا جائزہ لیا ہے۔

ضابطے کی تعمیل کی ذمہ داری کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ہے۔ ہماری ذمہ داری اس بات کا جائزہ لینا ہے کہ کیا کمپلائنس کا بیان ضوابط کی شرائط کے ساتھ کمپنی کے کمپلائنس کی صورتِ حال کی عکاسی کرتا ہے اور اگر اس کی تعمیل نہیں ہوتی تو اس کی اطلاع دینا اور ضوابط کی شرائط کی عدم تعمیل پر روشنی ڈالنا ہے۔ ایک جائزہ بنیادی طور پر کمپنی کے ملازمین سے پوچھ گچھ اور قواعد وضوابط کی تعمیل کے لیے کمپنی کی تیار کردہ مختلف دستاویزات کے جائزے تک محدود ہے۔

مالیاتی بیانات کے ہمارے آڈٹ کے ایک حصے کے طور پر، ہمیں آڈٹ کی منصوبہ بندی اور آڈٹ کی مؤثر انداز میں تیاری کے لیے اکاؤنٹنگ اور اندرونی کنٹرول سسٹم کے بارے میں تفہیم حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت نہیں کہ داخلی کنٹرول سے متعلق بورڈ آف ڈائریکٹرز کا بیان تمام خطرات اور کنٹرول کا احاطہ کرتا ہے یا ان داخلی کنٹرولز، کمپنی کے کارپوریٹ نظم ونسق کے طریقہ کار اور خطرات کے بارے میں رائے قائم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

قواعد وضوابط کے تحت کمپنی کو اپنے متعلقہ فریق کے ساتھ لین دین کو آڈٹ کمیٹی کے سامنے رکھنا ہوگا، اور آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر، جائزے اور منظوری کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر ہمیں صرف متعلقہ فریق کے ساتھ لین دین کی بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظوری کی حد تک اس شرط کی تعمیل کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔

ہم نے اپنے جائزے کی بنیاد پر یہ سمجھتے ہیں کہ، ہماری توجہ میں ایسا کچھ بھی نہیں آیا ہے جس کی وجہ سے ہمیں یقین ہوتا کہ کمپلائنس کا بیان کمپنی کے کمپلائنس کی مناسب طور پر عکاسی نہیں کرتا ہے، نیز ضوابط میں موجود تقاضے، تمام مادی اعتبار سے، 31 دسمبر 2020ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی میں لاگو ہیں۔

EY Ford Rhodes

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

مقام: کراچی

تاریخ: 15 مارچ 2021ء

# ہماری کارکردگی

## کاروبار کرنے کی اہلیت

آج کی دنیا تیزی سے بدل رہی ہے۔ معاشرے کو موجدوں، کام کرنے کے مختلف طریقوں اور ایسے افراد کی ضرورت ہے جو پہلے سے کہیں زیادہ بہتری لاتے ہوں، خاص طور پر جب ہمیں عالمی وبائی بیماری اور ماحولیاتی تبدیلی کے طویل مدتی چیلنج کا سامنا ہے۔ شیل ہمیشہ سے ایک جدت کار رہا ہے اور آج ہم جدت اور کاروبار کرنے کی صلاحیت کے لیے داخلی اور بیرونی دونوں جگہوں پر سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ تبدیلی کے اس دور میں ہم سیکھنا اور اسے اپنی طاقت بنانا چاہتے ہیں۔

شیل 1982ء سے شیل لائیو وائر چلا رہی ہے اور "مستقل، جامع اور پائیدار معاشی نمو، مکمل اور پیداواری روزگار اور سب کے لیے مہذب کام کو فروغ دینے" کے اقوام متحدہ کے پائیدار ترقیاتی مقصد کی حمایت کرتی ہے۔ یہ کاروباری افراد کے خیالات کو حقیقت میں بدلنے میں مدد کر کے مقامی معیشتوں کو مستحکم اور متنوع بنانے کی کوشش کرتی ہے۔

2003ء میں "تعمیر" کے نام سے پاکستان میں شروع کیا گیا یہ پروگرام 8 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں تک پہنچا ہے۔

گلوبل شیل لائیو وائر ٹاپ ٹین انوویٹرز 2020ء پروگرام میں 15 ممالک کے 139 شرکا میں سے تین پاکستانی کاروباری نوجوانوں کو تسلیم کیا گیا۔

# شیل ریٹیل

ملک بھر میں 740 سے زیادہ خوردہ سائٹیں واقع ہونے کے ساتھ، شیل پاکستان اپنی روزمرہ کی گاڑیوں کی ضروریات کو پورا کرنے اور زندگی کے سفر کو بہتر بنانے کے لیے اعلیٰ معیار، تکنیکی طور پر جدید مصنوعات اور خدمات کی فراہمی کے لیے ریٹیل کاروبار میں اضافے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ ریٹیل سائٹ عملہ اور کاروباری شراکت داروں کے ساتھ باہمی تعاون کے ذریعے کسٹمر سروس کی فضلیت کو مستقل طور پر فراہم کرنا کامیابی کی کلید ہے۔ مزید برآں، فیول کی وسیع اقسام، جیسے سپر ان لیڈیڈ اور ڈیزل کی پیش کش کے علاوہ، جدید پریمیم فیولز، جیسے ڈائنافلیکس ٹیکنالوجی کے ساتھ شیل وی پاور، اور اعلی معیار کی لبریکینٹ مصنوعات کے ساتھ، ہماری ریٹیل سائٹیں نان فیولز ریٹیلنگ سہولتیں بھی فراہم کرتی ہیں جو ہمارے صارفین کے لیے بہت آسانی لاتی ہیں۔

## 2020ء کی جھلکیاں

### کووڈ19 کے دوران آپریشنل فضیلت

وبائی مرض کے دوران ہماری ترجیح ہماری سائٹ عملے، ساتھیوں اور صارفین کی حفاظت اور بہبود ہے۔ شیل ریٹیل سائٹوں نے کووڈ19 اور حکومتی لاک ڈاؤن کے ساتھ تیزی سے موافقت اختیار کی، اور وبائی امراض کے دوران محفوظ طریقے سے کام کرنے کے لیے پروٹوکول کی تیز رفتار اور جدید تخلیق کو یقینی بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کیا۔ شیل نے ریٹیل سائٹ عملے اور سروس چیمپئنز کے لیے ایک تربیتی ویڈیو کے ذریعے اپنی سائٹ کے عملے اور سروس چیمپئنز میں کووڈ19 کے بارے میں آگاہی پیدا کی، اور سائٹوں پر حفاظتی اقدامات اور سماجی فاصلے کے لیے ایک کووڈ19 چیک لسٹ نافذ کی۔

## صارفین کی حفاظت اور ریٹیل سائٹوں کے لیے شراکت داری

کووڈ19 سے بچانے کے لیے ہاتھ دھونے سے متعلق آگاہی اور اہمیت کو بڑھانے میں مدد کے لیے، شیل نے منتخب سائٹوں پر لائف بوائے، اینٹی بیکٹیریل صابن سے ہاتھ دھونے والے برقی اسٹیشنوں کو نصب کرنے کے لیے یونی لیور کے ساتھ اشتراک کیا۔ ان کوششوں کے ساتھ ساتھ، ڈومیکس، ایک جراثیم کُش برانڈ کا استعمال کرتے ہوئے 9 شہروں میں ریٹیل سائٹوں کی گہرائی سے صفائی کے لیے ایک ڈس انفیکشن مہم چلائی۔ سائٹس کو ڈومیکس مہیا کیا گیا تھا اور ان کو تیار کرنے کے لیے تربیت فراہم کی گئی جس سے انھیں اس سرگرمی کو معمول کی بنیاد پر انجام دینے میں مدد مل سکے۔

ماڈل ٹاؤن فلنگ اسٹیشن سے تعلق رکھنے والے ایک سروس چیمپیئن، اقبال مسیح نے کار کی ڈس انفیکشن کا نظام شروع کیا جس کے نتیجے میں اس سائٹ پر کار واش کی فروخت میں اضافہ ہوا۔ شیل کی جانب سے اس اقدام کا اعتراف کیا گیا اور اسے صارفین کے لیے حفاظت کو بہتر بنانے کے لیے کام کرنے پر عالمی ایوارڈ ملا۔

## پاکستان کے صفِ اول کے اور نگہداشتِ صحت کے پیشہ ور افراد کی معاونت

ہم وبائی مرض کے دوران پاکستان کے ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کے زبردست کام کی تعریف کرتے ہیں اور ان کا براہ راست شکریہ ادا کرنے کے لیے مزید کام کرنا چاہتے تھے۔ ہم نے ڈاکٹروں، نرسوں، ایمبولینس ڈرائیوروں، میڈیکل ٹیموں اور قانون نافذ کرنے والے پیشہ ور افراد کو شیل سلیکٹ اسٹورز کا دورہ کرنے پر مفت سینیٹائزر اور اسنیکس تقسیم کیے۔

## معیاری فیول کے علاوہ: لوگوں کی دیکھ بھال

شیل نے ایک 'شیل وی پاور دی نیشن' مہم کا آغاز کیا، اور اپنے صارفین کی مدد سے، مستحق خاندانوں کو راشن کی فراہمی میں حصہ لیا۔ مقامی این جی اوز کے اشتراک سے، کھانے کے راشن اور اشیائے ضروریہ کی اشیا پاکستان بھر میں تقسیم کی گئیں۔ سائٹ کے عملے اور ڈرائیوروں کے لیے راشن کی مہم بھی چلائی گئیں۔

## آپ کی گاڑی کو طاقت اور تحفظ دینا

شیل ریٹیل نے 2020ء کا آغاز ایک دلچسپ انجن آئل پروڈکٹ کے دو متبادلات شیل ہیلیکس پاور اور شیل ہیلیکس پروٹیکٹ کے افتتاح سے کیا۔ شیل ہیلکس پاور اور شیل ہیلکس پروٹیکٹ، کو شیل وی پاور فیول کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ شیل ریٹیل سائٹوں کے لیے مخصوص، یہ اعلی معیار کے آئل ہیں اور انجنوں کی طاقت کو برقرار رکھنے اور ان کی بحالی کے لیے بنائے گئے ہیں۔ جب لاک ڈاؤن میں نرمی آئی تو ہم نے شیل ہیلکس پاور اور پروٹیکٹ کی ہر خریداری پر صارفین کے لیے ایک مفت بیگ فراہم کرنے کی ایک مہم متعارف کروائی۔

## شیل کو آپ تک لانا

حفظانِ صحت اور بے رابطہ خدمات پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے شیل نے اپنے صارفین کی سہولت کے لیے شیل@ہوم کا آغاز کیا ہے۔ شیل@ہوم گاڑی کو جراثیم سے پاک کرنے / صفائی، آئل کی تبدیلی، کار کی دھلائی، ٹائرز کی حفاظت اور گاڑی کی دیگر خدمات براہِ راست آپ کے دروازے پر فراہم کرتا ہے۔ سماجی فاصلہ برقرار رکھنے اور ہمارے صارفین کو محفوظ سفر کی خدمات فراہم کرنے کے لیے شیل@ہوم نے شیل@ہوم ٹیبلیٹ پر براہ راست ویڈیو کے ذریعے خدمات کا مشاہدہ کرنے کا آپشن دیتا ہے۔ جب ان کی گاڑی کی سروس کی جارہی ہو تو وہ دستی ریڈیو ڈیوائس کا استعمال کرتے ہوئے ہمارے ماہرین سے بات چیت کرسکتے ہیں۔

## ڈجیٹل اقدامات کا آغاز

ڈجیٹل پلیٹ فارم کو اپنانے اور بے رابطہ خدمات کی ضرورت کے ساتھ، وبائی مرض کے دوران صارفین کی خریداری کا انداز تبدیل ہو گیا ہے۔ فوری طور پر اس تعطل کو اپنانے اور صارفین کو سہولت اور تحفظ فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، شیل نے دو ڈجیٹل خدمات کا آغاز کیا۔ شیل سلیکٹ نے پانڈا کے ساتھ تعاون کیا، جو آن لائن ترسیل کی ایک معروف سروس ہے، تاکہ صارفین کو ضروری سامان اور اشیائے خوردونوش کی فراہمی کی پیش کش کی جائے جو وہ عام طور پر سلیکٹ سے خریدیں گے۔ شیل نے منتخب سائٹس پر بنا نقدی (کیش لیس) خریداری کے فروغ کے لیے ویزا (VISA) سے اشتراک کیا جہاں صارفین گاڑیوں کی دیکھ بھال، لبریکینٹس اور سلیکٹ اسٹورز پر خریداری کے لیے کیو آر کوڈ استعمال کرکے ادائیگی کرسکتے ہیں۔

## شیل سلیکٹ کے ذریعے خدمت

شیل سلیکٹ نے والز، لیز، پاکستان ٹوبیکو کمپنی، کیلوگز، لُو، ریڈ بل اور لوکرز کے ساتھ شراکت داری کی اور مستحکم تعلق قائم کیا، جس نے صارفین کے لیے مشترکہ آفرز پیش کیں۔ رمضان کے دوران، شیل سلیکٹ نے ہمارے صارفین کے لیے خصوصی رعایتی شرح پر ضروری اشیا کے ساتھ پروموشنل گروسری ہیمپرز کی پیش کش کی۔

# شیل لبریکینٹس

شیل لبریکینٹس نے تیار شدہ لبریکینٹس کے نمایاں عالمی سپلائر کی حیثیت سے مسلسل 14 برس تک کامیابیاں رقم کی ہیں۔ یہ تنظیم کے اپنے صارفین کو اولیت دیتے ہوئے ان کے صارفی تجربے کو مسلسل بہتر بنانے اور جدید ٹیکنالوجی، برانڈ اور مارکیٹنگ میں فضیلت پر سرمایہ کاری کرنے کی وجہ سے ہوا ہے۔

## کاروباری کارکردگی

عالمی وبائی بیماری کے کاروباری امور کو متاثر کرنے اور دشوار معاشی پس منظر کے باوجود، شیل لبریکینٹس کا کاروبار روز افزوں ترقی کر رہا ہے، اپنی برانڈ کی مضبوط موجودگی کی وجہ سے شیل لبریکینٹس نے صارفین اور صنعتی کاروبار میں اپنے مارکیٹ شیئر کو برقرار رکھنے میں کامیابی حاصل کی ہے اور ایڈوانس، ہیلیکس، ریمولا میں اپنے ترجیحی برانڈ شیئر کو برقرار رکھا۔

مصنوعات تک رسائی اور پیش کش کے لیے فعال طریقوں کے ذریعے برانڈ کی کارکردگی میں استحکام ممکن بنایا گیا۔ شیل لبریکینٹس نے صارفین تک رسائی کے لیے ای کامرس کے ذریعے ورچوئل راہیں تلاش کیں۔ صنعتی صارفین کے لیے، شیل لبریکینٹس نے مائیسلا ایس 7 این الٹرا کے لیے اپنی پہلی ورچوئل لانچ کا اہتمام کیا۔

شیل لبریکینٹس مسلسل 13 سال سے تیار شدہ لبریکینٹس کے نمایاں عالمی سپلائر کی حیثیت سے اپنی کامیابیوں کو نشان زد کر رہے ہیں۔ اپنے صارفین کے تجربے کو فوقیت دینے اور جدید ٹیکنالوجی، برانڈ اور مارکیٹنگ کی فضیلت میں سرمایہ کاری کر کے اپنے تنظیم کو بہتر بنانے کی لیے مستقل کام کر رہی ہے۔

## شیل ہیلکس

پاکستانی صارفین کی اقتصادی صورتِ حال کو مد نظر رکھتے ہوئے، شیل ہیلکس نے یونی لیور کے ساتھ شراکت داری کی اور صارفین کو کیئر پیکیجز کے انعام دیے، جن میں شیل ہیلکس لبریکینٹس کی خریداری پر یونی لیور کی ذاتی نگہداشت کی اشیا شامل تھیں۔

جیسے ہی لاک ڈاؤن کی پابندیوں میں کمی آئی، شیل ہیلکس نے اپنی برانڈ خود مختار ورکشاپوں اور کلیدی کھاتوں کے لیے کووڈ 19 سے آگاہی کے پروگرام اور تجارتی ڈس انفیکشن مہم شروع کیں تا کہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ہمارے شراکت دار محفوظ ماحول میں کاروبار کرتے ہیں۔

## شیل ایڈوانس

شیل ایڈوانس نے ایکس اسٹار (AXStar) کے افتتاح سے سال کا آغاز کیا۔ معاشی حالات سے وابستہ بصیرت کے ذریعے اس پراڈکٹ کی ضرورت کی نشان دہی کی گئی تھی، جس کی وجہ سے ایک نیا صارفی سیٹ تشکیل پایا، جو اضافۂ قدر کے روپے پر مبنی تھا۔ ایکس اسٹار کو صارفین کی قوتِ خرید میں آنے والی تبدیلی سے ہم آہنگ رکھا گیا تھا۔

## شیل ریمولا

2020ء کے آغاز میں، ہمارے زرعی صارفین کو ملک بھر میں ان دکانوں کی بندش کا سامنا کرنا پڑا جو انھیں گندم کی کٹائی جاری رکھنے کے لیے لبریکینٹس سمیت ضروری مصنوعات مہیا کرتی ہیں۔ کاشت کاروں کے ساتھ کام کرتے ہوئے، ہماری لبریکینٹس ٹیم نے متبادل انتظامات کرنے کے لیے طریقے اختیار کیے تاکہ یہ یقینی بنائے کہ کٹائی اور ٹریکٹر چلتے رہنے کے لیے انہیں درکار مصنوعات مل سکیں۔ شیل ریمولا نے محفوظ اور مستحکم انداز میں، 'شیل ریمولا آپ کی دہلیز پر' کے اقدام کے ذریعے مصنوعات کی بلاتعطل فراہمی کو آسان بنانے کے لیے قدم بڑھایا۔ اس اقدام کی رسائی 350000 صارفین تک پھیل گئی، جس سے ٹیم کو شیل ریٹیل اسٹیشنوں کے ساتھ اشتراک اور شیل ڈیزل کی پیش کش کرتے ہوئے اس سفر کے دوسرے مرحلے میں شامل ہونے کی ترغیب ملی۔

## کمیونٹی کی بہبود

شیل ریمولا نے اپنی میکینکس کمیونٹی میں راشن کے ڈبے تقسیم کیے، جن کا روزگار لاک ڈاؤن کی وجہ سے بہت متاثر ہوا تھا۔ 100 مکینوں میں تقسیم کیے جانے والے ان راشن کے ڈبوں میں 500 افراد کے لیے گھروں کی بنیادی ضروریات ہیں، جو ان کے اہل خانہ کو ایک مہینے تک کے لیے کافی تھیں۔

## نئی شراکتیں قائم کرنا: آن بورڈ اور آن لائن

نئے ذرائع کے ذریعہ کاروبار کین رفتار بڑھانے کے لیے، معروف کمپنیوں کے ساتھ نئے منصوبوں کی کھوج کی گئی۔ کاریم کے فلیٹ کی ضروریات کے لیے شیل لبریکینٹس نے کریم کے ساتھ اشتراک کیا۔ شراکت کا دائرہ کار یم ڈرائیوروں پر محیط ہے، جس میں انھیں مسابقتی قیمت پر شیل لبریکینٹس کے آئل کی تبدیلی فراہم کی جاتی ہے۔ اس سہولت کا اہل بنانے کے لیے شیل لبریکینٹس نے ڈرائیور کے ہیٹ میپ پر مبنی ریٹیلرز کو بھی منصوبے میں شامل کر لیا۔

دراز، جو پاکستان کا سب سے بڑا ای کامرس پورٹل ہے، کے ساتھ ایک ای کامرس پلیٹ فارم قائم کیا گیا تھا۔ دراز پر شیل لبریکینٹس کا فلیگ شپ اسٹور تنظیم کو اپنی رسائی بڑھانے کے قابل بناتا ہے اور صارفین کے لیے بحفاظت اور باسہولت طور پر ان کے گھروں تک اصلی لبریکینٹس اور خصوصی آفرز فراہم کرتا ہے۔ اسٹور نے صارفین کے لیے اپنے طور پر آئل کی تبدیلی کا انتظام کرنے کی مہارت فراہم کرنے کے لیے "خود کام کریں" کا مواد فراہم کرتے ہوئے اپنی خدمات کا دائرہ مزید بڑھایا ہے۔

# شیل ایوی ایشن

شیل ایوی ایشن ہوابازی کے فیولز، لبریکینٹس اور تکنیکی خدمات کا ایک عالمی سپلائر ہے، جو ہوابازی کے تمام زمروں میں صارفین کی خدمت کر رہا ہے۔ 100 سے زائد برسوں میں، اس نے 60 ممالک میں موجودگی کے ساتھ، عالمی معیار کی سیفٹی اور آپریشنز اور سپلائی سیکیورٹی فراہم کرنے والے ایک قابل اعتماد ساتھی کے طور پر اپنی ساکھ قائم کی ہے۔

## پاکستان میں شیل ایوی ایشن

پاکستان میں شیل ایوی ایشن کی تاریخ 1932ء سے شروع ہوتی ہے، جب برما شیل کو برصغیر پاک و ہند میں پہلی ایئر میل کی افتتاحی پرواز کی ری فیولنگ کا اعزاز حاصل تھا۔ اپنے قیام کے بعد سے اب تک اس نے، کراچی سمیت ملک کے چار اہم ہوائی اڈوں پر جیٹ فیول اور ہوائی جہازوں کی ری فیولنگ کی خدمات فراہم کرتے ہوئے اپنے آپ کو پاکستان کی ہوابازی کی صنعت میں ایک اہم فریق ثابت کیا ہے۔ کاروبار پاکستان میں ٹربائن انجن آئل، پسٹن انجن آئل، فلوڈز اور گریس سمیت اعلیٰ معیار کے ایروشیل لبریکینٹس کا پورٹ فولیو بھی پیش کرتا ہے۔ پاکستان میں شیل ایوی ایشن کی کامیابی کی وجہ عالمی مہارت اور مقامی تجربہ ہے، جو ہم پیش کرتے ہیں۔ فروخت، فراہمی اور آپریشن ماہرین کی ایک ٹیم، جو مقامی مارکیٹ کی خدمت کے لیے وقف ہے، تک براہ راست رسائی کے ساتھ صنعت کے اسٹیک ہولڈرز اور صارفین بہترین ایجادات اور فیول کی سیفٹی اور آپریشنز میں مسلسل جدت سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

## 2019ء کی جھلکیاں

25 سے زائد ملکی اور بین الاقوامی صارفین کے ساتھ، ہم نے ملک میں دوسری بڑی جیٹ فیول سپلائر کے طور پر بہتر کارکردگی جاری رکھی۔ اس وبائی مرض کے دوران، شیل ایوی ایشن سائٹوں نے پاکستان میں آپریشنز جاری رکھے، جس سے اہم گیٹ وے کے طور پر پاکستان میں کارگو، طبی سامان اور مسافروں کو آنے جانے کے لیے مدد ملی۔ فاؤدی (FAUDI) ایوی ایشن کے اشتراک سے شیل ایوی ایشن نے پاکستان میں تمام سائٹس میں شیل جیٹ پروٹیکشن تیار اور متعارف کروایا۔ اس صنعت کی معروف ٹیکنالوجی کو اپنانے سے طیارے کی ری فیولنگ کے دوران داخل ہونے والے، سپر ابزاربینٹ پولیمر (ایس اے پی) کا خطرہ دور ہو جاتا ہے، جو فی الحال فلٹر مانیٹر میں استعمال ہوتا ہے۔ ہم نے کامیابی کے ساتھ نئے صارفین کو حاصل کیا اور ہوائی اڈوں پر موجودہ معاہدوں کی تجدید کی، جو ہمارے صارفین کا ہماری مصنوعات اور خدمات پر اعتماد کا ثبوت ہے۔

سیفٹی پر اپنی توجہ مرکوز رکھتے ہوئے شیل ایوی ایشن نے پاکستان میں ہماری ایئرپورٹ سائٹس پر سیفٹی کا مضبوط ریکارڈ برقرار رکھا۔ گول زیرو کے حصول کے لیے ہمارا عزم ایک ایسا سفر ہے جو ان ممالک، جہاں ہم کام کرتے ہیں، میں مستقل بہتری اور باہمی تعاون کے ذریعے آپریشنل فضیلت کے حصول میں ہماری ساکھ پر قائم ہے۔ ہم دوران سال مختلف انفراسٹرکچرل اور آپریشنل اپ گریڈیشن پروجیکٹس کے ذریعے اپنی تمام سائٹس پر بین الاقوامی معیار کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

# ایچ ایس ایس ای کارکردگی

شیل میں، ہم معاشرے کی توانائی کی ضروریات کو ان طریقوں سے پورا کرنا چاہتے ہیں جو معاشی، ماحولیاتی اور سماجی طور پر ذمہ دار ہوں۔ ماحولیات اور معاشرے پر اپنے آپریشنز اور منصوبوں کے اثرات کے انتظام کے لیے، ہمارے پاس کاروباری اصولوں اور سخت معیارات کا ایک جامع مجموعہ موجود ہے، جن میں صحت، حفاظت، تحفظ، ماحولیات اور سماجی کارکردگی کا احاطہ کیا گیا ہے۔

## پاکستان میں ایچ ایس ایس ای

شیل پاکستان صحت، سیفٹی، سیکورٹی اور ماحول (ایچ ایس ایس ای) کے حوالے سے مربوط نقطۂ نظر رکھتا ہے۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ ایک محفوظ کاروبار ہی بہتر کاروبار ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ محفوظ اور اخلاقی طریقے سے کاروبار کرنا، اور مقامی اور داخلی تحفظ کے معیارات کی تعمیل کرنا، ہمارے کام کرنے کے لائسنس اور مستقبل کی نمو کی حکمت عملی کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ اس کی تکمیل کے لیے، ہم اپنی سرگرمیوں میں سب سے زیادہ خطرات کے حامل حفاظت کے تین شعبوں پر توجہ دیتے ہیں: ذاتی، پراسس اور ٹرانسپورٹ کی سیفٹی۔

## کووڈ19 کی تخفیف

2020ء کے آغاز کے بعد سے، شیل پاکستان، باقی ملک کی طرح، کووڈ19 کی وبا اور ملک بھر میں لگنے والے لاک ڈاؤن سے متاثر ہوا۔ اپنے لوگوں کی صحت اور حفاظت کو ترجیح قرار دیتے ہوئے، سخت ہنگامی صورت حال اور کاروباری تسلسل کے منصوبوں پر عمل درآمد کیا گیا، جن سے یہ یقینی بنایا گیا کہ ہم پاکستان بھر میں ضروری مصنوعات اور خدمات کی فراہمی جاری رکھ سکتے ہیں۔ شیل پاکستان بھر کی ٹیموں نے آپریشن کو رواں طور پر جاری رکھنے، رسدی زنجیروں کو بلارکاوٹ، اور اہم فضائی کارروائیوں کو تیز کرنے کے لیے سخت محنت کی۔

ایک اہم کاروبار کے طور پر، ملک بھر میں لاک ڈاؤن کے دوران شیل پاکستان کی ریٹیل سائٹیں اور ٹرمینلز کھلے رہے اور ان پر کام جاری رہا۔ کام کرنے کے محفوظ ماحول کو یقینی بنانے کے لیے ٹرمینلز اور ٹرکوں کی کمپنیوں نے باقاعدگی سے سہولتوں، ٹینک لاریوں اور ملاقات والے مقامات پر صفائی اور جراثیم کشی کے اصول نافذ کیے۔ درجہ حرارت کی اسکیننگ، سینیٹائزر کی فراہمی، چہرے کے ماسک اور دستانے تمام ضروری عملے کو فراہم کیے گئے تھے تاکہ توانائی کی صنعت کے پہیے کو روانی اور محفوظ طریقے سے چلایا جا سکے۔

فرنٹ لائن عملے اور صارفین کے لیے ریٹیل سائٹوں پر حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات کیے گئے۔ ریٹیل سائٹوں پر کووڈ19 کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کی گئیں۔ مطلوبہ ذاتی حفاظت کا سامان پہننے، سماجی فاصلے کو برقرار رکھنے اور کثرت سے بلند ٹچ پوائنٹس پر جراثیم کشی کے ذریعے فرنٹ لائن کے عملے نے حفاظتی ہدایات اور مقامی طریقہ کار پر عمل کیا تاکہ صارفین کی بات چیت کے دوران حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ ٹیریٹری منیجرز نے باقاعدہ حفاظت کی جانچ پڑتال اور اپنی سائٹ کے انکشاف کو کم کرنے کے طریقے تلاش کرنے کے ساتھ ریٹیلرز کے ساتھ آن لائن جائزے کا انعقاد کیا۔

سڑک، ریل، سمندر اور ہوا کے ذریعے مصنوعات منتقلی اپنے ساتھ نقل وحمل کی حفاظت سے متعلق خطرات لاتی ہے۔ بذریعہ سڑک ہائیڈروکاربن کی نقل وحمل پاکستان میں آئل کی صنعت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ نقل وحمل کے عمل میں حفاظت کے حوالے سے صنعت کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے شیل پاکستان مقامی حکام کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ ملک بھر میں ٹرکوں کی کمپنیوں (ہاؤلیئرز) اور ڈرائیوروں کے لیے تھکاوٹ، خطرے کی نشاندہی، بریک لگاؤ جان بچاؤ (ہارش بریک مہم)، موسم گرما اور مون سون کے موسم میں حفاظت اور نگہداشت کا احاطہ کرنے والی تربیتی / آگاہی مشقیں کروائی جاتی ہیں۔

پروجیکٹ پاسبان، جو ہمارے بذریعہ سڑک نقل وحمل میں بہتری کا منصوبہ ہے، کے ذریعے ہم نے اپنے صارفین کو محفوظ طریقے سے مصنوعات کی فراہمی کو یقینی بنانا جاری رکھا ہے، اور مضبوط یقین دہانیوں کے ساتھ پاکستان میں تحفظ اور حفاظت سے مربوط بذریعہ سڑک پائیدار نقل وحمل کے آپریشنز کو ممکن بناتے ہیں۔ 2018ء میں 'پاسبان' کے آغاز کے بعد سے اس کے ذریعے بہت سارے اہم سنگ میل عبور کیے گئے، جن میں فلیٹ (fleet) اور ٹیکنالوجی کی جدت، جیسے کیمروں کی تنصیب، ہمارے ٹرمینل اور ریٹیل انٹرفیس کی مؤثریت، بذریعہ سڑک نقل وحمل کے شراکت داروں کی استعداد کاری، اور فلیٹ کے ڈرائیوروں کی دیکھ بھال اور احترام کے لیے ہاؤلیئرز کی سطح پر اقدامات جن میں آرام کے مقامات کا معیار، بہتر تربیتیں، اور انعامات وتوصیف شامل ہیں۔

کراچی سے محمود کوٹ تک جانے والی وائٹ آئل پائپ لائن، جس کے ذریعے ملک بھر میں ڈیزل کی منتقلی کی جاتی ہے، کو ملٹی گریڈ میں تبدیل کیا جارہا ہے، تاکہ اسے موٹر گیسولین کی نقل و حمل کے قابل بنایا جاسکے۔ بذریعہ سڑک فیول کی بنیادی منتقلی میں کمی لانے سے روڈ سیفٹی پر اس کا نمایاں اثر پڑے گا۔ ملٹی گریڈ وائٹ آئل پائپ لائن کی تیاری کے لیے، شیل پاکستان نے شکارپور اور ماچھیکے تنصیبات پر دو پائپ لائنز مکمل کیں، دونوں کو پاک عرب ریفائنری لمیٹڈ (پارکو) ٹرمینلز سے منسلک کیا تاکہ موٹر گیسولین کی ملک بھر میں نقل و حمل کی جاسکے۔ اس کے علاوہ، ہماری موٹر گیسولین ذخیرہ کرنے کی گنجائش کو بڑھانے کے لیے، شکارپور اور ماچھیکے تنصیبات میں دو بڑے ٹینکوں کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا ہے۔

## ہنگامی ردعمل کی مشق

ہنگامی ردعمل کے طریقہ کار کی تیاری اور ان کو برقرار رکھنا تحفظ کے مضبوط رواج کی تعمیر کا ایک اہم عنصر ہے۔ ہم ہنگامی ردعمل کے منصوبوں کو برقرار رکھے ہوئے ہیں، اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ فیول کے گرنے، لیک ہونے، آگ یا دھماکوں سے نمٹنے کے لیے ہمارے پاس ضروری وسائل موجود ہیں۔ ہم ممکنہ حادثات سے نمٹنے کے لیے اپنے ہنگامی ردعمل کے منصوبے باقاعدگی سے تیار کرتے اور ان کی مشق کرتے ہیں۔ ہم اپنے ہنگامی ردعمل کے منصوبوں کا جائزہ لیتے ہیں، مقامی خدمات اور ضوابطی اداروں کے ساتھ کی جانے والی سیفٹی کی مشقوں میں ان کی جانچ کرتے ہیں، جو حقیقی واقعہ پیش آنے پر مددگار ہوں گے۔ ہم آئی سی ایس (حادثے کا کمانڈ سسٹم) کا استعمال جاری رکھے ہوئے ہیں، جو ہنگامی ردعمل کے کمانڈ، کنٹرول اور ہم آہنگی کے لیے عالمی سطح پر معیاری طریقہ کار ہے۔ 2020ء میں، ہمارے ریٹیل اور شعبۂ صحت کے مطابق کووڈ 19 وبائی مرض کے حوالے سے مختلف پہلو اور منظرناموں، جیسے ملک بھر میں جاری لاک ڈاؤن کے دوران کم ملازمین کے ساتھ آپریشن جاری رکھنا، کا احاطہ کرتے ہوئے ہم نے مسلح افواج اور سرکاری ایجنسیوں کے ساتھ مل کر حقیقی منظرنامے (سمولیشن) پر مبنی ہنگامی مشقیں کیں۔

## سیفٹی ڈے 2020ء

ہم اپنی حفاظت کی ثقافت کو شیل کے سالانہ سیفٹی ڈے جیسے پروگراموں کے ذریعے مسلسل تقویت دیتے ہیں۔ یہ ایک عالمی پروگرام ہے، جو شیل کے عملے اور ٹھیکیداروں پر مرکوز ہے تاکہ وہ حفاظت کے لیے اپنے عزم کی توثیق کریں اور انہیں خطروں اور اندیشوں کے انتظام کے بارے میں سیکھنے اور خیالات اور اچھے طریقوں کا اشتراک کرنے کا موقع فراہم کریں۔

انسانی کارکردگی کو بہتر بنانے کے مختلف امکانات پر معیاری بحث کے ساتھ انسانی کارکردگی اور سیکھنے والی ذہنیت کے تصورات کو متعارف کرایا گیا جبکہ اس دوران بالخصوص وبائی امراض کے دوران ہمیں درپیش مشکلات پر غور کیا گیا۔ ملک بھر میں ہمارے ٹرمینل کی صفِ اول کی افرادی قوت، سمندری جہازوں کے سنبھالنے والوں (میرین ویسل ہینڈلرز)، بذریعہ سڑک نقل و حمل کے ہاؤلیئرز، اور انجینئرنگ کے ٹھیکیداروں نے مختلف منصوبوں اور دیکھ بھال کی سرگرمیوں میں حصہ لیا اور گفتگو میں شرکت کرتے ہوئے ایک ٹیم کے طور پر حل نکالے۔

10 جون کو ملک بھر میں یوم سیفٹی کی تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ سیفٹی سے متعلق چھوٹی سرگرمیاں سیفٹی کی ذہنیت کو بڑھانے میں زیادہ موثر ثابت ہو سکتی ہیں۔ ہم نے ہر ایک کے لیے سیفٹی ڈے کو مرکزی حیثیت دی ہے، تمام ملازمین اور کانٹریکٹرز، ایک دوسرے کے ساتھ بطور ٹیم یک جا ہو کر اس حوالے سے بات چیت کرتے ہیں کہ وہ خود کو اور اپنے ساتھ کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو کس طرح محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ ہماری ملاقات کے عنوانات معمول کے خطرے سے نمٹنے، الجھنوں کو دور کرنے، اور ان واقعات میں ملازمین، ڈسٹری بیوٹرز، ریٹیلرز، کانٹریکٹرز اور صارفین کی دیکھ بھال کا مظاہرہ کرنے سے متعلق غیر رسمی اور ایک لیڈر پر مبنی گفتگو پر مشتمل تھے۔

شیل پاکستان اپنے ملازمین، پارٹنرز، کانٹریکٹرز، اور کمیونٹیز کے حفاظتی سفر میں مدد کے لیے اپنے مختلف پروگراموں اور اقدامات کے ذریعے اندرونی اور بیرونی طور پر سیفٹی کی اہمیت کو اجاگر کرتا رہتا ہے۔

## شیل صحت

کووڈ19 نے 2020ء میں غیر معمولی چیلنجز پیش کیے، اور اس دوران شیل ہیلتھ کی ترجیح عملے اور ان کے اہل خانہ کی حفاظت اور فلاح و بہبود تھی۔

ہیلتھ ٹیم نے کووڈ19 سے متاثرہ ملازمین کو مدد اور رہنمائی فراہم کی۔ ٹیم صحت یابی تک ان کی صحت کی حالت کی نگرانی اور تجزیہ کرتی رہی۔

شیل ہیلتھ نے عملے کو کووڈ19 سے منسلک طبی پیشرفت سے آگاہ اور اپ ڈیٹ رکھا۔ آغا خان یونیورسٹی ہسپتال کے ڈاکٹروں کے ساتھ عملے کے باقاعدہ سیشنز کا اہتمام کیا گیا تاکہ ابھرتے ہوئے سوالات کے جواب اور معلومات دی جا سکیں جبکہ اور غلط معلومات کو دور کیا جا سکے۔

2020ء کی دوسری ششماہی کے دوران، جیسے ہی ملک بھر میں انفیکشن کے کیسز کم ہونے لگے، شیل ہیلتھ نے دفاتر میں کام پر واپس آنے کے لیے ہدایات کا جامع جائزہ لیا، تاکہ ہمارے ملازمین کو محفوظ رکھا جا سکے، کیونکہ دفاتر جزوی طور پر کھولے گئے تھے۔

# ہمارے لوگ

سب سے زیادہ مسابقتی اور جدید توانائی کی کمپنی بننے کے لیے ہماری حکمتِ عملی کی فراہمی اور پیش رفت میں ہمارے لوگ مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔ توانائی کے ترقی پذیر منظر نامے میں مسابقتی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے اہل اور بااختیار افراد کی ضرورت ہوتی ہے جو مل جل کر شیل پاکستان میں محفوظ طریقے سے کام کریں۔ ہم یقین ہے کہ باہمی تعاون کی ثقافت کی تشکیل سے، ہم انسانی اختراع پسندی اور تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ ہماری توجہ اس حکمت عملی کے مطابق لوگوں کو بھرتی، تربیت اور معاوضہ دینے پر مرکوز ہے جس کا مقصد صحت مند مقابلے کی حوصلہ افزائی کرنا، پیداواری تنظیم کو برقرار رکھنا، ہمارے لوگوں کی ترقی کی رفتار کو تیز کرنا، ہماری قائدانہ صلاحیتوں کو نمو اور تقویت بخشنا، اور مضبوط تعلق کے ذریعے ملازمین کی کارکردگی کو بڑھانا ہے۔

## بلند کارکردگی والی افرادی قوت تخلیق کرنا

شیل اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ثقافت کی تشکیل اور اسے برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ اپنے لوگوں کو اہل بنانے کے لیے، ہم اپنے ملازمین کو ان کی شراکت کا معاوضہ دیتے ہوئے، ان کی بھرپور مصروفیت کے ذریعے تربیت اور معاونت پر توجہ دیتے ہیں۔ شیل کے ساتھ اپنے پورے کیریئر کے دوران ہم ان کی آپریشنل کارکردگی، پیشہ ورانہ تربیت اور ہماری باٹم لائن کو بہتر بنانے کے لیے واضح، مرکوز اہداف مقرر کرتے ہیں۔ قائدین (لیڈرز) کو اپنی ٹیموں کی کارکردگی بڑھانے کے بارے میں مستقل مشاورت اور رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔

ہمارے لوگوں کی بھرتی، تربیت اور ملازمت ہماری اس حکمت عملی کے مطابق کی جاتی ہے جو ہماری طویل مدتی کاروباری حکمت عملی کی معاونت کریں اور پائیدار طریقے سے زیادہ توانائی فراہم کریں۔

2020ء میں، ہم نے باصلاحیت ٹیلنٹ کی تلاش جاری رکھی۔ انٹیگریٹڈ ریسورسنگ ٹیم نے جامعات میں مہمات کیں، ملک کے پانچ بہترین انجینئرنگ اور بزنس اسکولوں کا دورہ کیا تاکہ بہترین ٹیلنٹ کو راغب کیا جا سکے۔ ہمارے گیمیفائیڈ تشخیص کے طریقہ کار کے ذریعے، ہم بہترین ممکنہ امیدواروں کی نشاندہی میں کامیاب ہوئے جو شیل پاکستان میں مختلف عہدوں کے لیے منتخب کیے گئے ہیں۔

ملک بھر میں 27 سے زائد گریجویٹس اور تجربہ کار پیشہ ور افراد کو بھرتی کیا گیا۔ امیدوار کے تجربے کو بہتر بنانا شیل میں ایک ترجیح رہی ہے اور ورک ڈے کے نفاذ کے ساتھ، امیدواروں کو نوکری کی درخواست جمع کروانے سے لے کر سیٹ پر آنے کے پہلے دن اور آگے چل کر ہموار تجربہ ملے گا۔

شیل پاکستان نے ریٹائرمنٹ کی 5 فیصد کی شرح کو برقرار رکھا جو مارکیٹ کی اوسط شرح سے بھی کم ہے۔

## متنوع اور جامع (ڈی اینڈ آئی) ماحول کا قیام

لوگ ہی جو ہمارا کاروبار قائم رکھتے ہیں۔ ہماری کامیابی کا انحصار متنوع ٹیلنٹ کی حامل افرادی قوت کو راغب کرنے، ان کی حوصلہ افزائی اور انھیں ملازمت پر برقرار رکھنے کی صلاحیت پر منحصر ہے۔ ہم متنوع افرادی قوت اور جامع ماحول کی خواہش رکھتے ہیں جو ہمارے تمام لوگوں کا احترام اور ان کی اعانت کرتے ہوئے ہماری کاروباری کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد کرے۔ ہماری ڈی اینڈ آئی اپروچ ٹیلنٹ کے حصول ، ان کی نمو اور برقراری، قیادت، اور جامع ثقافت پر مرکوز ہے۔

ہمارے رہنماؤں کا مقصد ڈی اینڈ آئی کے لیے رول ماڈل بننا اور مسلسل کامیابی کے لیے خود احتسابی اپنانا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ جامع رہنماؤں کی قیادت میں متنوع ٹیمیں زیادہ مصروفِ عمل رہتی ہیں، اور اس وجہ سے بہتر سیفٹی اور کاروباری کارکردگی فراہم کرتی ہیں۔ ڈی اینڈ آئی کو اپنے آپریشنز میں شامل کرکے، ہم اپنے ملازمین کی ضروریات کے ساتھ ساتھ دنیا میں اپنے متنوع صارفین، شراکت داروں اور اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات کی بہتر تفہیم رکھتے ہیں۔

ہم ایک ایسا ماحول بنانے کے لیے بھی پرعزم ہیں جو تمام ملازمین کو حالات سے قطع نظر، بہترین کام کرنے کے قابل بناتا ہے۔ یہ سوچ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ہم خصوصی افراد کے ساتھ کس طرح کام کرتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ انھیں ان کی حقیقی صلاحیت تک پہنچنے کے لیے مساوی پلیٹ فارم دیا جائے اور وہ مستقبل میں زبردست اختراع کار (innovator) بن سکیں۔ 2020ء میں، ہم نے اپنے پہلے پی ڈبلیو ڈی (خصوصی افراد) کو اس سال کے لیے بھرتی کیا اور کیریئر میلے میں شرکت کے لیے این او ڈبلیو پی ڈی پی (ایک ایسی تنظیم جو مختلف اہلیتوں کے حامل (خصوصی) افراد کو بااختیار بنانے کے ذریعے معاشرے میں ان کی شمولیت پر مرکوز ہے) کے ساتھ شراکت کی۔

ہم ایک متنوع افرادی قوت کے حصول کے اپنے سفر میں کامیابی کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں اور ہماری کل بھرتیوں میں سے 40 فیصد خواتین ہیں۔ 2014ء میں، شیل پاکستان میں کام کرنے والی خواتین کی ترقی کی حوصلہ افزائی اور انھیں چیمپیئن بنانے کے لیے پہلا پروفیشنل نیٹ ورک تشکیل دیا گیا۔ 2020ء میں، ہم نے شیل ویمنز نیٹ ورک، جسے اب اڑان نیٹ ورک کہا جاتا ہے، کو ہم خیال مردوں اور عورتوں کی صنفی متوازن نمائندگی کے ساتھ نئے سرے سے ترتیب دیا۔ اس نیٹ ورک کے ذریعے ہم مسلسل مواقع فراہم کریں گے، خواتین رہنماؤں کو تیار کریں گے اور یکساں تجربات کے اشتراک کے لیے ایک محفوظ مقام فراہم کریں گے۔ ورکشاپس، سیمینارز اور تربیتوں کے ذریعے ہمارا مقصد آگاہی بڑھانا اور نیٹ ورکنگ اور ترقی کے متعدد مواقع فراہم کرنا ہے۔

## شیل کو کام کا ایک زبردست مقام بنانا

شیل پاکستان کو پسندیدہ آجر بنانا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ہمارا مقصد ایک ایسا ماحول فراہم کرنا ہے جہاں ملازمین اپنی قدر اور شمولیت کو محسوس کرتے ہوں، جو انفرادی طور پر اور باہمی تعاون کی ٹیم کے طور پر اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھا سکیں۔ ہمارے ملازم کی قدر کے احساسات کو مزید مضبوط بنانے اور صلاحیتوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور برقرار رکھنے کے لیے خاندان دوستانہ پالیسیاں ترتیب دی گئی ہیں۔

2020ء میں، شیل پاکستان نے خواتین کا عالمی دن پاکستان کے پہلے آل گرل کامیڈی ٹروپ کے ساتھ منایا، جسے تمام ملازمین نے سراہا۔

عالمی وبائی مرض کے دوران بھی ملازمت کے بہترین تجربے کو یقینی بنانے کے لیے، شیل پاکستان نے نئے ملازمین کی انڈکشن کو نئی شکل دی اور تیزی سے ورچوئل سیٹ اپ کی طرف بڑھا، جس سے ٹیموں کے باہمی رابطے اور ہمارے نئے شامل ہونے والوں کو منفرد طریقوں سے کاروبار کے بارے میں جاننے میں مدد ملی۔

## ملازمین کی نگہداشت

جب کووڈ 19 کی وجہ سے دنیا نے ترجیحات کو تبدیل کیا، ہماری قیادت نے اپنے ملازمین کی دیکھ بھال، تسلسل اور مالی مدد پر بھرپور توجہ دیتے ہوئے سپورٹ کا اظہار کیا۔ ایک نگہداشت کمیٹی تشکیل دی گئی جو ملازمین سے رابطہ رکھتے ہوئے اندازہ لگا سکے کہ وہ کیسا محسوس کر رہے ہیں اور ان حالات سے کیونکر نمٹ رہے ہیں۔ عام رجحانات اور غالب موضوعات، جیسے فلاح و بہبود، رابطہ اور تشکر کی بنیاد پر، نگہداشت کمیٹی نے مختلف اقدامات وضع کیے جو ملازمین کے لیے ورچوئلی ہم آہنگ اور مؤثر تھے۔

# سماجی کارکردگی

شیل ان کمیونٹیز کے لیے سرمایہ کاری کرتا ہے جہاں ہم کام کرتے ہیں۔ شیل کے سماجی سرمایہ کاری کے پروگراموں کا انتظام ہماری سماجی کارکردگی کی ٹیم کرتی ہے۔ یہ پروگرام پائیدار کاروباری ماحول تخلیق کرتے ہوئے معاشی ترقی سے حاصل ہونے والے فوائد کے کیمونٹیز کے ساتھ اشتراک کے قابل بناتے ہیں۔ ہماری مقامی کیمونٹیز میں سرمایہ کاری کیمونٹی کی ضروریات اور شیل کے کاروباری مقاصد سے ہم آہنگ ہیں۔

## توانائی کے ذریعے زندگی کو طاقت دینا

توانائی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے اہم ہے، دنیا بھر کے لوگوں کی زندگی اور معاش کو بہتر بنا سکتی ہے۔ شیل، مقامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر توانائی کی مصنوعات اور خدمات کے لیے مقامی منڈیوں کو کھولنے میں مدد کرنے والے توانائی کے منصوبوں تک رسائی کا ڈیزائن وضع کرتا اور ان کو نافذ کرتا ہے۔

2019ء میں، شیل پاکستان لمیٹڈ نے جنوبی پنجاب میں نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (این آر ایس پی) کی شراکت سے توانائی تک رسائی کا منصوبہ شروع کیا، جہاں ہم نے صاف توانائی کے سولیوشنز فراہم کیے جس میں دو شمسی توانائی سے چلنے والے کیمونٹی ادارے شامل ہیں: ایک ٹیوب ویل اور فلور مل، صاف چولہے اور شمسی لیمپ۔ 2020ء میں، ہم نے ایک اور شمسی توانائی سے چلنے والا ٹیوب ویل فراہم کیا تاکہ پانی کی بلاتعطل فراہمی اور پیداواری صلاحیت کو بڑھایا جاسکے۔ ہم نے گاؤں کی شمسی توانائی سے چلنے والی مقامی فلور مل کی بھی تزئین و آرائش کی جس سے مستقل بنیادوں پر آمدنی کی سطح اور طرز زندگی پر مثبت اثر پڑے گا۔ جن خاندانوں نے صاف چولہے اپنائے، ان میں سانس کی بیماریوں میں 30 فیصد کمی آئی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد یہ ہے کہ ان کیمونٹی اداروں کی مستقل بنیادوں پر آمدنی ہو، تاکہ اسے کیمونٹی پر مبنی تنظیم کے حوالے کیا جاسکے۔

## شیل تعمیر کے ذریعے قدر کی تعمیر

شیل لائیو وائر شیل کے عالمی سماجی سرمایہ کاری کے پروگراموں میں سے ایک ہے جو نوجوانوں کو اپنا کاروبار شروع کرنے اور روزگار پیدا کرنے کے قابل بناتا ہے۔ 2003ء میں پاکستان میں "تعمیر" کے نام سے یہ پروگرام شروع کیا گیا، اس کے بعد سے یہ پروگرام 8 لاکھ سے زائد نوجوانوں (18 تا 35 سال کی عمر) تک پہنچ چکا ہے اور کاروباری تربیت کے ذریعے ساڑھے بارہ ہزار نوجوان کاروباری افراد کو شامل کیا گیا ہے جس کے نتیجے میں 1000 سے زائد اسٹارٹ اپ اور کاروباری اداروں میں توسیع ہوئی ہے۔ شیل تعمیر کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کیجیے https://tameer.shell.com.pk :

## شیل لائیو وائر دس اولین انوویٹر ایوارڈ

شیل لائیو وائر ٹاپ ٹین انووایٹرز ایوارڈز ایک عالمی مقابلہ ہے جو ان کاروباری اداروں کو انعام دیتا ہے جو جدت میں مہارت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یہ تاجروں کو ایک عالمی پلیٹ فارم پر چمکنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔
عالمی شیل لائیو وائر ٹاپ ٹین انووایٹرز 2020ء پروگرام میں شریک 15 ممالک کے 139 شرکا میں سے شیل تعمیر کے تعاون سے چلنے والے تین کاروباری اداروں کو تسلیم کیا گیا۔
ایکوا ایگرو نے ماحولیات اور گردشی معیشت کے زمرے میں گولڈ ایوارڈ حاصل کیا۔ ان کی مصنوعی ذہانت کی ٹیکنالوجی کسانوں کو اپنی پیداواری صلاحیت بڑھانے اور پانی بچانے میں مدد دیتی ہے۔

ای این ای این ٹی نے سلور ایوارڈ جیتا۔ یہ ایک کلین ٹیک الیکٹرانکس اسٹارٹ اپ ہے، جو جدید مصنوعات کے ڈیزائن پر مرکوز ہے۔ یہ بجلی کے بلوں اور بجلی کے ضیاع کو 20 فیصد تک کم کرسکتا ہے۔

توانائی کی منتقلی، ماحولیات اور گردشی معیشت، مقامی خوشحالی کے ان تین زمروں کے علاوہ منصفین (ججز) نے ایک کاروباری ادارے کو آؤٹ اسٹینڈنگ اچیومنٹ ایوارڈ دیا جس نے عالمی ضروریات کو تبدیل کرنے کے شیل کے عزم کے جواب میں کووڈ19 کے سماجی و اقتصادی اثرات سے نمٹنے میں تعاون کیا۔ پاکستان کے ایڈوون (EDVON) نے کووڈ19 سے لڑنے والے روبوٹ، جو صفائی کو بہتر بناتا اور صحت کی دیکھ بھال کی ترتیبات سے مطابقت پیدا کرتا ہے، کے ساتھ ساتھ کے 12 کے طالب علموں کے لیے ورچوئل سٹیم (سائنس، ٹکنالوجی، انجینئرنگ، آرٹ اور ریاضی) کے نصاب اور ڈی آئی وائے (خود کرو) روبوٹکس کٹس کی تیاری پر 10 ہزار ڈالر جیتے۔

تمام دس فاتحین کے لیے شیل ایکسپرٹ کی طرف سے نگرانی کی معاونت، شیل مارکیٹ روابط سے استفادے کا موقع اور شیل یا شیل کے صارفین کے وینڈر کے طور پر سمجھے جانے کا امکان بھی ایوارڈ پیکیج میں شامل کیا گیا ہے۔

## ورچوئل کاروبار کی تربیت کا پروگرام

شیل تعمیر ایک ورچوئل مینٹورنگ پلیٹ فارم کے ذریعے نوجوان پاکستانی کاروباری اداروں تک پہنچا تاکہ وہ موضوع کے ماہرین کے منتخب کردہ گروپ کے اشتراک سے اپنے کاروباری نظریات کی تعمیر اور اصلاح کر سکیں۔ پروگرام کے ذریعے، 15 کاروباری افراد کے ایک متنوع گروپ نے اپنے اپنے منفرد کاروباری خیال کے لیے آٹھ ہفتوں کے دوران چار گھنٹے کی رہنمائی حاصل کی۔

## ورچوئل پچ کلینک

شیل لائیو وائر گلوبل ٹریننگ بعنوان 'اپنے خیالات کو کیسے آگے بڑھایا جائے' سے چار تعمیر اسٹارٹ اپس نے استفادہ کیا۔ معروف بین الاقوامی ترقیاتی کمپنی ڈی اے آئی کے ماہرین کی ٹیم نے تعمیر سٹارٹ اپ بزنس ماڈل پریزنٹیشنز پر خصوصی تربیت فراہم کی۔ اسٹارٹ اپس کو یہ بھی موقع ملا کہ وہ ماہرین کے عالمی پینل کے سامنے اپنی پچنگ کی مہارت کو بہتر بنائیں۔

## اسٹرے ٹجک اشتراک

شیل تعمیر نے این ای ڈی یونیورسٹی کے تعاون سے اپنے پہلے ورچوئل بُوٹ کیمپ کا آغاز کیا۔ مسلسل دو برسوں سے، تعمیر نوجوان انجینئرز کو انٹرپرائز ڈویلپمنٹ کی تربیت دے رہا ہے تاکہ ان کے فائنل ایئر کے آئیڈیاز کو پائیدار کاروباری منصوبوں میں تبدیل کیا جا سکے۔ 2020ء میں، پہلی بار، یونیورسٹی نے ایسے طلبا کے لیے داخلے کھولے جو انٹرپرینیور شپ کے بطور کیریئر انتخاب کے خواہشمند تھے۔ 30 سے زیادہ خواہشمند انٹرپرینیور کو داخلہ دیا گیا، اور توانائی کے اختراع، تعلیم، آٹو موبائل خدمات اور مصنوعی ذہانت (IoT) کے حوالے سے چھ کاروباری آئیڈیاز وضع کیے گئے۔ شیل، انڈسٹری اور تعلیمی اداروں کے ججوں کے ایک تجربہ کار پینل نے سرفہرست پانچ کاروباری خیالات کے انتخاب میں مدد کی:

1۔ ڈاکٹر فرخ عارف–توانائی کی بچت کے سمولیٹرز کی تیاری۔ ایک ویب پر مبنی پورٹل جو کہ ورچوئل انرجی آڈٹ س، سینسر پر مبنی فاصلاتی معاونت اور توانائی کی بچت کے لیے سمولیشنز فراہم کرتا ہے۔
2۔ زرمین خان: دنیا کو بدلنے کی تربیت۔ کمیونٹی پر مبنی ایک سماجی انٹرپرائز ہے، جو کھیلوں کے کم قیمت، قابلِ رسائی اور قابل قبول پلیٹ فارم کے ذریعے صحت مند طرز زندگی کو فروغ دیتا ہے۔
3۔ یونیس علی: یوٹیک–بچوں کی تعلیم۔ بچوں کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی تعلیمی پلیٹ فارم، تاکہ انہیں معیاری تعلیم فراہم کی جائے اور تیزی سے بدلتی دنیا کے لیے تیار کیا جا سکے۔
4۔ مصطفیٰ نظامی: ایک منٹ واش۔ ایک آٹو موٹو موٹر سائیکل واش سروس جس کا مقصد صرف ایک منٹ میں سستی اور وقت بچانے والی صفائی کی خدمات فراہم کرنا ہے۔
5۔ حافظ ارقم ملک IoT Smatties: فضلے کا انتظام۔ ایک نوجوان جدت پسند نے فضلے کو توانائی اور نامیاتی کھاد میں تبدیل کرنے کا تصور پیش کیا۔

## آفات کے دوران مدد میں معاونت

اس عالمی وبا کے دوران، شیل پاکستان کی تمام تر کاوشیں ہمارے ملازمین، صارفین اور ان کمیونٹیز، جہاں ہم کام کرتے ہیں، کی صحت، حفاظت اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانے پر مرکوز رہی ہیں۔ شیل پاکستان نے تنظیموں کی امدادی سرگرمیوں کو متحرک کرنے کے لیے فیول کوپن عطیہ کیے۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے)، جسے حکومت کی جانب سے آفات کے دوران انتظامی سرگرمیوں کی ذمہ داری سونپی گئی، کو 8 لاکھ روپے دیے گئے۔ اور آغا خان یونیورسٹی ہسپتال، جو وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے، کو 5 لاکھ روپے دیے گئے۔

## شیل ایکو میراتھن

2020ء میں، شیل پاکستان نے شیل ایکو میراتھن (ایس ای ایم) 2020ء میں حصہ لینے کا ارادہ رکھنے والی انجینئرنگ یونیورسٹیوں کی پاکستانی ٹیموں کو مدعو کیا تاکہ ایک مقامی مقابلے "race for your money" میں اپنے خیالات راسخ کر کے اپنی حکمت عملی کو تشکیل دے سکیں۔ اسلام آباد اور کراچی کی سات طلبا ٹیمیں اپنی توانائی سے چلنے والی کاریں بنانے کے حوالے سے اسپانسر شپ جیتنے کے لیے ججز کے ایک پینل کے سامنے پیش ہوئیں۔ ایس ای ایم سائنس توانائی کے کفایتی استعمال سے موثر گاڑیاں ڈیزائن کرنے اور بنانے کے لیے ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی کے طلبا کے لیے انتہائی منفرد توانائی کا پروگرام ہے۔ اس کا مقصد کم سے کم توانائی کا استعمال کرتے ہوئے سفر کرنے کے مقابلے کے لیے تیار کرنا ہے۔ ٹاپ 3 ٹیمیں، غلام اسحاق خان انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (GIKI)، نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (NUST) اور نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی - پاکستان نیوی انجینئرنگ کالج (NUST PNEC) نے اپنی گاڑیوں میں سرمایہ کاری کے لیے ساڑھے 6 لاکھ روپے حاصل کیے۔ ایس ای ایم ایشیا 2020ء کی عالمی تقریب کو کووڈ 19 کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا، جس سے ہماری طلبا ٹیموں کو اگلی ریس کے لیے فاتح کاروں کو ڈیزائن کرنے کے لیے کافی وقت ملا۔

# مالی جھلکیاں

## ترقی کو استحکام دیتے ہوئے

آج کی دنیا تیزی سے بدل رہی ہے۔ معاشرے کو موجدوں، کام کرنے کے مختلف طریقوں اور ایسے افراد کی ضرورت صارفین کو آنے والی کئی دہائیوں تک تیل اور گیس کی ضرورت رہے گی، لیکن جیسے جیسے توانائی کا نظام تبدیل ہو گا، ہمارے صارفین کی ضروریات بدلتی رہیں ہیں۔ شیل دنیا کی ضروریات کے لیے تیل اور گیس کی فراہمی میں مدد کرتا رہے گا، لیکن کمپنی کے لیے معاشرے کے ساتھ قدم بڑھانا لازمی ہے۔ ہمارے صارفین کی خدمت کے لیے کاروباری اختراع پسندی کے استعمال، تعاون اور تکنیکی کامیابی کا ہماری ٹریک ریکارڈ آنے والی دہائیوں میں تبدیلی کو اپنانے اور ترقی کرنے کی ہماری صلاحیت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

اور ہماری کمپنی کا نصب العین تبدیلی کے اس وقت سے ہم آہنگ ہے: توانائی کے زیادہ اور صاف تر سولیوشنز فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ترقی کو استحکام دینا۔ اس کا مطلب ہے بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے زیادہ توانائی اور ماحولیاتی تبدیلی اور آلودگی سے نمٹنے کے لیے صاف تر توانائی۔

پاکستان میں، شیل کے پاس 740 سے زائد سائٹس کے نیٹ ورک، ملک بھر میں اسٹوریج کی سہولتیں، عالمی لبریکینٹس برانڈز کا وسیع پورٹ فولیو اور ملکی و غیر ملکی ایئرلائنز کو جیٹ فیول فراہم کرنے والے چار بڑے ایئر فیلڈز موجود ہیں۔

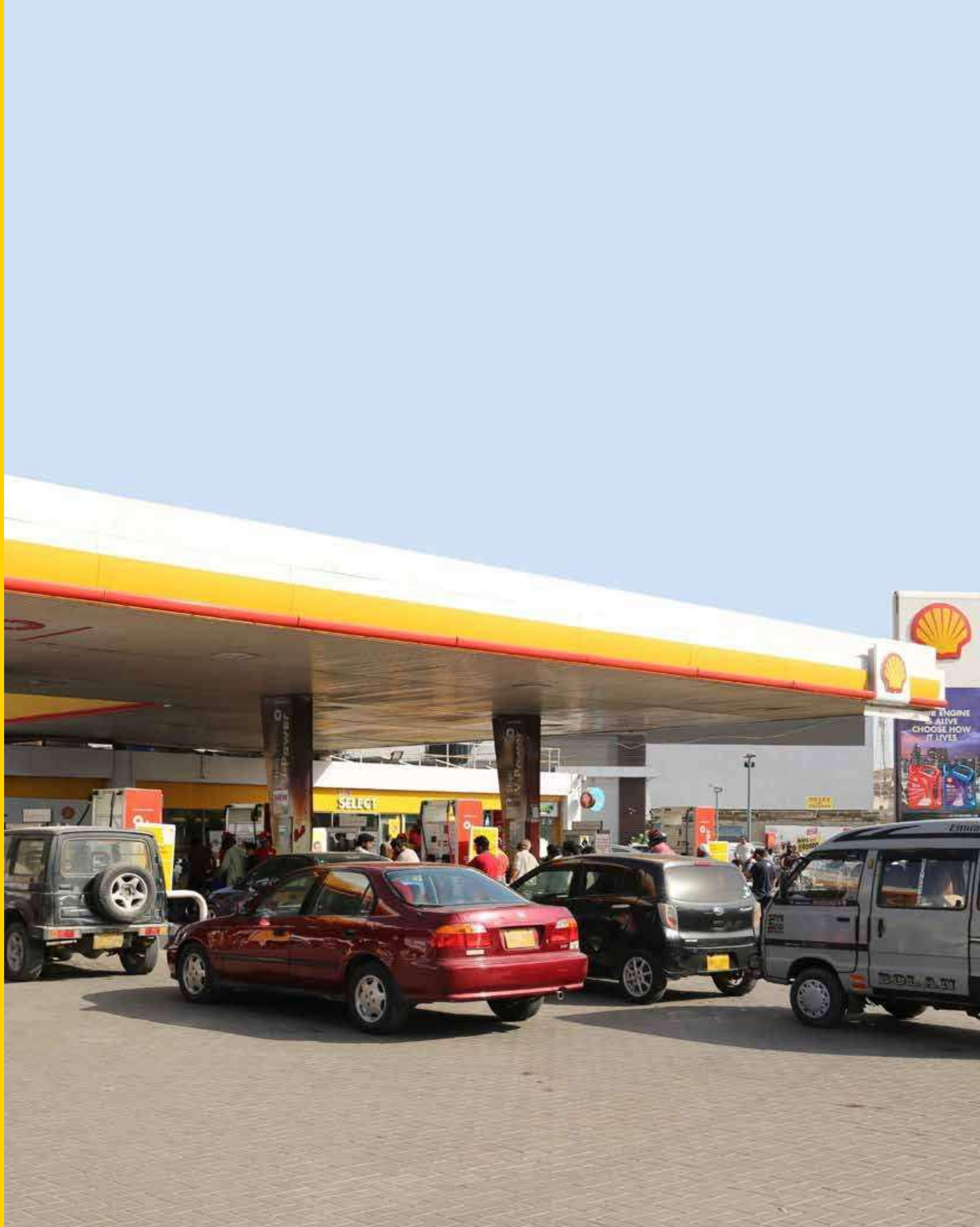

# کارکردگی ایک نظر میں

31 دسمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والا سال

نفع آوری (روپے ملین میں)

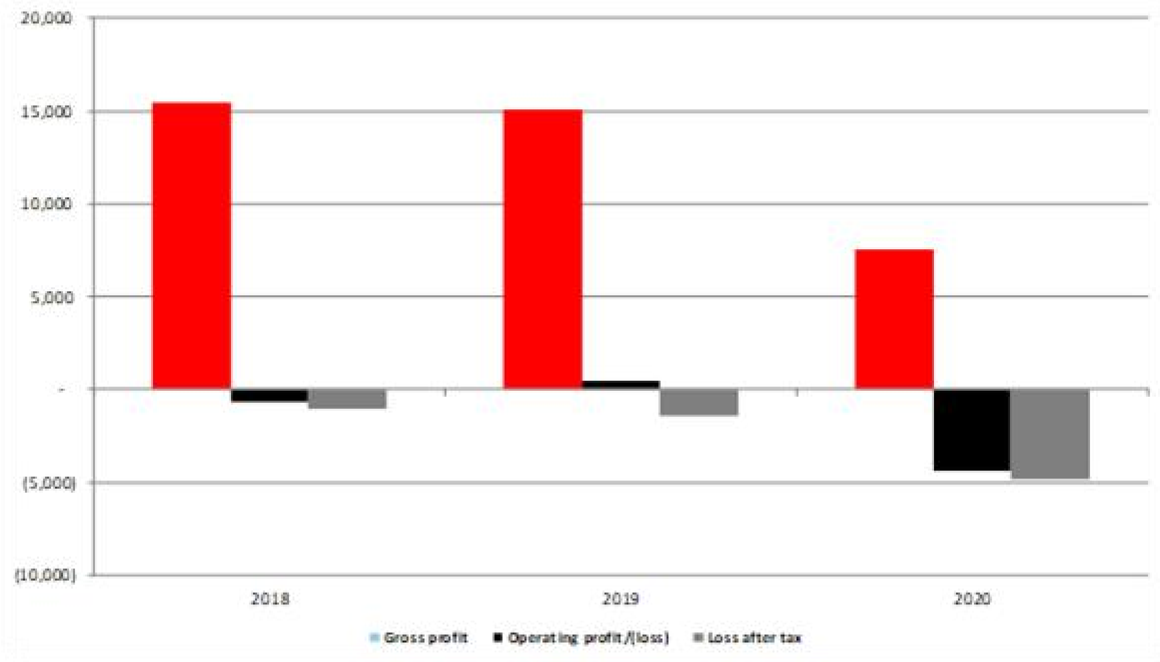


شیئر ہولڈرز کی ایکویٹی (روپے ملین میں)

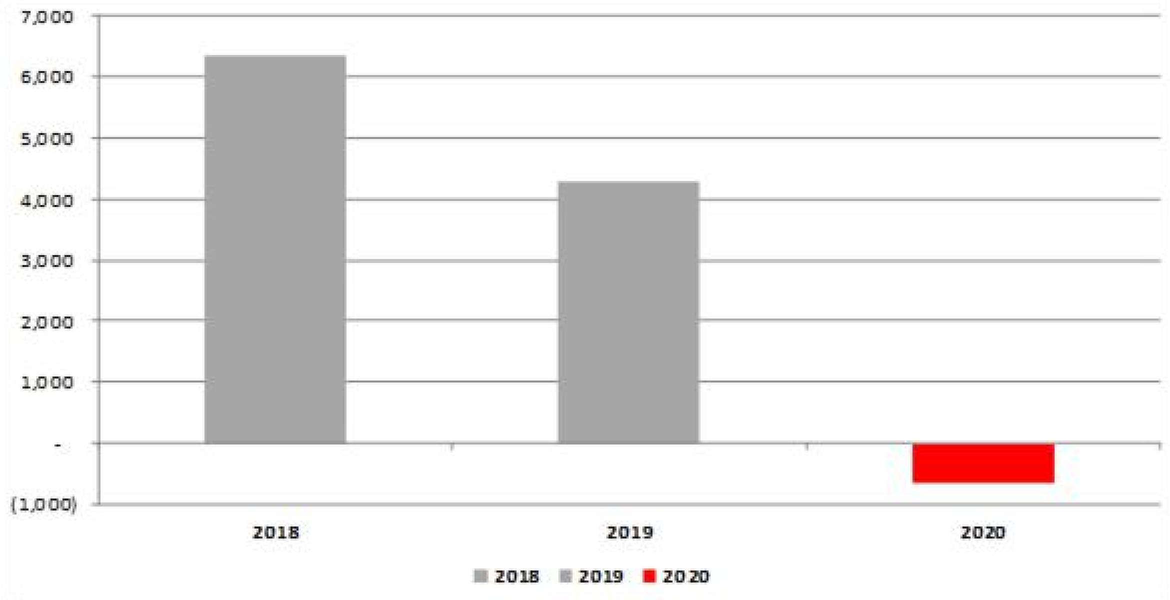

### آمدنی/(نقصان) فی حصہ (روپے فی حصہ)

### محاصل (روپے ارب میں)

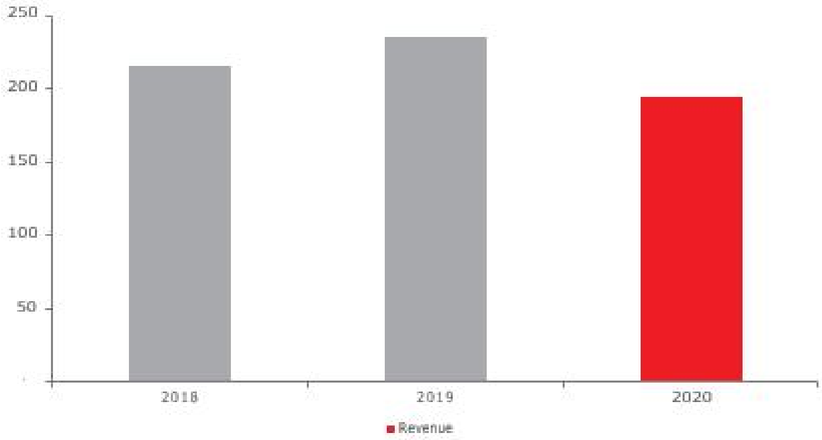


### فی حصہ مالیت (روپے)

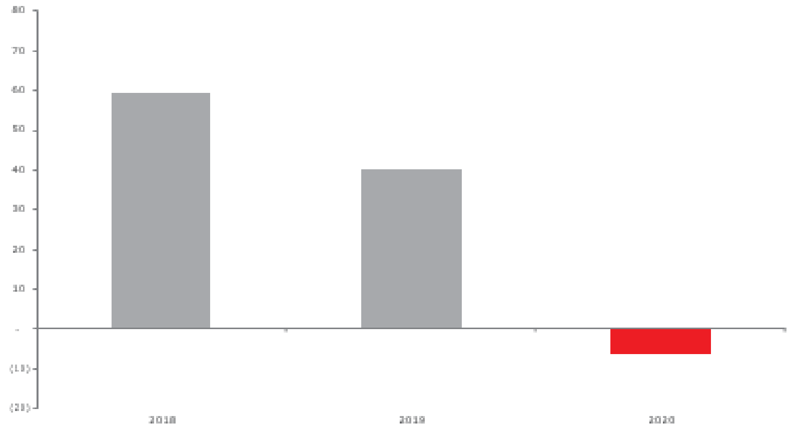

# آپریٹنگ اور مالیاتی جھلکیاں

## پراڈکٹ کے لحاظ سے حجم (میٹرک ٹنز) اور مارکیٹ میں حصہ (فیصد)

ہائی اسپیڈ ڈیزل کا حجم

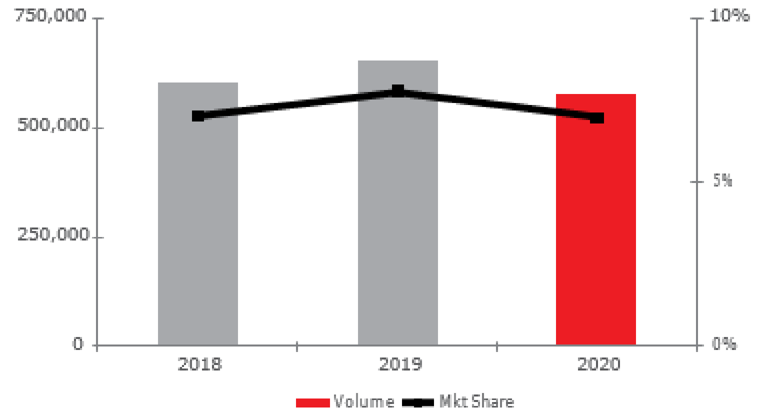


تبدیل شدہ فیولز کا حجم

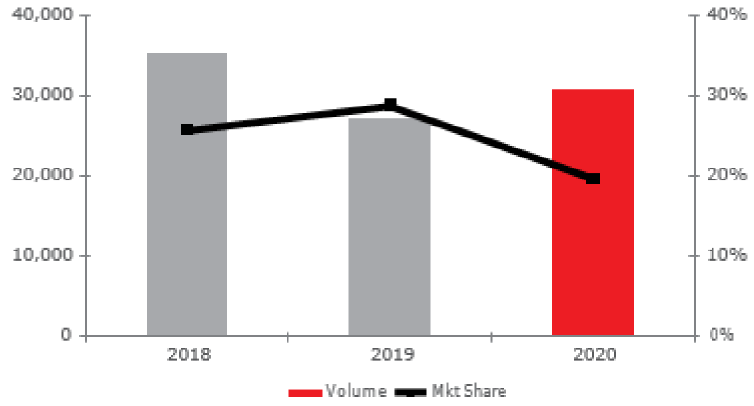


موٹر گیسولین کا حجم

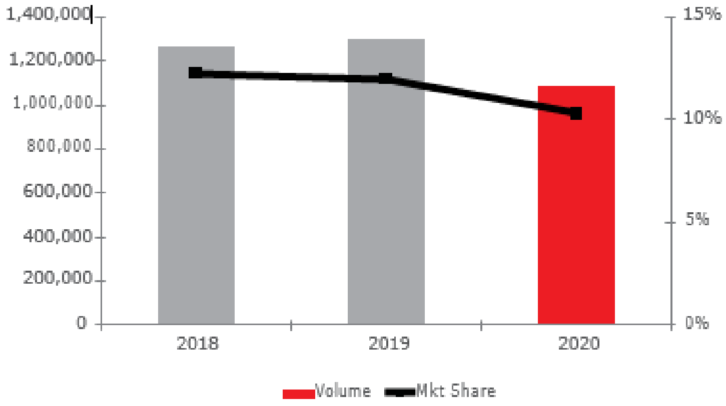

# 31 دسمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والا سال

| جھلکیاں | | 2019ء | 2018ء |
|---|---|---|---|
| فروخت کا حجم | ٹن | **1,765,896** | 2,093,700 |
| فروخت کے محاصل | ملین روپے | **165,140** | 199,719 |
| نقصان قبل از ٹیکس | ملین روپے | **(4,815)** | (140) |
| نقصان بعد از ٹیکس | ملین روپے | **(4,821)** | (1,486) |
| معین سرمائے کے اخراجات | ملین روپے | **3,104** | 2,501 |
| شیئر ہولڈرز کی ایکویٹی | ملین روپے | **(651)** | 4,291 |
| نقصان فی حصہ - بنیادی | روپے | **(45.05)** | (13.88) |

31 دسمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والا سال

| مالیاتی شماریاتی خلاصہ | | | 2019ء | 2018ء | 2017ء | 2016ء | 2015ء | 2014ء |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سرمائے کا شیئر | ملین روپے | **1,070** | 1070 | 1,070 | 1,070 | 1,070 | 1,070 | 1,070 |
| ذخائر | ملین روپے | **(1,721)** | 3,221 | 5,283 | 9,128 | 10,040 | 4,911 | 4,825 |
| شیئر ہولڈر کی ایکویٹی | ملین روپے | **(651)** | 4,291 | 6,353 | 10,198 | 11,110 | 5,981 | 5,895 |
| بریک اپ ویلیو | روپے | **(6)** | 40 | 59 | 95 | 104 | 56 | 55 |
| منقسمہ فی شیئر | روپے | **-** | - | 7 | 24 | 34 | 10 | 8 |
| بونس | تناسب | **-** | - | - | - | - | - | - |
| منافع / (نقصان) قبل از ٹیکس | ملین روپے | **(4,815)** | (140) | (60) | 4,323 | 5,706 | 2,345 | 546 |
| منافع / (نقصان) بعد از ٹیکس | ملین روپے | **(4,821)** | (1,486) | (1,102) | 3,183 | 6,764 | 911 | (1,067) |
| آمدنی / (نقصان) 10 روپے فی حصہ | روپے | **(45.05)** | (13.88) | (10.30) | 29.74 | 63.22 | 8.51 | (9.97) |

| جاری سرمایہ | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| موجودہ اثاثے تا موجودہ واجبات | تعداد | **0.6** | 0.7 | 0.7 | 0.8 | 0.9 | 0.8 | 0.9 |
| اسٹاک کے دنوں کی تعداد | دن | **31** | 34 | 32 | 23 | 25 | 26 | 23 |
| تجارتی قرضوں کے دنوں کی تعداد | دن | **9** | 8 | 6 | 7 | 4 | 2 | 3 |

| کارکردگی | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| منافع / (نقصان) قبل از ٹیکس بطور شیئر ہولڈر کی ایکویٹی کا فیصد | فیصد | **(264.9)** | (27.9) | (13.3) | 29.9 | 79.2 | 15.3 | (16.3) |
| فروخت کی لاگت بطور فروخت کا فیصد | فیصد | **95.4** | 92.4 | 91.7 | 91.2 | 71.5 | 75.0 | 83.5 |
| منافع / (نقصان) قبل از ٹیکس بطور فروخت کا فیصد | فیصد | **(2.92)** | (0.07) | (0.03) | 2.6 | 2.7 | 0.9 | 0.2 |
| منافع / (نقصان) قبل از ٹیکس بطور فروخت کا فیصد | فیصد | **(2.92)** | (0.7) | (0.6) | 1.5 | 3.1 | 0.4 | (0.4) |
| مجموعی قرضے کا تناسب | تناسب | **1.1** | 0.7 | 0.6 | 0.04 | – | 0.3 | 0.6 |

# غیر جانب دار آڈیٹرز کی رپورٹ

## شیل پاکستان لمیٹڈ کے ارکان کے لیے مالی بیانات کے آڈٹ پر رپورٹ

### ہماری رائے

ہم نے شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) کی مالی صورتِ حال کے منسلک مالی بیانات، جو 31 دسمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کی مالی صورتِ حال، نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیانات، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیانات، اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے رقوم کے بہاؤ کے بیانات، اور مالی بیانات کے نوٹس، بشمول نمایاں اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور دیگر توضیحی معلومات پر مشتمل ہیں، کا جائزہ لیا ہے۔ ہم بیان کرتے ہیں کہ ہم نے وہ ساری معلومات اور وضاحتیں حاصل کیں جو ہماری معلومات اور یقین کے مطابق آڈٹ کے مقاصد کے لیے ضروری تھیں۔

ہماری رائے اور ہماری معلومات نیز ہمیں دی گئی توضیحات، مالی صورتِ حال کا بیان، نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیانات، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیانات، رقوم کے بہاؤ کے بیانات، کے ساتھ منسلک نوٹس، کے مطابق، یہ سمجھتے ہیں کہ یہ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے عین مطابق ہیں جیسا کہ ان کا مالی رپورٹنگ کے لیے پاکستان میں اطلاق ہے اور کمپنیز ایکٹ 2017ء (19 برائے 2017ء) میں درکار معلومات درست انداز میں دیتے ہیں، اور 31 دسمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال پر کمپنی کے معاملات کی کیفیت، اور نقصان اور دیگر جامع آمدنی، ایکویٹی میں تبدیلیوں اور سال کے اختتام کے لیے اس کی رقوم کے بہاؤ کا سچا اور شفاف تناظر دیتے ہیں۔

### ہماری رائے کی بنیاد

ہم نے اپنا جائزہ آڈیٹنگ کے بین الاقوامی معیارات (آئی ایس ایز) کے مطابق کیا ہے، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ ان معیارات کے تحت ہماری ذمہ داریوں کو ہماری رپورٹ کے مالی بیانات کے آڈٹ کے لیے آڈیٹر کی ذمہ داریوں میں مزید بیان کیا گیا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (کوڈ) کا اختیار کردہ بین الاقوامی اخلاقی معیارات کے بورڈ برائے اکاؤنٹنٹس کے ضابطہ اخلاق برائے پروفیشنل اکاؤنٹنٹس کے مطابق ہم اس کمپنی کے لیے غیر جانب دار ہیں اور ہم نے ضابطہ اخلاق کے مطابق اپنی دیگر اخلاقی ذمہ داریوں کو نبھایا ہے۔ . ہمارا ماننا ہے کہ آڈٹ کے جو شواہد ہم نے حاصل کیے ہیں وہ ہماری رائے کو بنیاد فراہم کرنے کے لیے کافی اور مناسب ہیں۔

### آڈٹ کے کلیدی امور

ہمارے پیشہ ورانہ فیصلوں میں کلیدی آڈٹ امور وہ امور ہیں جو موجودہ دور کے مالی بیانات کے ہمارے آڈٹ میں سب سے زیادہ اہمیت رکھتے تھے۔ ان امور کو مجموعی طور پر ہمارے مالی بیانات کے آڈٹ کے تناظر میں اور اس پر اپنی رائے قائم کرنے کے سلسلے میں حل کیا گیا تھا، اور ہم ان امور پر کوئی علیحدہ رائے فراہم نہیں کرتے ہیں۔

### کلیدی آڈٹ امور درج ذیل ہیں:

| کلیدی آڈٹ امور | ہمارے آڈٹ نے ان کلیدی آڈٹ امور کو کیسے حل کیا |
|---|---|
| **1۔ حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجبات**<br><br>جیسا کہ نوٹ 14 میں مالی بیانات میں ظاہر کیا گیا ہے، 31 دسمبر 2020ء تک پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیز اور قیمت کے فرق کے دعووں کی وجہ سے کمپنی کے بالترتیب 1،380،029 ہزار اور 2،600،528 ہزار روپے حکومت پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہیں، جو برآمدی سیلز اور متعدد صارفین کو رعایتی نرخوں پر اور پٹرولیم مصنوعات کی فراہمی کے ضمن میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہیں۔ متعلقہ وزارتوں کے ساتھ کمپنی کے فالو اپ کے باوجود، یہ واجبات طویل عرصے سے باقی ہیں اور جن کی گذشتہ کچھ برسوں سے کوئی خاطر خواہ بازیابی نہیں ہوئی۔ کمپنی ان واجبات کی وصولی کے لیے متعلقہ سرکاری حکام سے رابطے میں ہے۔<br><br>درج بالا مسئلے کے تناظر میں، مذکورہ واجبات مالی بیانات میں اہمیت کے حامل ہیں اس لیے انھیں آڈٹ کا کلیدی امر سمجھا گیا ہے۔ | ان واجبات کی بازیابی اور ان کی متوقع میعاد کے بارے میں ہمارے خیال کے مطابق، ہم نے مندرجہ ذیل آڈٹ طریقہ کار کے ذریعہ دیے گئے حالات کی روشنی میں انتظامیہ کے فیصلوں کی درستی کی جانچ کی:<br><br>• کمپنی اور متعلقہ حکام کی مراسلت کا جائزہ لیا، اور متعلقہ واجبات کی بازیابی اور چکتائی کی میعاد کے بارے میں ان کے خیالات کا تنقیدی جائزہ لینے کے لیے منیجمنٹ کی موزوں سطح پر بحث و تمحیص کی گئی؛<br>• واجبات کی مضرت کے جائزے کے لیے منیجمنٹ کے عمل کو سمجھا، ان کے کیے گئے فیصلوں پر بات چیت کی، اور اس حوالے سے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری کی پڑتال کی؛<br>• بورڈ آف ڈائریکٹرز اور بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کے منٹس کا جائزہ لیا اور واجبات کی بازیابی کے لیے دورانِ سال واقعات اور منیجمنٹ کے اقدامات کے بارے میں منیجمنٹ کی موزوں سطح پر بحث و تمحیص کی؛ اور<br>• قابل اطلاق مالی رپورٹنگ فریم ورک کے تقاضوں کی تعمیل کے لیے ڈسکلوژرز کی درستی اور موزونیت کا جائزہ لیا۔ |

| کلیدی آڈٹ امور | ہمارے آڈٹ نے ان کلیدی آڈٹ امور کو کیسے حل کیا |
|---|---|
| 2۔ کووڈ19 کا اثر | |
| | جیسا کہ مالی بیانات کے نوٹ 1.4 میں بیان کیا گیا ہے، کووڈ19 وبائی مرض کی وجہ سے حکومت کی ہدایات کے مطابق مارچ سے مئی 2020ء کے دوران معاشی اور سماجی سرگرمیوں میں نمایاں اور بے مثال کمی ہوئی۔ اس صورت حال نے عالمی سطح پر اور پاکستان میں معیشت کے مختلف شعبوں میں کاروباری اداروں کے لیے کاروباری اور مالی دشواریاں پیدا کیں۔<br>کووڈ 19 سے پیدا ہونے والے حالات کی وجہ سے کمپنی کے کام میں تعطل آیا جس کی وجہ سے تیل کی بین الاقوامی قیمتوں میں بہت زیادہ اتار چڑھاؤ اور طلب میں خلل پڑا جس کے نتیجے میں کمپنی کو سال کی پہلی ششماہی میں 112،108،8 ہزار روپے کا قبل از ٹیکس نقصان ہوا۔ جیسا کہ مالی بیانات کے نوٹ 1.5 میں ظاہر کیا گیا ہے۔<br>ان واقعات کی منفرد نوعیت اور کاروباری امور اور مالی رپورٹنگ پر اس کے ممکنہ اثرات کے پیش نظر ہم سمجھتے تھے کہ یہ ہماری آڈٹ حکمت عملی پر ممکنہ طور پر اثرانداز ہوگا اس لیے اسے آڈٹ کا کلیدی امر سمجھا گیا ہے۔ | ہمارے آڈٹ کے طریقہ کار، بشمول دیگر، کمپنی کے کاروباری امور، مالی صورتِ حال، سیالیت اور آپریٹنگ کارکردگی پر کووڈ19 سے متعلق واقعات کے اثرات کے بارے میں سینئر مینجمنٹ کے ساتھ بات چیت شامل ہے۔ مزید، ہم نے یہ معلومات حاصل کیں:<br>-مناسب آڈٹ حکمت عملی کا تعین کرنے کے لیے مالی رپورٹنگ کے پراسس اور بنیادی کنٹرول میں تبدیلیوں کی مجموعی تفہیم حاصل کی گئی؛<br>-اس بات کا جائزہ لیا گیا کہ آیا کسی مضرت کے اشارے موجود ہیں جو مادی اثاثوں کی خرابی کا باعث بن سکتے ہیں؛<br>31 دسمبر 2020ء کو منعقد ہونے والی انوینٹری اقدار کے حصول کا اندازہ کرنے کے لیے سال کے اختتام کے بعد انوینٹریوں کی فروخت کا جائزہ لیا گیا؛<br>-آئی ایف آر ایس 9 مالی آلات' کے تقاضوں کے مطابق انتظامیہ کی طرف سے طے شدہ متوقع کریڈٹ خساروں کے لیے حساب کی جانچ پڑتال کی۔ ہم نے اس طرح کے تخمینوں کے لیے انتظامیہ کے استعمال کردہ مفروضوں کا جائزہ لیا جن میں ان کی معقولیت اور اس حوالے سے استعمال کیے جانے والے معاون معاشی اور تاریخی اعداد و شمار شامل ہیں؛<br>-منظور شدہ بجٹ / مستقبل میں نقد آمدنی کے تخمینوں کا جائزہ لیتے ہوئے جاری رہنے والے کاروبار کے طور پر انتظامیہ کی صلاحیت کا اندازہ لگایا کہ آیا یہ مفروضہ مناسب ہے؛ اور<br>- قابل اطلاق مالی رپورٹنگ فریم ورک کی ضروریات کی تعمیل کے لیے انکشافات کی موززونیت اور مناسبیت کا جائزہ لیا گیا۔ |

## مالی بیانات اور آڈیٹرز کی رپورٹ کے علاوہ دیگر معلومات

دیگر معلومات کے لیے انتظامیہ ذمہ دار ہے۔ سالانہ رپورٹ میں شامل معلومات دیگر معلومات میں شامل ہیں، لیکن اس میں مالی بیانات اور ہمارے آڈیٹرز کی رپورٹ شامل نہیں ہے۔

مالی بیانات کے بارے میں ہماری رائے دیگر معلومات کا احاطہ نہیں کرتی ہے اور ہم اس پر کسی بھی قسم کی یقین دہانی کے نتیجے کا اظہار نہیں کرتے ہیں۔

مالی بیانات کے ہمارے آڈٹ کے سلسلے میں، ہماری ذمہ داری ہے کہ دیگر معلومات کو پڑھیں اور، ایسا کرتے ہوئے، اس بات پر غور کریں کہ آیا دیگر معلومات مالی بیانات یا آڈٹ میں حاصل کردہ ہمارے علم سے مادی طور پر مطابقت رکھتی ہے یا نہیں، بصورت دیگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس میں حقائق کا غلط استعمال کیا گیا ہے۔ اگر، ہم نے جو کام انجام دیا ہے اس کی بنیاد پر، ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ ان دیگر معلومات میں ردوبدل کی گئی ہے، تو ہمیں اس حقیقت کی اطلاع دینے کی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس اس حوالے سے اطلاع دینے کے لیے کچھ نہیں ہے۔

## مالی بیانات کے لیے مینجمنٹ اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داریاں

پاکستان میں قابل اطلاق اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیار اور کمپنیز ایکٹ، 2017ء (19 برائے 2017ء) کی ضروریات اور اس طرح کے داخلی کنٹرول کے لیے جیسا کہ مینجمنٹ نے تعین کیا ہے، اور جس کا انتظام طے کرتا ہے کہ مالی بیانات کی تیاری مادی حقائق کی غلط تشہیر سے پاک ہے، خواہ دھوکہ دہی یا غلطی کی وجہ سے ہو، کے مطابق مالی بیانات کی تیاری اور منصفانہ پریزنٹیشن کے لیے مینجمنٹ ذمہ دار ہے۔

مالیاتی بیانات کی تیاری میں، کمپنی کے ایک جاری رہنے والے کاروبار کے طور پر کمپنی کی صلاحیت کا جائزہ لینے، ظاہر کرنے،، جہاں قابلِ اطلاق ہو، جاری کاروبار ہونے سے متعلق امور، اور اکاؤنٹنگ کی بنیاد پر جاری کاروبار کو استعمال کرنے سے متعلق امور کے لیے، تاوقتیکہ مینجمنٹ کے پاس کمپنی کو دیوالہ کرنے یا آپریشنز روک دینے، یا اور کے سوا کوئی حقیقت پسندانہ متبادل نہیں ہو، کے لیے مینجمنٹ ذمہ دار ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کمپنی کی مالی رپورٹنگ کے عمل کی نگرانی کے ذمہ دار ہیں۔

## مالی گوشواروں کے آڈٹ کے لیے آڈیٹرز کی ذمہ داریاں

اس امر کی مناسب یقین دہانی کہ مالی گوشوارے مجموعی اعتبار سے کسی بھی مادی غلط بیانی سے، جو خواہ کسی دھوکے بازی کی وجہ سے ہو یا سہو کی، پاک ہیں، اور ہماری رائے شامل کرتے ہوئے آڈیٹرز رپورٹ جاری کرنا، ہمارے مقاصد ہیں۔ مناسب یقین دہانی یقین کی بلند سطح ہے، تاہم اس بات کی ضمانت نہیں کہ آئی ایس ایز، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، کے مطابق کیا گیا آڈٹ، ہمیشہ ہی کسی مادی غلط بیانی کی شناخت کر سکے گا۔ غلط بیانی کسی دھوکے یا سہو دونوں وجوہ سے ہو سکتی ہیں، اور مادی سمجھی جاتی ہیں، اگر ان کی وجہ سے انفرادی یا مجموعی طور پر، ان مالی گوشواروں کی بنیاد پر استعمال کنندگان کے لیے گئے اقتصادی فیصلوں پر اثرانداز ہونے کی توقع ہو۔

آئی ایس ایز، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، کے مطابق کیے گئے آڈٹ کے ایک حصے کے طور پر، ہم پیشہ ورانہ فیصلے پر عمل پیرا ہوتے ہیں اور پورے آڈٹ میں پیشہ ورانہ شکوک وشبہات کو برقرار رکھتے ہیں۔ ہم درج ذیل امور بھی ملحوظ رکھتے ہیں:

- مالی گوشواروں کی مادی غلط بیانی کے خطرات کی شناخت اور ان کا اندازہ کرنا، چاہے دھوکہ دہی یا غلطی کی وجہ سے، ان خطرات کے جواب میں آڈٹ کے طریقہ کار کو وضع کرنا اور انجام دینا، اور آڈٹ کے ایسے شواہد حاصل کرنا جو ہماری رائے کو بنیاد فراہم کرنے کے لیے کافی اور مناسب ہوں۔ دھوکہ دہی کے نتیجے میں کسی مادی غلط بیانی کی نشاندہی نہ کرنے کا خطرہ غلطی کے نتیجے میں ہونے والی غلط بیانی سے کہیں زیادہ ہوتا ہے، کیوں کہ دھوکہ دہی میں ملی بھگت، جعل سازی، ارادی غلطی، غلط توضیح یا داخلی کنٹرول کی تنسیخ شامل ہو سکتا ہے،
- آڈٹ سے متعلق اندرونی کنٹرول کی تفہیم حاصل کرنا تا کہ آڈٹ کے طریقوں کو وضع کیا جاسکے جو ان حالات کے مطابق موزوں ہوں،
- تاہم یہ اس مقصد کے لیے نہیں کہ کمپنی کے داخلی کنٹرول کی اثر انگیزی پر اپنی رائے کا اظہار کریں۔
- استعمال کی گئی اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مناسب ہونے اور اکاؤنٹنگ کے تخمینوں اور منیجمنٹ کے متعلقہ ڈسکلوژرز کی موزونیت کا جائزہ لینا۔
- جاری رہنے والے کاروبار کی اکاؤنٹنگ کی بنیاد اور حاصل کردہ آڈٹ شواہد کی بنا پر، چاہے کوئی مادی غیر یقینی صورت حال واقعات یا حالات سے متعلق ہو، جو کمپنی کی جاری کاروبار کی حیثیت سے جاری رکھنے کی صلاحیت پر نمایاں شبہات ڈال سکتی ہے، کے لیے انتظامیہ کے استعمال کی درستی پر نتیجہ اخذ کرنا۔ اگر ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ مادی غیر یقینی صورت حال موجود ہے تو، ہمیں مالی گوشواروں میں متعلقہ ڈسکلوژرز پر اپنے آڈیٹرز کی رپورٹ میں توجہ مبذول کروانے کی ضرورت ہے یا، اگر اس طرح کے ڈسکلوژر ناکافی ہیں تو، اپنی رائے میں تبدیلی لانا ہو گی۔ ہمارے نتائج ہمارے آڈیٹرز کی رپورٹ کی تاریخ تک آڈٹ شواہد پر مبنی ہوتے ہیں۔ تاہم، مستقبل میں ہونے والے واقعات یا حالات کمپنی کے ایک جاری کاروبار کی حیثیت سے جاری نہ رہنے کا سبب بن سکتی ہے۔
- ڈسکلوژرز سمیت مالی بیانات کی مجموعی پریزنٹیشن، ساخت اور مواد کا جائزہ لینا، اور یہ کہ آیا مالی بیانات بنیادی لین دین اور واقعات کی نمائندگی اس انداز میں کرتے ہیں کہ منصفانہ پریزنٹیشن حاصل ہو سکے۔

ہم دیگر معاملات کے ساتھ ساتھ، بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ساتھ آڈٹ کی منصوبہ بندی کا دائرہ کار اور وقت اور آڈٹ کے اہم نتائج، بشمول اندرونی کنٹرول میں کسی بھی اہم خامیوں، جو ہمیں دورانِ آڈٹ پتا چلیں، سے متعلق بھی بات چیت کرتے ہیں۔

ہم بورڈ آف ڈائریکٹرز کو یہ بیان بھی فراہم کرتے ہیں کہ ہم نے غیر جانب داری کے حوالے سے متعلقہ اخلاقی تقاضوں کی تعمیل کی ہے، اور ان تمام تعلقات اور دیگر امور کے متعلق ان سے بات چیت کرنا جو ہماری غیر جانب داری، اور جہاں قابل اطلاق ہو، متعلقہ حفاظتی اقدامات پر معقول طور پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کو بتائے جانے والے معاملات سے، ہم ان معاملات کا تعین کرتے ہیں جو موجودہ مدت کے مالی بیانات کے آڈٹ میں انتہائی اہمیت کے حامل تھے اور اسی وجہ سے وہ آڈٹ کے اہم امور میں شامل ہیں۔ ہم ان امور کو اپنی آڈیٹرز کی رپورٹ میں بیان کرتے ہیں جب تک کہ کوئی قانون یا ضابطہ اس امر کے بارے میں پبلک ڈسکلوژر کو روکتا ہے یا جب، انتہائی غیر معمولی حالات میں، ہم طے کرتے ہیں کہ کسی معاملے کو ہماری رپورٹ میں نہیں بتایا جانا چاہیے کیونکہ ایسا کرنے سے مفادِ عامہ کے ضمن میں منفی نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

## دیگر قانونی وضوابطی تقاضوں پر رپورٹ

اپنے آڈٹ کی بنیاد پر ہم مزید یہ رپورٹ کرتے ہیں کہ، ہماری رائے میں:

الف) کمپنیز ایکٹ 2017ء (19 برائے 2017ء) کے تقاضوں کے مطابق کمپنی کے کھاتے برقرار رکھے گئے ہیں؛

ب) مالی صورتِ حال کا بیان، نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیانات، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیانات، رقوم کے بہاؤ کے بیانات، اور مالی بیانات کے ساتھ، منسلک نوٹس، اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ وہ کمپنیز ایکٹ 2017ء (19 برائے 2017ء) کے مطابق ہیں اور اکاؤنٹس کے کھاتوں اور گوشواروں کی توثیق کرتے ہیں؛

ج) کی گئی سرمایہ کاریاں، ہونے والے اخراجات اور دورانِ سال دی گئی ضمانتیں کمپنی کے کاروبار کے مقصد سے تھیں؛ اور

د) زکوۃ اور عشر آرڈیننس 1980ء (18 برائے 1980ء) کے تحت کوئی قابلِ کٹوتی زکوۃ باقی نہیں ہے۔

اس غیر جانب دار آڈیٹرز کی رپورٹ کے نتیجے میں ہونے والے آڈٹ کے شریک کار شیخ احمد سلمان ہیں۔

EY Ford Rhodes

**چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس**

مقام: کراچی

تاریخ: 15 مارچ 2021ء

# مالی صورتِ حال کا بیان

**31 دسمبر 2020ء تک**

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | ----------------(ہزار روپے) | ---------------- |
| **اثاثے** | | | |
| **غیر حالیہ اثاثے** | | | |
| جائیداد، پلانٹ اور آلات | 4 | 14,958,627 | 13,176,996 |
| حقِ استعمال کے اثاثے | 5 | 5,174,286 | 4,861,724 |
| غیر محسوس اثاثے | 6 | 8,405 | 11,557 |
| طویل مدتی سرمایہ کاریاں | 7 | 4,936,422 | 4,631,252 |
| طویل مدتی قرضے | 8 | 29,131 | 33,585 |
| طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں | 9 | 158,799 | 159,759 |
| مؤخر ٹیکس | 10 | 1,020,840 | 425,467 |
| | | 26,286,510 | 23,300,340 |
| **جاری اثاثے** | | | |
| زیرِ تجارت اسٹاک | 11 | 13,510,164 | 17,413,439 |
| تجارتی قرضے | 12 | 3,971,807 | 4,544,062 |
| قرضے اور بیعانے | 13 | 98,893 | 131,099 |
| قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں | | 618,934 | 544,129 |
| دیگر واجبات | 14 | 7,616,623 | 8,016,827 |
| نقد اور بینک بیلنس | 15 | 2,542,876 | 2,319,546 |
| | | 28,359,297 | 32,969,102 |
| **مجموعی اثاثے** | | 54,645,807 | 56,269,442 |
| **ایکویٹی اور واجبات** | | | |
| **ایکویٹی** | | | |
| سرمایہ حصص | 16 | 1,070,125 | 1,070,125 |
| پریمیم حصص | | 1,503,803 | 1,503,803 |
| عمومی ذخائر | | 207,002 | 207,002 |
| جمع شدہ (نقصان) / غیر مختص نفع | | (2,829,185) | 1,995,276 |
| بعد استعمال نوپیائش فوائد– حقیقی نقصان | | (597,904) | (485,073) |
| دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت [FVOCI] کے طور پر درجہ بند ایکویٹی سرمایہ کاری کی نوپیائش پر غیر حصولی نقصان | 7.4 | (5,000) | - |
| **مجموعی ایکویٹی** | | (651,159) | 4,291,133 |
| **واجبات** | | | |
| **غیر حالیہ واجبات** | | | |
| اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری | 17 | 157,748 | 138,322 |
| طویل مدتی مالکاری | 18 | 4,000,000 | - |
| طویل مدتی اجارہ واجبات | 19 | 4,209,046 | 3,675,474 |
| بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی | 33 | 171,566 | 173,067 |
| | | 8,538,360 | 3,986,863 |
| **حالیہ واجبات** | | | |
| تجارتی و دیگر واجب الادا | 20 | 39,023,387 | 38,496,084 |
| بے دعویٰ مقسومہ | | 257,548 | 165,094 |
| غیر اداشدہ مقسومہ | | 59,396 | 154,623 |
| مجموعی مارک اپ | 21 | 1,936 | 11,747 |
| قلیل مدتی قرض گیری- محفوظ | 22 | 6,150,510 | 8,154,343 |
| ٹیکس–خالص | | 522,870 | 559,652 |
| طویل مدتی اجارہ واجبات کا حالیہ حصہ | 19 | 742,959 | 449,903 |
| | | 46,758,606 | 47,991,446 |
| **اتفاقی مصارف و معاہدے** | 23 | | |
| **مجموعی ایکویٹی اور واجبات** | | 54,645,807 | 56,269,442 |

منسلک نوٹس 1 تا 45 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

**عمران آر ابراہیم**
ڈائریکٹر

**ہارون راشد**
چیف ایگزیکٹو

**فیصل وحید**
چیف فنانشل آفیسر

# نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کا بیان

**31 دسمبر 2020ء تک**

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| سیلز | 24 | **194,665,379** | 234,040,872 |
| دیگر محاصل | | **546,212** | 765,436 |
| | | **195,211,591** | 234,806,308 |
| سیلز ٹیکس | | **(30,071,676)** | (35,087,707) |
| خالص محاصل | | **165,139,915** | 199,718,601 |
| فروخت شدہ مصنوعات کی لاگت | 25 | **(157,590,280)** | (184,621,127) |
| **مجموعی نفع** | | **7,549,635** | 15,097,474 |
| تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات | 26 | **(6,810,619)** | (7,388,212) |
| انتظامی اخراجات | 27 | **(5,139,484)** | (5,042,971) |
| دیگر اخراجات | 28 | **(557,613)** | (2,791,907) |
| دیگر آمدنی | 29 | **582,840** | 557,612 |
| **آپریٹنگ نقصان / نفع** | | **(4,375,241)** | 431,996 |
| مالی لاگتیں | 30 | **(1,514,063)** | (1,522,768) |
| | | **(5,889,304)** | (1,090,772) |
| معاون کے منافع کا حصہ - ٹیکس کا خالص | 7 | **1,074,043** | 950,806 |
| **قبل از ٹیکس نقصان** | | **(4,815,261)** | (139,966) |
| ٹیکس | 31 | **(5,766)** | (1,345,801) |
| **دورانِ مدت خالص نقصان** | | **(4,821,027)** | (1,485,767) |
| دیگر جامع آمدنی | | | |
| ایسی اشیا جن کی منافع یا نقصان کے لیے دوبارہ درجہ بندی نہیں کی جائیں گی | | | |
| ملازمت کے بعد کے فوائد پر حقیقی (نقصان) / فائدہ - دیگر جامع آمدنی (ایف وی او سی آئی) کے ذریعے عرفی مالیت کے طور پر درجہ بندی کردہ ایکویٹی آلے کی باز پیمائش پر | 7.4 | **(112,831)** | 10,985 |
| خالص ٹیکس نقصان | | | |
| ایسی اشیا جن کی منافع یا نقصان کے لیے دوبارہ درجہ بندی نہیں کی جائیں گی | | **(5,000)** | - |
| معاون کے جامع نقصان کا حصہ - ٹیکس کا خالص | 7.1 | (3,434) | - |
| **سال کے لیے مجموعی نقصان** | | (4,942,292) | (1,474,782) |
| | | (ہزار روپے) | |
| | 32 | (45.05) | (13.88) |

منسلک نوٹس 1 تا 45 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

**عمران آر ابراہیم**
ڈائریکٹر

**ہارون راشد**
چیف ایگزیکٹو

**فیصل وحید**
چیف فنانشل آفیسر

# ایکویٹی میں تبدیلیوں کا بیان

## 31 دسمبر 2020ء کے لیے

| | | محفوظ سرمایہ | محفوظ محاصل | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | سرمایہ حصص | پریمیم حصص | عمومی ذخائر | مجموعی (نقصان)/ غیر مختص نفع | بعد استعمال منافع پر حقیقی نقصان | سرمایہ کاریوں کی نوقدرپیائی پر غیر حصولی (نقصان) | کُل |
| | ------------------------(ہزار روپے)------------------------ | | | | | | |
| **31 دسمبر 2018ء کے اختتام پر بیلنس (آڈٹ شدہ)** | 1,070,125 | 1,503,803 | 207,002 | 4,068,450 | (496,058) | - | 6,353,322 |
| آئی ایف آر ایس 9 کے ابتدائی اطلاق کے بعد اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی کا اثر۔ خالص ٹیکس | - | - | - | (587,407) | - | - | (587,407) |
| **یکم جنوری 2019ء پر بیلنس (ردوبدل شدہ)** | **1,070,125** | **1,503,803** | **207,002** | **3,481,043** | **(496,058)** | **-** | **5,765,915** |
| سال کے لیے خالص نقصان | - | - | - | (1,485,767) | - | - | (1,485,767) |
| سال کے لیے دیگر جامع آمدنی | - | - | - | - | 10,985 | - | 10,985 |
| سال کے لیے مجموعی جامع آمدنی | - | - | - | (1,485,767) | 10,985 | - | (1,474,782) |
| **31 دسمبر 2019ء پر بیلنس (آڈٹ شدہ)** | **1,070,125** | **1,503,803** | **207,002** | **1,995,276** | **(485,073)** | | **4,291,133** |
| سال کے لیے خالص نقصان | - | - | - | (4,821,027) | - | - | (4,821,027) |
| سال کے لیے دیگر جامع نقصان | - | - | - | (3,434) | (112,831) | (5,000) | (121,265) |
| سال کے لیے مجموعی جامع نقصان | | | | (4,824,461) | (112,831) | (5,000) | (4,942,292) |
| **31 دسمبر 2020ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)** | **1,070,125** | **1,503,803** | **207,002** | **(2,829,185)** | **(597,904)** | **(5,000)** | **(651,159)** |

منسلک نوٹس 1 تا 45 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

| | | |
|---|---|---|
| **عمران ابراہیم** | **ہارون راشد** | **فیصل وحید** |
| ڈائریکٹر | چیف ایگزیکٹو | چیف فنانشل آفیسر |

# رقوم کے بہاؤ کا بیان

**31 دسمبر 2020ء تک**

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| **آپریٹنگ سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ** | | | |
| آپریشنز سے حاصل ہونے والی رقوم | 36 | **2,677,755** | 4,499,953 |
| اداشدہ مالی لاگتیں | | **(955,893)** | (921,901) |
| اجارہ واجبات کا اداشدہ سودی حصہ | | **(23,423)** | (22,942) |
| اداشدہ انکم ٹیکس | | **(591,835)** | (1,332,366) |
| طویل مدتی قرضے | | **4,454** | (8,509) |
| طویل مدتی ادائیگیاں | | **960** | 723,418 |
| دورانِ سال ادا کیے جانے والے بعد از ریٹائرمنٹ فوائد | 33.2.4 | **(10,834)** | (11,013) |
| **آپریٹنگ سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم** | | **1,101,184** | 2,926,640 |
| **سرمایہ کاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ** | | | |
| معین سرمایہ جاتی اخراجات | | **(3,103,741)** | (2,500,938) |
| آپریٹنگ اثاثوں کے تلف کیے جانے سے حاصل ہونے والی وصولیاں | | **12,795** | 500 |
| معاون سے حاصل ہونے والا مقسومہ | 7.1 | **760,439** | 613,657 |
| سیونگ اکاؤنٹس سے حاصل ہونے والا سود | 29 | **28,475** | 35,021 |
| **سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم** | | **(2,302,032)** | (1,851,760) |
| **مالکاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ** | | | |
| اجارہ واجبات کا اداشدہ زرِ اصل | | **(569,216)** | (816,788) |
| طویل مدتی قرضے | | **4,000,000** | - |
| اداشدہ مقسومے | | **(2,773)** | (13,324) |
| **مالکاری سرگرمیوں سے پیدا ہونے والی (میں استعمال ہونے والی) خالص رقوم** | | **3,428,011** | (830,112) |
| **رقم اور رقم کے مساوی اشیا کی خالص (کمی) / اضافہ** | | **2,227,163** | 244,768 |
| مدت کے آغاز پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا | | **(5,834,797)** | (6,079,565) |
| **مدت کے اختتام پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا** | 37 | **(3,607,634)** | (5,834,797) |

منسلک نوٹس 1 تا 45 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

| | | |
|---|---|---|
| **عمران آر ابراہیم** | **ہارون راشد** | **فیصل وحید** |
| ڈائریکٹر | چیف ایگزیکٹو | چیف فنانشل آفیسر |

# مالی گوشواروں کے نوٹس

**31 دسمبر 2020ء تک**

1 **کمپنی اور اس کے آپریشنز**

1.1 شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) محدود واجبہ کمپنی ہے جو پاکستان میں قائم کی گئی اور جو پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ ہے۔ کمپنی شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، برطانیہ (فوری مالک) کی ذیلی ہے، جو رائل ڈچ شیل پبلک لمیٹڈ کمپنی (حتمی مالک) کی ذیلی ہے۔ کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی، پاکستان پر واقع ہے۔

1.2 کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔

1.3 جغرافیائی مقامات اور کاروباری یونٹس کے پتے

| | |
|---|---|
| ہیڈ آفس | **شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی، پاکستان** |
| لیوب آئل بلینڈنگ پلانٹ | پلانٹ نمبر 22، آئل انسٹالیشن ایریا، کیماڑی، کراچی |

ریجنل مارکیٹنگ، سیل آفس اور انوائسنگ پوائنٹس پورے ملک میں قائم ہیں۔ کمپنی پاکستان اور شمالی علاقوں میں اپنی ریٹیل آپریشنز کی سائٹس اور ڈیلرز کے تحت چلنے والی سائٹس کی ملکیت رکھتی ہے، جن کی تفصیلات کا اظہار کمپنیز ایکٹ 2017ء (ایکٹ) کے چوتھے شیڈول کے تقاضے کے مطابق ان مالی بیانات میں کیا گیا ہے۔

1.4 کووڈ 19 وبائی مرض کا ان مالی بیانات پر اثر

کووڈ 19 وبائی مرض کی وجہ سے حکومت کی ہدایات کے مطابق مارچ 2020ء کے بعد سے معاشی اور سماجی سرگرمیوں میں نمایاں اور بے مثال کمی آئی۔ اس صورت حال نے پاکستان میں معیشت کے مختلف شعبوں میں کاروباری اور مالیاتی دشواریاں پیدا کیں۔ تاہم، ضروری صارفی سپلائی کے کاروبار میں شامل کمپنیوں کو لاک ڈاؤن سے خارج کر دیا گیا، جس میں پٹرولیم اور متعلقہ مصنوعات کی خریداری، اسٹوریج اور مارکیٹنگ شامل تھی تاکہ ضروری معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پیز) کی سختی سے تعمیل کی جاسکے۔ اس کے نتیجے میں، کمپنی کے سیلز دفاتر، اسٹوریج پوائنٹس اور کاروباری دفاتر کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔

تاہم، کووڈ 19 نے بنیادی طور پر تیل کی بین الاقوامی قیمتوں میں بہت زیادہ اتار چڑھاؤ، اس کی خالص قابل قدر قیمت (این آر وی) میں انوینٹری کو متروک کرنے اور فروخت کی مانگ میں تیزی سے کمی کی وجہ سے کمپنی کو متاثر کیا ہے (دیکھیے نوٹ 1.5)

1.5 رپورٹنگ کی تاریخ تک، کمپنی کا نقصان قبل از ٹیکس 4815261 ہزار روپے ہو چکا ہے اور مجموعی خسارے اور منفی ایکویٹی بالترتیب 2829185 ہزار روپے اور 651159 ہزار روپے ہو چکی ہے۔ موجودہ دور میں منفی صورت حال کی وجہ بنیادی طور پر تیل کی عالمی قیمتوں میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ اور کووڈ 19 کی وجہ سے ہونے والے لاک ڈاؤن کی وجہ سے طلب میں ہے جس کے نتیجے میں کمپنی نے سال کی پہلی ششماہی میں 8،108،112 ہزار روپے کا نقصان قبل از ٹیکس درج کیا۔ جیسے ہی تیل کی بین الاقوامی قیمتوں میں استحکام کے ساتھ ملک میں معاشی سرگرمیوں بحالی آئی اور، سال کی دوسری ششماہی میں کمپنی نے 3،292،851 ہزار کا منافع قبل از ٹیکس درج کیا۔ تیل کی عالمی قیمتوں میں استحکام اور ملک میں معمول کی معاشی سرگرمیوں کی بحالی سے، منیجمنٹ سمجھتی ہے کہ منیجمنٹ کے تیار کردہ کاروباری منصوبوں اور بورڈ کی طرف سے کی جانے والی اس کی تائید کی بنا پر مستقبل قریب میں کمپنی نفع آوری کی جانب پلٹے گی۔

1.6 بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 9 دسمبر 2020ء کو ہونے والے اپنے اجلاس میں اپنے موجودہ شیئر ہولڈرز کو ہر 1 عام شیئر کے لیے 1 رائٹ شیئر کے تناسب سے 108 روپے فی شیئر (پریمیم 98 روپے فی شیئر) کی مالیت پر رائٹ شیئرز جاری کر کے مزید سرمایہ بڑھانے کی منظوری دی۔۔ اجرا کا کل حجم 11،557،332 ہزار روپے ہے۔ سال کے اختتام کے بعد، رائٹس کی سبسکرپشن کا عمل مکمل ہو چکا ہے اور کمپنی کو سبسکرپشن کی رقم مکمل طور پر مل گئی ہے۔

2 **آپریشنز کی بنیادیں**

2.1 **کمپلائنس کا بیان**

مالی گوشوارے ان اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے ، درج ذیل ہیں:

- انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) 34، عبوری مالی رپورٹنگ، انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) کی جانب سے جاری کردہ، جسے کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت مشتہر کیا گیا تھا؛ اور
- کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے اور شرائط

جہاں کہیں کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے کی شرائط آئی اے ایس 34 کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں تھیں، وہاں کمپنیز ایکٹ 2017ء کے ہدایت نامے کی شرائط پر عمل کیا گیا ہے۔

2.2 **اکاؤنٹنگ کی پابندی**

یہ مالی بیانات تاریخی لاگت کے کنونشن کے تحت تیار کیے گئے ہیں، علاوہ ان کے جن کے بارے میں خصوصی طور پر بیان کیا گیا ہو۔

2.3 **اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات میں نئے معیار کا اطلاق، ترامیم و توضیح اور مالی رپورٹنگ کا فریم ورک**

ان مالی گوشواروں کی تیاری میں استعمال کی گئی اکاؤنٹنگ کی پالیسیاں وہی ہیں جن کا اطلاق گذشتہ مالی سال میں کیا گیا تھا، ماسوا بیان کردہ درج ذیل کے :

## 2.3.1 معیاری، اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات میں ترمیم اور مالی رپورٹنگ کا فریم ورک جو سال کے دوران موثر ہوا

کمپنی نے مندرجہ ذیل معیار، اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات میں ترمیم اور مالی رپورٹنگ کے فریم ورک کو اپنایا ہے جو موجودہ سال کے لیے موثر ہو گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| آئی ایف آر ایس 3 | کاروبار کی تعریف (ترامیم) |
| آئی ایف آر ایس 9 / آئی اے ایس 39 / آئی ایف آر ایس 7 | انٹرسٹ ریٹ بینچ مارک ریفارمز (شرحِ سود کی نشانیہ اصلاحات) (ترامیم) |
| آئی ایف آر ایس 14 | ریگولیٹری ڈیفرل اکاؤنٹس (ضوابطی تاخیری کھاتے) |
| آئی اے ایس 1 / آئی اے ایس 8 | مادے کی تعریف (ترامیم) |
| آئی ایف آر ایس 16 | کووڈ19 سے متعلق کرائے کی رعائتیں (ترامیم)؛ اور مالی رپورٹنگ کے لیے تفہیمی فریم ورک |

ان معیارات، ترامیم اور رپورٹنگ کے معیارات اور مالی رپورٹنگ کے فریم ورک کے اطلاق سے ان مالی گوشواروں پر کوئی ٹھوس اثر نہیں پڑا ہے۔

## 2.3.1 اکاؤنٹنگ معیارات کے منظور شدہ معیارات، ترامیم اور اصلاحات جو ابھی تک مؤثر نہیں ہوئیں

درج ذیل معیارات، آئی ایف آر ایس میں ترامیم اور اکاؤنٹنگ کے معیارات میں بہتری جیسا کہ پاکستان میں ان کا اطلاق ہے، وہ متعلقہ معیارات، ترامیم یا اصلاحات درج ذیل تاریخوں سے مؤثر ہوں گی:

| ترامیم | | تاریخ نفاذ (شروع ہونے والی سالانہ مدت یا اس کے بعد سے) |
|---|---|---|
| آئی ایف آر ایس 9 / آئی اے ایس 39 / آئی ایف آر ایس 7 / آئی ایف آر ایس 4 / آئی ایف آر ایس 16 | انٹرسٹ ریٹ بینچ مارک ریفارمز - مرحلہ دوم (ترامیم) | یکم جنوری 2021ء |
| آئی ایف آر ایس 3 | تفہیمی فریم ورک کے حوالے سے (ترامیم) | یکم جنوری 2021ء |
| آئی اے ایس 16 | جائیداد، پلانٹ، آلات: مطلوبہ استعمال سے قبل وصولیاں (ترامیم) | یکم جنوری 2021ء |
| آئی اے ایس 37 | مشکل معاہدے- کسی معاہدے پر عمل کی لاگت (ترامیم) | یکم جنوری 2021ء |
| آئی اے ایس 1 | واجبات کی درجہ بندی بطور حالیہ اور غیر حالیہ (ترامیم) | یکم جنوری 2023ء |
| آئی ایف آر ایس 10 / آئی اے ایس 28 | سرمایہ کار اور اس کے معاونین یا مشترکہ کاروبار کے مابین اثاثوں کی فروخت یا حصہ (ترامیم) | تاحال حتمی نہیں |

| آئی اے ایس بی کے جاری کردہ اکاؤنٹنگ معیارات میں بہتری (2018ء تا 2020ء) | | آئی اے ایس کی تاریخ نفاذ (شروع ہونے والی سالانہ مدت یا اس کے بعد سے) |
|---|---|---|
| آئی ایف آر ایس 9 | مالی واجبات کی عدم شناخت کے لیے '10 فیصد' ٹیسٹ میں فیس | یکم جنوری 2022ء |
| آئی اے ایس 41 | زراعت - عرفی مالیت کی پیمائش میں ٹیکس | یکم جنوری 2022ء |

مذکورہ بالا معیارات، آئی ایف آر ایس میں ترامیم اور اکاؤنٹنگ کے معیارات میں بہتری سے ان کے ابتدائی اطلاق کی مدت میں کمپنی کے مالی بیانات پر کوئی مادی اثر متوقع نہیں۔

مزید یہ کہ، آئی اے ایس بی کی جانب سے مندرجہ ذیل نئے معیارات جاری کیے گئے ہیں جن کے پاکستان میں اطلاق کے مقصد سے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے ابھی مطلع نہیں کیا ہے:

| معیارات | | آئی اے ایس بی تاریخ نفاذ (شروع ہونے والی سالانہ مدت یا اس کے بعد سے) |
|---|---|---|
| آئی ایف آر ایس 1 | آئی ایف آر ایس کا پہلی بار اطلاق | یکم جنوری 2004ء |
| آئی ایف آر ایس 17 | بیمہ معاہدے | یکم جنوری 2023ء |

## 2.4 اکاؤنٹنگ کے اہم تخمینے، مفروضات اور فیصلے

ان مالی گوشواروں کی تیاری منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کی تائید سے کی گئی ہے، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، جس کے لیے انتظامیہ کو فیصلے، تخمینے اور مفروضے کی ضرورت ہوتی ہے جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثوں، واجبات، آمدنی اور اخراجات کی اطلاع شدہ رقم کو متاثر کرتی ہے۔ تخمینے اور اس سے وابستہ مفروضے تاریخی تجربے اور دیگر مختلف عوامل پر مبنی ہوتے ہیں جو کہ حالات کے تحت معقول سمجھے جاتے ہیں، جس کے نتائج اثاثوں اور واجبات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کی بنیاد بنتے ہیں جو دوسرے ذرائع سے آسانی سے ظاہر نہیں ہوتے۔ مفروضوں پر مبنی تخمینوں کا مسلسل بنیادوں پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ اگر نظر ثانی صرف اسی مدت کو متاثر کرتی ہے تو اکاؤنٹنگ تخمینوں میں نظر ثانی اس مدت میں تسلیم کی جاتی ہے جس میں تخمینے پر نظر ثانی کی جائے یا نظر ثانی کی مدت اور مستقبل کے ادوار میں، اگر نظر ثانی موجودہ اور مستقبل دونوں ادوار کو متاثر کرتی ہو۔

انتظامیہ کی طرف سے کیے گئے تخمینے، مفروضے اور فیصلے جو اگلے مالی سال کے اندر اثاثوں اور واجبات کی رقوم اور واجبات کے مادی ردوبدل کے خطرے سے مشروط ہیں، درج ذیل ہیں:

i. قابلِ استعمال عرصے کا تعین، فرسودگی / متروک کرنے کا طریقہ کار اور جائیداد، پلانٹ اور سازوسامان اور غیر مادی اثاثوں کی باقی ماندہ مالیت ((نوٹس 3.1، 3.2، 3.3، 4.1، 5 اور 6)؛

ii. مالی اور غیر مالی اثاثوں کی مضرت (نوٹ 3.4، 4.8، 9، 12.3 اور 14.9)؛

iii. مندرجہ مالیت میں کمی کے لیے زیرِ تجارت اسٹاک میں خالص قابل حصول قیمت کا جائزہ اور متروک ہونے کے لیے زیرِ تجارت اسٹاک کا جائزہ (نوٹ 3.9، 11.1 اور 11.6)؛

iv. اثاثے کی ریٹائرمنٹ کی پابندی کی شق (نوٹ 3.13.2 اور 17)؛

v. ریٹائرمنٹ اور دیگر سروس فوائد کے حوالے سے وصول اور قابل ادائیگی رقوم کا تخمینہ (نوٹس 3.12 اور 33)؛

vi. جاری اور مؤخر ٹیکس کی فراہمی (نوٹس 3.8، 10 اور 31)؛

vii. اتفاقی واجبات کا تعین (نوٹس 3.17، 14.8 اور 23)؛

viii. تجدید اور اختتامی اختیارات کے ساتھ معاہدوں کی لیز کی مدت کا تعین (نوٹس 3.2، 3.14 اور 19)؛ اور

ix. اجارے - بڑھتی ہوئی قرضے کی شرح کا تخمینہ لگانا (نوٹس 3.14 اور 19)۔

## 3 نمایاں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

### 3.1 جائیداد، پلانٹ اور آلات

ان کا تخمینہ نفی لاگت مجموعی فرسودگی اور مجموعی مضرت کے نقصانات، اگر کوئی ہو، پر لگایا جاتا ہے،، علاوہ فری ہولڈ اراضی کے، جس کا بیان نفی لاگت مجموعی فرسودگی اور مجموعی مضرت کے نقصانات، اگر کوئی ہو، میں کیا جاتا ہے؛

جاری کام کے سرمائے کو نفی لاگت پر مجموعی مضرت کے نقصانات، اگر کوئی ہو تو، سے بیان کیا جاتا ہے۔ تنصیب اور تعمیراتی مدت کے دوران ہونے والے مخصوص اثاثوں سے متعلق تمام اخراجات سرمایہ کاری کے تحت کیے جاتے ہیں۔ انھیں پراپرٹی، پلانٹ اور آلات کے مخصوص زمروں میں منتقل کر دیا جاتا ہے، جب یہ استعمال کے لیے دستیاب ہوں۔

اس کے بعد کے اخراجات کو اثاثوں کے طور پر تسلیم نہیں کیا جاتا جب تک یہ امکان نہ ہو کہ مستقبل میں ان اخراجات سے وابستہ معاشی فوائد کمپنی کو پہنچیں گے اور لاگت کو قابل اعتماد انداز سے ماپا جا سکتا ہے۔ دیکھ بھال اور معمول کی مرمت کا خرچہ منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان پر لیا جاتا ہے۔

فرسودگی کو راست طریقے (straight-line method) کا استعمال کرتے ہوئے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کی مد میں عائد کیا جاتا ہے، جبکہ آپریٹنگ اثاثہ کی لاگت کو اس کی مدتِ استعمال کے تخمینے کو اس کی تخمینہ کردہ مالیت سے منہا کر دیا جاتا ہے، جیسا کہ ان مالی گوشواروں کے نوٹ 4.1 میں دیا گیا ہے۔ مالی صورتِ حال کے ہر بیان پر، بقایا مالیتوں، مدتِ استعمال اور فرسودگی کے طریقوں کا جائزہ لیا جاتا ہے، اور ردوبدل کیا جاتا ہے، اگر مناسب ہو تو۔

اضافی آلات پر فرسودگی اسی مہینے سے وصول کی جاتی ہے جس میں کوئی اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہو جبکہ اس مہینے میں کوئی فرسودگی وصول نہیں کی جاتی جس میں کسی اثاثے کو متروک قرار دیا جاتا ہے۔

فروخت کی آمدنی اور اثاثے کی مندرج رقم کے مابین فرق کی نمائندگی سے، کسی اثاثے کے ضائع کرنے یا ترکِ استعمال پر حاصل ہونے والے نفع یا نقصان کو تلف کی مدت میں نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں بطور آمدنی یا اخراجات تسلیم کیا جاتا ہے۔

اگر اثاثے کی مندرج رقم اس کے تخمینہ شدہ واجب الوصول سے زائد ہو تو، کسی اثاثے کی مندرجہ مالیت فوری طور پر وصولی کی رقم میں لکھ دی جاتی ہے۔

### 3.2 حقِ استعمال کے اثاثے

کمپنی لیز کے آغاز کی تاریخ (یعنی وہ تاریخ جب سے اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہے) پر حقِ استعمال کے اثاثے کو تسلیم کرتی ہے۔ استعمال میں آنے والے اثاثوں کی کسی بھی جمع شدہ فرسودگی اور مضرت کے نقصان اور لیز کے واجبات کی دوبارہ پیمائش کے تصفیے سے لاگت منہا کر کے پیمائش کی جاتی ہے۔ استعمال میں آنے والے اثاثوں کی لاگت میں لیز کے واجبات کی مقدار، ابتدائی براہ راست اخراجات، اور ہونے کی تاریخ آغاز پر یا اس سے قبل کی گئی لیز کی ادائیگیاں منہا رعایتیں شامل ہیں۔ حقِ استعمال کے اثاثوں کو لیز کی مدت کے دوران راست طریقے کی بنیاد پر فرسودہ سمجھا جاتا ہے۔

### 3.3 غیر مادی اثاثے

یہ، اگر کوئی ہوں تو، مجموعی بالاقساط ادائیگی اور مجموعی مضرت کے نقصانات منہا لاگت کی بنیاد پر درج کیے جاتے ہیں۔

اس کی مدتِ استعمال پر راست طریقے کی بنیاد پر مالی بیانات کے نوٹ 6 میں دی گئی شرح کے مطابق لاگو کر کے بالاقساط ادائیگی کو منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں عائد کیا جاتا ہے۔ کمپنی سالانہ بنیادوں پر قسط کی شرحوں کی مناسبیت کا جائزہ لیتی ہے۔ اضافوں پر قسط اس مہینے سے وصول کی جاتی ہے جس میں کوئی غیر مادی اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہوتا ہے جبکہ اس مہینے کے لیے کوئی قسط وصول نہیں کی جاتی جس میں کوئی غیر مادی اثاثہ متروک کیا جاتا ہے۔

فروخت کی آمدنی اور مندرجہ رقم کے مابین فرق کی نمائندگی کرنے والے کسی غیر مادی اثاثے کے تصرف یا ترکِ استعمال پر حاصل ہونے والے نفع یا نقصان کو تلف کرنے کی مدت میں منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں بطور آمدنی یا اخراجات تسلیم کیا جاتا ہے۔

## 3.4 مضرت

### 3.4.1 مالی اثاثوں کی مضرت

کمپنی منافع یا نقصان کے ذریعے مناسب قیمت پر نہ رکھے جانے والے تمام قرض کے آلات کے لیے متوقع کریڈٹ نقصانات (ECL) کے لیے الاؤنس کو تسلیم کرتی ہے۔ ای سی ایل معاہدے کے مطابق واجب الادا نقد رقم کے بہاؤ اور تمام نقد بہاؤ جو کمپنی کو حاصل ہونے کی توقع ہے، کے درمیان فرق پر مبنی ہیں اور حقیقی مؤثر شرح سود میں تخفیف پر چھوٹ دی جاتی ہے۔ موجود رہن کی فروخت پر حاصل ہونے والے نقد بہاؤ میں یا دیگر کریڈٹ بڑھانے کی انکیشمنٹ سے نقد بہاؤ شامل ہوں گے، جو معاہدے کی شرائط کا لازمی حصہ ہیں۔

ای سی ایل کو دو مراحل میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ کریڈٹ ایکسپوزر کے لیے جن میں ابتدائی شناخت کے بعد سے خطرۂ قرض میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا ہے، ای سی ایل قرضے کے نقصانات کے لیے فراہم کیے جاتے ہیں جو دیوالیے کے نتیجے میں اگلے 12 ماہ (12 ماہ کے ای سی ایل) میں ممکن ہوتے ہیں۔ ان کریڈٹ ایکسپوزرز کے لیے جن میں ابتدائی شناخت کے بعد سے خطرۂ قرض میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، دیوالیے کے وقت سے قطع نظر، باقی ماندہ ایکسپوزر پر متوقع قرضے نقصانات کے لیے نقصان الاؤنس کی ضرورت ہوتی ہے (تاعمر ای سی ایل)۔

تجارتی قرضوں کے علاوہ دیگر مالی اثاثوں کے لیے، کمپنی ای سی ایل کا حساب لگانے میں عمومی اپروچ کا اطلاق کرتی ہے۔ یہ معاہدے کے مطابق واجب الادا رقوم کے بہاؤ اور ان تمام رقوم کے بہاؤ اور کے درمیان فرق پر مبنی ہے جن کی کمپنی کو توقع ہے کہ اصل مؤثر شرح سود کی تخفیف پر رعایت ملے گی۔ متوقع رقوم کے بہاؤ میں مکفولہ جائداد کی فروخت سے نقد بہاؤ یا دیگر قرضوں میں اضافہ شامل ہوں گے جو معاہدے کی شرائط کے لیے لازمی ہیں۔

تجارتی قرضوں کے لیے، کمپنی ECL کے ایک آسان طریقہ کار کا اطلاق کرتی ہے۔ لہذا، کمپنی خطرۂ قرض میں تبدیلیوں کا سراغ نہیں لگاتی، بلکہ اس کی بجائے ہر رپورٹنگ کی تاریخ پر تاعمر ای سی ایل پر مبنی نقصان الاؤنس کو تسلیم کرتی ہے۔ کمپنی نے ایک جیسی خصوصیات اور ڈیفالٹ ریٹس رکھنے والے صارفین کے بڑے پورٹ فولیو کے لیے صارفین کے کریڈٹ ریٹنگ کی بنیاد پر ایک پرووژن میٹرکس قائم کیا ہے جس سے وصول کی جانے والی رقم کمپنی کے ماضی کے خسارۂ قرض کے تجربے پر مبنی ہے، جن میں قرض گیروں اور معاشی ماحول سے مخصوص پیش بینی عوامل کے لیے ردوبدل کی گئی ہے۔

جب معاہداتی ادائیگی کو 90 دن گزر چکے ہوں، بشرطیکہ ایسے عوامل موجود ہوں، تو کمپنی سمجھتی ہے کہ مالی اثاثہ دیوالیے کے خطرے کا شکار ہے۔ تاہم، بعض صورتوں میں، کمپنی کسی مالی اثاثے کو اس وقت بھی دیوالیہ سمجھ سکتی ہے جب اندرونی یا بیرونی معلومات سے ظاہر ہوتا ہے کہ کمپنی کی جانب سے کسی بھی کریڈٹ کے اضافے کو مدنظر رکھنے سے پہلے ہی کمپنی کے پاس معاہدہ کی بقایا رقم وصول کرنے کا امکان نہیں ہے۔ جب معاہداتی رقم کی وصولی کی کوئی معقول توقع نہ ہو تو وہ مالی اثاثہ متروک سمجھا جاتا ہے۔

### 3.4.2 غیر مالی اثاثوں کی مضرت

رپورٹنگ کی ہر تاریخ میں غیر مالی اثاثوں کی مندرج مالیت کا اندازہ کیا جاتا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ مضرت کا کوئی اشارہ ہے یا نہیں۔ اگر ایسا کوئی اشارہ موجود ہے تو، اثاثہ کی وصولی کی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے تاکہ مضرت کے نقصان کی حد، اگر کوئی ہے، تو اس کا تعین کریں۔ مضرت کا منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں اخراجات کے طور پر درج کیا جاتا ہے۔ واجب الوصول رقم اثاثے کی مناسب قیمت منہا تلف کی لاگت ہے اور استعمال کی قدر سے بلند ہے۔ استعمال کی قیمت کا تخمینہ مستقبل کے نقد بہاؤ میں قسط کے ذریعے ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ذریعے لگایا جاتا ہے جو کہ پیسے کی حالیہ قدر اور موجودہ اثاثوں کے لیے مخصوص خطرے کی عکاسی کرتا ہے جس کے لیے مستقبل کے نقد بہاؤ کا تخمینہ ایڈجسٹ نہیں کیا گیا ہے۔ مضرت کا اندازہ لگانے کے مقصد کے لیے، اثاثوں کی سب سے نچلی سطح پر گروپ بندی کی جاتی ہے جس کے لیے رقوم کے الگ الگ شناختی بہاؤ (نقد پیدا کرنے والے یونٹ) ہوتے ہیں۔

اگر نقصان کی وصولی کا اندازہ لگانے کے لیے استعمال ہونے والے تخمینوں میں کوئی تبدیلی آجائے تو مضرت کا نقصان پلٹ جاتا ہے۔ مضرت کا نقصان اس حد تک پلٹتا ہے کہ اثاثے کی مندرج رقم اس حد سے زیادہ نہ ہو جس کا تعین کیا جاچکا ہو، فرسودگی یا قسط کا خالص، بشرطیکہ مضرت کا نقصان پہلے تسلیم نہ کیا گیا ہو۔ مضرت کے نقصان کو فوری طور پر نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کیا جاتا ہے۔

## 3.5 معاونین میں سرمایہ کاری

معاونین وہ تمام ادارے ہیں جن پر کمپنی کا نمایاں اثر ورسوخ ہے لیکن کنٹرول نہیں ہے، جس کی عام طور پر 20 فیصد یا اس سے زیادہ کی حصہ داری لیکن ووٹنگ کے حقوق کے 50 فیصد سے بھی کم کے ذریعے نمائندگی کی جاتی ہے۔ اہم اثر ورسوخ سرمایہ کاروں کی مالی اور آپریٹنگ پالیسیوں اور فیصلے میں حصہ لینے کی طاقت ہے۔ معاونین میں سرمایہ کاری حساب اکاؤنٹنگ کا ایکویٹی طریقہ استعمال کرتے ہوئے کیا جاتا ہے اور ابتدائی طور پر اسے لاگت تسلیم کیا جاتا ہے۔

کمپنی کی جانب سے معاونین کے حصول کے بعد اس کے منافع یا نقصان کو کمپنی کے منافع یا نقصان میں اور معاونین کے حصول کے بعد ان کا حصہ جامع آمدنی میں دیگر جامع آمدنی کی مد میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ حصول کے بعد کی مجموعی حرکیات کو سرمایہ کاری کی مندرجہ مالیت کے طور پر ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔ معاونین سے موصول ہونے والے منافع منقسمہ سرمایہ کاری کی مندرج مالیت کو کم کرتے ہیں۔ جب معاونین میں کمپنی کے نقصانات کا حصہ معاون میں اس کے انٹرسٹ، بشمول کوئی طویل مدتی واجبہ کے مساوی یا اس سے زیادہ ہو جاتا ہے تو، کمپنی مزید نقصانات کو تسلیم نہیں کرتی، جب تک کہ اس کے معاون کی طرف سے واجبات کا ادراک یا ادائیگی نہ کی جائے۔

سرمایہ کاری کی مندرج رقم کی مضرت کی جانچ اور کی واجب الادا رقم (زیرِ استعمال بلند مالیت اور عرفی قیمت منہا فروخت کی لاگت) کے اس کی مندرج مالیت اور خسارے کا موازنہ کرتے ہوئے کی جاتی ہے، اگر کوئی ہو تو، اور بطور نفع یا نقصان تسلیم کی جاتی ہے۔

### 3.6 مالی آلات

ایک مالی آلہ وہ معاہدہ ہے جو ایک کاروباری ادارے کے مالی اثاثے اور کسی دوسرے کاروباری ادارے کی مالی ذمہ داری یا ایکویٹی آلہ کو بڑھاتا ہے۔

### 3.6.1 مالی اثاثے

**الف) ابتدائی پہچان اور پیمائش**

مالی اثاثوں کی پہچان پر درجہ بندی کی جاتی ہے اور اس کے بعد میں اس کی دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت یا منافع یا نقصان کے ذریعے عرفی مالیت کی لاگتِ بالاقساط کے حساب سے پیمائش کی جاتی ہے۔

ابتدائی پہچان میں مالی اثاثوں کی درجہ بندی مالی اثاثوں کے معاہدے کے مطابق نقد بہاؤ کی خصوصیات اور ان کے انتظام کے لیے کمپنی کے کاروباری ماڈل پر منحصر ہے۔ تجارتی واجبات کے استثناء کے ساتھ، اگر مالی اثاثہ منافع یا نقصان، لین دین کے اخراجات کے ذریعے مناسب قیمت پر نہ ہو تو کمپنی ابتدائی طور پر مالی کی اس کی مناسب قیمت پر پیمائش کرتی ہے۔ تجارتی واجبات کی پیمائش آئی ایف آر ایس 15 کے تحت طے شدہ لین دین کی قیمت پر کی جاتی ہے۔

کسی مالی اثاثہ کی درجہ بندی اور اس کی تخمینہ شدہ قیمت یا ایف وی او سی آئی کے لیے، اس کو نقد بہاؤ کو بڑھانے کی ضرورت ہے جو کہ بقایا اصل زر پر صرف اصل اور سود (ایس پی پی آئی) کی ادائیگی ہے۔ اس پڑتال کو ایس پی پی آئی ٹیسٹ کہا جاتا ہے اور یہ آلے کی سطح پر کیا جاتا ہے۔ مالی اثاثوں کے انتظام کے لیے کمپنی کے کاروباری ماڈل سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنے مالی اثاثوں کا انتظام کس طرح کرتی ہے تاکہ نقد بہاؤ پیدا ہو۔ کاروباری ماڈل اس بات کا تعین کرتا ہے کہ نقد بہاؤ معاہدے کے مطابق نقد بہاؤ اکٹھا کرنے، مالی اثاثوں کی فروخت، یا دونوں کے نتیجے میں ہو گا۔

مالی اثاثوں کی خرید و فروخت جس کے لیے مارکیٹ میں باضابطہ یا کنونشن کے ذریعے قائم شدہ ٹائم فریم کے اندر اثاثوں کی ترسیل کی ضرورت ہوتی ہے (باقاعدہ طریقے سے تجارت)، تجارتی تاریخ کو تسلیم کیا جاتا ہے، یعنی وہ تاریخ جب کمپنی اثاثہ خریدنے یا بیچنے کا معاہدہ کرتی ہے۔

**ب) ازاں بعد پیمائش**

بعد میں پیمائش کے مقاصد کے لیے، کمپنی اپنے مالیاتی اثاثوں کی درج ذیل زمروں میں درجہ بندی کرتی ہے۔

- بالاقساط لاگت پر مالی اثاثے (قرض کے آلات)
- ایف وی او سی آئی میں نامزد کردہ مالی اثاثے جن کی عدم شناخت (ایکویٹی آلات) پر مجموعی فوائد اور نقصانات کی ری سائیکلنگ نہیں ہے؛ اور
- ایف وی پی ایل پر مالی اثاثے۔

**بالاقساط لاگت پر مالی اثاثے (قرض کے آلات)**

اگر کمپنی مندرجہ ذیل دونوں شرائط کو پورا کرتی ہے تو کمپنی مالی اثاثوں کی بالاقساط لاگت پر پیمائش کرتی ہے۔

- معاہداتی رقوم جمع کرنے کے مقصد سے مالی اثاثے رکھنے کے لیے ایک کاروباری ماڈل
- مالیاتی اثاثہ کی معاہداتی شرائط مخصوص تاریخوں پر نقد بہاؤ میں اضافہ کرتی ہیں جو کہ اصل کی ادائیگی اور اصل رقم پر سود کی ادائیگی ہے۔

بالاقساط لاگت پر مالیاتی اثاثوں کو بعد میں مؤثر سود (EIR) کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے ماپا جاتا ہے جو مضرت سے مشروط ہوتا ہے۔ اثاثے کے منسوخ، تبدیل یا، خراب ہونے پر حاصلات اور خسارے کو نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

**ایف وی او سی آئی میں نامزد کردہ مالی اثاثے**

ابتدائی پہچان کے بعد، جب کمپنی آئی اے ایس 32 مالیاتی آلات کے تحت ایکویٹی کی تعریف پر پورا اترتی ہے تو ایف وی او سی آئی میں نامزد کردہ ایکویٹی آلات کے طور پر اپنی ایکویٹی سرمایہ کاری کی غیر مستحکم درجہ بندی کرنے کا انتخاب کر سکتی ہے؛ پریزنٹیشن ٹریڈنگ کے لیے منعقد نہیں کی جاتیں۔ درجہ بندی کا تعین انفرادی آلات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

ان مالی اثاثوں پر حاصلات اور نقصانات کو کبھی بھی نفع یا نقصان کے لیے ری سائیکل نہیں کیا جاتا۔ جب ادائیگی کا حق قائم کیا گیا ہو، منافع منقسمہ کو یا نفع یا نقصان میں دیگر جامع آمدنی کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے سوائے اس کے جب کمپنی اس طرح کی آمدنی سے مالی اثاثہ کی لاگت کے کچھ حصے کی وصولی کے طور پر فائدہ اٹھائے، ایسی صورت میں، اس طرح کے فوائد اوسی آئی میں درج کیے جاتے ہیں۔ ایف وی اوسی آئی میں نامزد کردہ ایکویٹی آلات مضرت کی تشخیص سے مشروط نہیں ہیں۔

**ایف وی پی ایل پر مالی اثاثے**

ٹریڈنگ کے لیے رکھے گئے مالی اثاثے، ایف وی پی ایل کی ابتدائی پہچان پر متعین مالی اثاثے، یا مناسب مالیت پر پیائش کے لیے درکار لازمی اثاثے ایف وی پی ایل پر مالی اثاثوں میں شامل ہیں۔ اگر مالی اثاثے مدتِ قریب میں فروخت کرنے یا خریدنے کے مقصد سے حاصل کیے جاتے ہوں ے تو ان کی درجہ بندی بطور ٹریڈنگ کی جاتی ہے۔ کاروباری ماڈل سے قطع نظر نقد بہاؤ کے ساتھ مالی اثاثے جو صرف اصل اور سود کی ادائیگی نہیں ہوتے ہیں ان کی نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب قیمت پر درجہ بندی اور پیائش کی جاتی ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے قرض کے آلات کو معمولی قیمت پر یا ایف وی اوسی آئی میں درجہ بندی کرنے کے معیار کے باوجود قرض کے آلات ابتدائی شناخت پر ایف وی پی ایل میں نامزد کیے جاسکتے ہیں اگر ایسا کرنے سے اکاؤنٹنگ کا فرق ختم ہو جاتا ہے یا ان میں خاطر خواہ کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ایف وی پی ایل میں مالی اثاثے مناسب مالیت پر خالص تبدیلیوں کے ساتھ مالی صورتِ حال کے گوشواروں میں نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کیے جاتے ہیں۔

اس زمرے میں مشتق آلات اور درج شدہ ایکویٹی بھی شامل ہے جسے کمپنی نے ناقابلِ تنسیخ طور پر ایف وی اوسی آئی میں درجہ بندی کے لیے منتخب نہیں کیا تھا۔ جب حق ادائیگی قائم ہو جاتا ہے تو فہرستی ایکویٹی پر سرمایہ کاریوں کو نفع یا نقصان کے بیان میں دیگر جامع آمدنی کے طور پر تسلیم کر لیا جاتا ہے۔

کمپنی نے ایف وی پی ایل میں کوئی اثاثہ نامزد نہیں کیا ہے۔

**ج) ترکِ استعمال**

ایک مالیاتی اثاثہ (یا جہاں قابل اطلاق ہو، مالیاتی اثاثے کا ایک حصہ یا اسی طرح کے مالیاتی اثاثوں کے ایک گروپ کا حصہ) بنیادی طور پر اس وقت متروک کیا جاتا ہے (یعنی کمپنی کی مالی پوزیشن کے بیان سے ہٹا دیا جاتا ہے) جب:

- اثاثے سے نقد رقوم وصول کرنے کے حقوق ختم ہو چکے ہوں، یا؛
- کمپنی نے اثاثے سے نقد رقوم وصول کرنے کے اپنے حقوق منتقل کر دیے ہیں یا موصولہ نقد آمدنی کو بغیر کسی تاخیر کے کسی تیسرے فریق کو 'پاس تھرو' انتظام کے تحت مکمل طور پر ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کی ہے اور یا تو (الف) کمپنی نے اثاثے کے تمام خطرات اور فوائد کو کافی حد تک منتقل کیا، یا (ب) کمپنی نے اثاثے کے تمام خطرات اور فوائد کو نہ تو منتقل کیا اور نہ ہی برقرار رکھا، بلکہ اثاثے کا کنٹرول منتقل کیا۔

جب کمپنی نے کسی اثاثے سے نقد بہاؤ وصول کرنے کے اپنے حقوق منتقل کر دیے ہیں، تو اس کا جائزہ لیتے ہیں کہ کیا اس نے ملکیت کے خطرات اور فوائد کو برقرار رکھا ہے، اور کس حد تک۔

جب کمپنی نے اثاثے کے تمام خطرات اور فوائد کو نہ تو منتقل کیا اور نہ ہی برقرار رکھا، اور نہ ہی اثاثے کا کنٹرول منتقل کیا، کمپنی منتقل شدہ اثاثہ کو اپنی مسلسل شمولیت کی حد تک تسلیم کرتی رہے۔ اس صورت میں، کمپنی اس سے منسلک ذمہ داری کو بھی تسلیم کرتی ہے۔ منتقل شدہ اثاثہ اور اس سے منسلک ذمہ داری کو اس بنیاد پر ناپا جاتا ہے جو ان حقوق اور ذمہ داریوں کی عکاسی کرتی ہے جو کمپنی نے برقرار رکھی ہیں۔

مسلسل شمولیت جو منتقل شدہ اثاثے پر ضمانت کی شکل اختیار کرتی ہے اس کی پیائش اثاثے کی اصل مندرج رقم کے زیریں اور بالائی حد پر جاتی ہے جو کمپنی کو واپس کرنے کے لیے درکار ہو سکتی ہے۔

**3.6.2 مالی واجبات**

**الف) ابتدائی شناخت اور پیائش**

ابتدائی پہچان کے طور پر، مالی ذمہ داریوں کی درجہ بندی ایف وی پی ایل میں مالی واجبات، قرضوں اور ادھاروں، تجارتی ادائیگیوں یا مؤثر hedge میں hedging آلات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

قرضوں اور قرض گیریوں اور واجبات کی صورت میں تمام مالی ذمہ داریوں کو ابتدائی طور پر عرفی مالیت خالص بلاواسطہ لین دین کی لاگتوں پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

**ب) ازاں بعد پیائش**

**ایف وی پی ایل پر مالی اثاثے**

ٹریڈنگ کے لیے رکھے گئے مالی واجبات اپنی نفع یا نقصان کے ذریعے عرفی مالیت پر ابتدائی پہچان کے بعد عرفی مالیت پر مالی واجبات بذریعہ نفع یا نقصان میں شامل ہیں۔ ٹریڈنگ کے لیے رکھے گئے مالی واجبات پر فوائد یا خساروں کو نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی ن کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ نفع یا نقصان کے ذریعے مندرج مالیت پر ابتدائی پہچان سے متعین کی گئی مالی ذمہ داریوں کا تعین پہچان کی ابتدائی تاریخ پر کیا جاتا ہے، بشرطیکہ وہ آئی ایف آر ایس 9 کے معیار پر پوری اترتی ہوں۔

کمپنی نے ایف وی پی ایل میں کسی مالی ذمہ داری کا تعین نہیں کیا ہے۔

**بالاقساط لاگت پر مالی ذمہ داریاں**

ابتدائی شناخت کے بعد، EIR طریقہ استعمال کرتے ہوئے بالاقساط لاگت اپر دھار اور ادائیگیوں کی پیمائش کی جاتی ہے۔ EIR کے بالاقساط لاگت طریقے کو استعمال کرتے ہوئے جب ذمہ داریاں ترک کی جائیں تو فوائد اور کے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں حاصلات اور نقصانات کو تسلیم کیا جاتا ہے۔

حصول پر کسی کسی بھی رعایت یا پریمیم کو مد نظر رکھتے ہوئے فیس یا اخراجات پر غور کرتے ہوئے بالاقساط لاگت کا تخمینہ کیا جاتا ہے جو EIR کا لازمی حصہ ہے۔ EIR کو بالاقساط منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں مالیاتی اخراجات کے طور پر شامل ہے۔

قرضوں کی درجہ بندی موجودہ ذمہ داریوں کے طور پر کی جاتی ہے جب تک کہ کمپنی کو رپورٹنگ کی تاریخ کے بعد کم از کم بارہ ماہ تک ذمہ داری کے تصفیہ کو موخر کرنے کا غیر مشروط حق حاصل نہ ہو۔ غیر ملکی کرنسی میں قرض لینے کے حوالے سے پیدا ہونے والے مبادلے کے فوائد اور نقصانات کو قرض لینے کی رقم میں شامل کیا جاتا ہے۔

**ج) ترکِ استعمال**

مالی ذمہ داری کو اس وقت ترک کیا جاتا ہے جب واجبہ کے تحت ذمہ داری ختم یا منسوخ یا ختم ہو جاتی ہے۔ جب ایک موجودہ مالی ذمہ داری کو ایک ہی قرض دہندہ سے کافی حد تک مختلف شرائط پر تبدیل کیا جاتا ہے، یا موجودہ ذمہ داری کی شرائط میں کافی حد تک ترمیم کی جاتی ہے، اس طرح کے تبادلے یا ترمیم کو اصل ذمہ داری کی شناخت اور نئی ذمہ داری کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ متعلقہ مندرجہ مالیت میں فرق منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

### 3.6.3 مالی آلات کی تلافی

مالی اثاثے اور مالی واجبات ختم کر دیئے جاتے ہیں اور خالص رقم صرف مالی بیانات میں درج کی جاتی ہے جب کمپنی کو قانونی طور پر نافذ کرنے کا حق حاصل ہو اور کمپنی خالص بنیادوں پر تصفیہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، یا اثاثوں کا ادراک اور ذمہ داریوں کا بیک وقت تصفیہ کرنا چاہتی ہے اس طرح کے اثاثوں اور واجبات کی آمدنی اور اخراجات کی اشیاء بھی تلافی کی جاتی ہیں اور خالص رقم مالی بیانات میں درج کی جاتی ہے۔

### 3.7 مالی اثاثوں کے علاوہ امانتیں، پیشگیاں، پیش ادائیگیاں، اور دیگر واجبات

یہ ابتدائی طور پر مناسب مالیت پر بیان کیے گئے ہیں اور بعد میں موثر شرح سود کے طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے بالاقساط لاگت پر پیمائش کی گئی ہے۔
غیر ملکی کرنسی میں امانتوں، ایڈوانسز اور دیگر وصولیوں کے حوالے سے پیدا ہونے والے مبادلہ فوائد یا نقصانات کو ان کی متعلقہ رقم میں شامل کیا جاتا ہے اور نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کیا جاتا ہے۔

### 3.8 ٹیکس

### 3.8.1 جاریہ

انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 کے مطابق جاریہ ٹیکس کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔

### 3.8.2 مؤخر

اثاثوں اور واجبات کی ٹیکس بنیادوں اور مالی گوشواروں میں ان کی مندرج مالیت کے درمیان پیدا ہونے والے تمام عارضی اختلافات پر بیلنس شیٹ ذمہ داری کے طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے مؤخر ٹیکس کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ موخر ٹیکس واجبات تمام قابل ٹیکس عارضی اختلافات کے لیے تسلیم کیے جاتے ہیں۔ موخر ٹیکس اثاثوں کو تمام قابلِ کٹوتی عارضی اختلافات کے لیے اس حد تک تسلیم کیا جاتا ہے کہ یہ عارضی اختلافات مستقبل میں پلٹ جائیں گے اور قابل ٹیکس آمدنی دستیاب ہو گی جس سے عارضی اختلافات کو استعمال کیا جا سکے۔

مالی پوزیشن کی تاریخ کے ہر بیان پر موخر ٹیکس اثاثوں کی مندرج مالیت کا جائزہ لیا جاتا ہے اور اسے اس حد تک کم کر دیا جاتا ہے کہ یہ امکان باقی ہی نہیں رہتا کہ قابل ٹیکس منافع دستیاب رہے اور موخر ٹیکس اثاثوں کے تمام یا کچھ حصے سے استفادہ کیا جا سکے۔

چونکہ ٹیکس کی فراہمی جزوی طور پر معمول کی بنیادوں کے تحت اور جزوی طور پر حتمی ٹیکس نظام کے تحت کی گئی ہے، لہٰذا، موخر ٹیکس کی ذمہ داری کو پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے جاری کردہ ٹی آر 27 کے مطابق تناسب کی بنیاد پر تسلیم کیا گیا ہے۔

مؤخر ٹیکس اثاثے اور واجبات کی پیمائش ٹیکس کی شرحوں پر کی جاتی ہے جس کا اطلاق اس مدت کے دوران متوقع ہو جب اثاثے حاصل ہو جاتا ہے یا ذمہ داری طے ہو جاتی ہے، مالی صورتِ حال کی تاریخ کے بیان کے ذریعہ نافذ کی گئی ہے یا کافی حد تک نافذ کی گئی ہے۔ مؤخر ٹیکس نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں عائد یا جمع کیا جاتا ہے۔

### 3.9 زیرِ تجارت اسٹاک

ان کی مالیت پست لاگت پر کی جاتی ہے، جن کا تخمینہ اول آمد اول اخراج اور خالص قابل وصول قدر کی بنیاد پر کیا جاتا ہے سوائے ٹرانزٹ میں موجود اسٹاک کے۔ لاگت میں انوائس کی مالیت، کسٹم ڈیوٹی جیسے

چارجز اور اسی طرح کے لیویز اور دیگر براہ راست اخراجات شامل ہیں لیکن قرض لینے کی لاگت شامل نہیں ہے۔ تیار شدہ مصنوعات کے بانڈڈ اسٹاک کے لیے لاگت میں انوائس کی قیمت اور تاوقتیکہ اخراجات پر مشتمل ہے۔

اسٹاک ان ٹرانزٹ کی مالیت قیمت پر ہوتی ہے جس میں رپورٹنگ کی تاریخ تک انوائس ویلیو کے علاوہ اس پر ہونے والے دیگر چارجز شامل ہوتے ہیں۔

خالص قابل حصول مالیت کاروبار کی عام روش میں تخمینہ شدہ قیمت فروخت کو ظاہر کرتی ہے جو فروخت کے لیے ضروری ہے۔

انتظامیہ کے بہترین تخمینے کی بنیاد پر فرسودہ اور سست حرکت پذیر اسٹاک میں تجارت کے لیے شرط عائد کی گئی ہے اور اسے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

**3.10 نقد اور اس کے مساوی**

نقد رقوم کے بہاؤ کے بیان کے مقاصد سے، موجود نقدی اور بینکوں کی خالص قلیل مدتی قرض گیریاں نقد اور نقد کے مساوی اشیا میں شامل ہیں۔

**3.11 شیئر کیپیٹل**

عام حصص کی ایکوئٹی کے طور پر درجہ بندی کی جاتی ہے اور ان کی عرفی مالیت پر پہچانا جاتا ہے۔ نئے حصص یا اختیارات کے اجراء سے براہ راست منسوب اضافی اخراجات کو ایکوئٹی میں آمدنی سے کٹوتی، ٹیکس کے خالص کے طور پر دکھایا گیا ہے۔

**3.12 ریٹائرمنٹ اور ملازمت کے دیگر فوائد**

سوائے کچھ تارکینِ وطن کے جن کے لیے ان کے متعلقہ شیل ریٹائرمنٹ بینیفٹ فنڈز کی رکنیت کے ذریعے فوائد فراہم کیے جاتے ہیں، عملے کے ریٹائرمنٹ کے فوائد میں درج ذیل شامل ہیں:

**3.12.1 واضح استفادی منصوبے**

**i. منظور شدہ فنڈڈ گریجویٹی اسکیم**

کمپنی مینجمنٹ اور یونینائزڈ اسٹاف کے لیے علیحدہ منظور شدہ فنڈڈ گریجوٹی اسکیمیں چلاتی ہے۔ ان اسکیموں میں شراکت داری کی ایکچوریئل سفارشات کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ ایکچوریئل قدر کا تخمینہ یونٹ کریڈٹ طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ ایکچوریئل فائدہ یا نقصان (دوبارہ پیمائش) کو فوری طور پر 'دیگر جامع آمدنی' میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

**ii. منظور شدہ فنڈڈ پنشن**

کمپنی مینجمنٹ اور یونینائزڈ اسٹاف کے لیے علیحدہ منظور شدہ فنڈڈ پنشن سکیمیں چلاتی ہے۔ ان اسکیموں میں شراکت داری کی ایکچوریئل سفارشات کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ ایکچوریئل قدر کا تخمینہ یونٹ کریڈٹ طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے کئے جاتے ہیں۔ ایکچوریئل فائدہ یا نقصان (دوبارہ پیمائش) کو فوری طور پر 'دیگر جامع آمدنی' میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

**iii. بعد از ریٹائرمنٹ ان فنڈڈ طبی فوائد**

کمپنی تمام انتظامی عملے کے لیے بعد ریٹائرمنٹ ان فنڈڈ طبی فوائد پیش کرتی ہے۔ ایکچوریل سفارشات کی بنیاد پر اسکیم کے لیے سالانہ فراہمی کی جاتی ہے۔ ایکچوریئل قدر کا تخمینہ یونٹ کریڈٹ طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے کئے جاتے ہیں۔ ایکچوریئل فائدہ یا نقصان (دوبارہ پیمائش) کو فوری طور پر 'دیگر جامع آمدنی' میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

**3.12.2 واضح اشتراکی منصوبے**

**i. منظور شدہ واضح اشتراکی پراویڈنٹ فنڈ**

کمپنی تمام ملازمین کے لیے منظور شدہ متعین شراکتی پراویڈنٹ فنڈز چلاتی ہے۔ کمپنی اور ملازم دونوں کی طرف مساوی ماہانہ شراکت مینجمنٹ ملازمین کے لیے بنیادی تنخواہ کے 4.5 فیصد اور غیر انتظامی ملازمین کے لیے 10 فیصد بنیادی تنخواہ کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ شراکت کردہ رقم نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کی جاتی ہے۔

**ii. منظور شدہ واضح اشتراکی پنشن فنڈ**

کمپنی نے 2013ء کے دوران مینجمنٹ ملازمین اور اس کے بعد شامل ہونے والے تمام نئے ملازمین کے لیے ایک منظور شدہ متعین شراکتی پنشن فنڈ متعارف کرایا جنہوں نے متعین بینیفٹ پنشن اور گریجوٹی فنڈ سے متعین شراکتی پنشن فنڈ میں منتقلی کا انتخاب کیا۔ کمپنی ملازم کی بنیادی تنخواہ کے 10.5 فیصد کی شرح سے شراکت کرتی ہے جو منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کی جاتی ہے۔

ریٹائرمنٹ کے فوائد ان سکیموں کے تحت ملازمین کی ملازمت کی مقررہ اہلیت کی تکمیل پر عملے کے لیے قابل ادائیگی ہیں۔

**3.12.3 ملازمین کی اعانتی غیر حاضریاں**

کمپنی اس سال میں ملازمین کی اعانتی غیر حاضری کا معاوضہ ادا کرتی ہے جس میں یہ کمائی جاتی ہیں۔ اسکیم کے تحت واجبات کا تخمینہ ملازمین کی موجودہ چھٹی کے استحقاق کی بنیاد پر اور ملازمین کی موجودہ تنخواہ کی سطحوں کو استعمال کرتے ہوئے لگایا جاتا ہے۔

**3.13 فراہمی**

3.13.1 ان کو مالی صورتِ حال کے بیان میں تسلیم کیا گیا ہے جہاں کمپنی کے پاس ماضی کے واقعے کے نتیجے میں قانونی یا تعمیری ذمہ داری عائد ہو، یہ ممکن ہے کہ ذمہ داری اور رقم کا قابل اعتماد تخمینہ لگانے کے لیے وسائل

کے معاشی فوائد کو شامل کرنے کی ضرورت ہو گی۔ مالی حالت کی تاریخ کے ہر بیان پر فراہمی کا جائزہ لیا جاتا ہے اور موجودہ بہترین تخمینے کی عکاسی کے لیے ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔

3.13.2 اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کی فراہمی موجودہ ضروریات، ٹیکنالوجی اور قیمتوں کی سطح پر منحصر ہے اور موجودہ قیمت کا حساب اثاثوں کی مفید معاشی زندگی پر رعایتی رقم کے حساب سے کیا جاتا ہے۔ ذمہ داری کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ (متعلقہ جائیداد، پلانٹ اور آلات کے حصے کے طور پر اس ہی رقم کے ایک حصے کے طور پر) اسے واجبہ تسلیم کیا جاتا ہے جب معقول تخمینہ لگایا جا سکے۔ نظر ثانی کے نتیجے میں تبدیلی کے اثرات کو وقت کے مطابق یا فراہمی کے اصل تخمینہ کی مقدار کو ممکنہ بنیاد پر شامل کیا جاتا ہے۔

## 3.14 اجارے / لیز

کمپنی معاہدے کے آغاز پر اس بات کا جائزہ لیتی ہے کہ آیا کوئی معاہدہ لیز پر ہے یا نہیں۔ آیا غور کرنے کے لیے معاہدہ کچھ مدت کے لیے نشان دہی کردہ اثاثے کے استعمال اور کنٹرول کرنے کا حق دیتا ہے۔

### 3.14.1 کمپنی بطور اجارہ کار

کمپنی تمام لیز کے لیے پہچان اور پیمائش کا ایک ہی طریقہ کار لاگو کرتی ہے، سوائے قلیل مدتی لیز اور کم مالیت کے اثاثوں کی لیز کے۔ کمپنی لیز کی ادائیگی اور استعمال میں آنے والے اثاثوں کو لیز کے واجبات تسلیم کرتی ہے جو مذکورہ اثاثوں کے استعمال کے حق کی نمائندگی کرتی ہے۔

### 3.14.2 قلیل مدتی اجارے اور پست مالیتی اثاثوں کے اجارے

کمپنی اپنی قلیل مدتی لیز پر قلیل مدتی لیز کی چھوٹ کا اطلاق کرتی ہے (یعنی وہ لیز جن کی اجراء کی تاریخ 12 ماہ یا اس سے کم ہے اور جن میں خریداری کا آپشن نہیں ہے)۔ قلیل مدتی لیز پر لیز کی ادائیگی کو لیز کی مدت کے دوران راست لائن کی بنیاد پر اخراجات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

### 3.14.3 لیز کے واجبات

لیز کے آغاز کی تاریخ پر، کمپنی لیز کی ادائیگیوں کی موجودہ قیمت کے حساب سے لیز کے واجبات کو تسلیم کرتی ہے جو لیز کی مدت کے دوران کی جائے گی۔ لیز کی ادائیگیوں میں مقررہ ادائیگیاں (بشمول مادے کی مقررہ ادائیگی) منہا کوئی بھی قابل حصول لیز مراعات، متغیر لیز کی ادائیگی جو کسی اشاریے یا شرح اور باقی ماندہ ضمانتوں کے تحت متوقع ادائیگی کی جانے والی رقم پر منحصر ہوتی ہے۔ لیز کی ادائیگیوں میں خریداری کے آپشن کی قیمت بھی شامل ہے جو کمپنی کی طرف سے مناسب طریقے سے استعمال کی جاتی ہے اور لیز کو ختم کرنے کے لیے جرمانے کی ادائیگی بھی شامل ہے۔ متغیر لیز کی ادائیگی جو کسی انڈیکس یا شرح پر انحصار نہیں کرتی ہے اس کو اخراجات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے (جب تک کہ وہ انوینٹری تیار کرنے پر خرچ نہ ہوں) جس مدت میں ادائیگی کو متحرک کرنے والا واقعہ یا حالت پیش آئے۔ لیز شروع ہونے کی تاریخ پر لیز کی ادائیگی کی موجودہ قیمت کا حساب لگانے میں، کمپنی لیز میں شامل سود کی شرح استعمال کرتی ہے۔ ایسی صورت میں جہاں لیز میں شامل سود کی شرح آسانی سے متعین نہ ہو، کمپنی اپنی افزوں قرض گیری شرح استعمال کرتی ہے۔

آغاز کی تاریخ کے بعد، لیز کی واجبات کی رقم بڑھا دی جاتی ہے تاکہ سود میں اضافہ ہو اور لیز کی ادائیگیوں میں کمی ہو۔ اس کے علاوہ، اگر کوئی ترمیم، لیز کی مدت میں تبدیلی، لیز کی ادائیگی میں تبدیلی یا بنیادی اثاثہ خریدنے کے آپشن کی جانچ میں تبدیلی ہو لیز کے واجبات کی مندرج رقم کی دوبارہ پیمائش کی جاتی ہے۔

### 3.14.4 توسیع و تنسیخ کے ساتھ لیز معاہدوں کے لیے لیز کی مدت کا تعین

کمپنی لیز کی مدت کا تعین لیز کی غیر منسوخ مدت کے طور پر کرتی ہے، نیز کسی بھی مدت کے لیے اگر یہ معقول حد تک استعمال کی گئی ہو، تو لیز میں توسیع کے آپشن کا احاطہ کیا گیا ہے یا اگر یہ معقول حد تک یقینی ہے کہ اسے استعمال نہ کیا جائے۔ لیز کو ختم کرنے کے آپشن کے ساتھ کسی بھی مدت کا احاطہ کیا گیا ہو،

کمپنی کے کئی لیز معاہدے ہیں جن میں توسیع اور تنسیخ کے اختیارات شامل ہیں۔ کمپنی اس بات کا جائزہ لینے کے دوران فیصلہ کرتی ہے کہ آیا یہ معقول حد تک یقینی ہے کہ لیز کی تجدید یا تنسیخ کے آپشن کو استعمال کرنا ہے یا نہیں۔ اس میں ان تمام متعلقہ عوامل پر غور کیا جاتا ہے جو تجدید یا تنسیخ کے لیے معاشی ترغیب پیدا کرتے ہیں۔ آغاز کی تاریخ کے بعد، کمپنی لیز کی مدت کا از سر نو جائزہ لیتی ہے اگر کوئی اہم واقعہ یا حالات میں تبدیلی ہو جو اس کے کنٹرول میں ہو جو کہ اس کی عمل کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہے یا اس کی تجدید یا تنسیخ کے اختیار کو استعمال نہیں کرتی ہے (مثلاً لیز کی جگہ پر بہتری کے لیے کوئی تعمیرات یا لیز شدہ اثاثے میں نمایاں تبدیلیاں)۔

### 3.14.5 قرض گیری کی بڑھتی ہوئی شرح کا تخمینہ لگانا

کمپنی لیز میں شامل سود کی شرح کا آسانی سے تعین نہیں کر سکتی، اس لیے وہ لیز کے واجبات کی پیمائش کے لیے اپنی بڑھتی ہوئی قرضے کی شرح ('IBR') استعمال کرتی ہے۔ IBR سود کی وہ شرح ہے جو کمپنی کو ایک جیسی مدت میں اور اسی طرح کی سیکورٹی کے ساتھ، اسی طرح کے ماحول میں حق استعمال کے ایسے ہی اثاثے کو حاصل کرنے کے لیے ضروری فنڈز کی خاطر قرض لینے کے لیے ادا کرنی پڑتی ہے۔

## 3.15 بے دعویٰ اور غیر اداشدہ منافع منقسمہ

پچھلے تین برسوں میں کمپنی کی طرف سے اعلان کردہ منافع منقسمہ، جو مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان کے مطابق بغیر دعویٰ یا ادائیگی کے لیے باقی رہتا ہے اسے غیر اداشدہ منافع تسلیم کیا جاتا ہے۔ پچھلے تین برسوں سے قبل کے کمپنی کی طرف سے اعلان کردہ منافع منقسمہ، جو مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان کے مطابق بغیر دعویٰ یا ادائیگی کے لیے باقی رہتا ہے انھیں بے دعویٰ منافع تسلیم کیا جاتا ہے۔

## 3.16 جاریہ اور غیر جاریہ درجہ بندی

کمپنی جاریہ / غیر جاریہ درجہ بندی کی بنیاد پر مالی پوزیشن کے بیان میں اثاثے اور واجبات پیش کرتی ہے۔ ایک اس وقت جاریہ ہو گا جب:

-عام آپریٹنگ دور میں استعمال کرنے یا فروخت کرنے جانے کا عمل یا اس کا ارادہ ہونا؛
-بنیادی طور پر تجارت کے مقصد کے لیے رکھا گیا۔
-رپورٹنگ کی مدت کے بعد بارہ ماہ کے اندر اندر حصول کی توقع؛ یا
-نقد یا نقد کے مساوی جب تک کہ تبادلے پر پابندی نہ ہو یا رپورٹنگ کی مدت کے بعد کم از کم بارہ ماہ تک واجبات کے تصفیے کے لیے استعمال نہ ہو۔
دیگر تمام اثاثے غیر جاریہ سمجھے جاتے ہیں۔

واجبات یہ ہیں:
-توقع ہو کہ یہ معمول آپریٹنگ دور میں طے ہو جائے گا۔
-یہ بنیادی طور پر تجارت کے مقصد کے لیے رکھا جاتا ہے۔
-رپورٹنگ کی مدت کے بعد بارہ مہینوں کے اندر اس کا تصفیہ ہو جائے؛ یا
-رپورٹنگ کی مدت کے بعد کم از کم بارہ ماہ تک واجبہ کے تصفیے کو موخر کرنے کا کوئی غیر مشروط حق نہیں ہے۔

ذمہ داری کی شرائط جو کہ ہم منصب کے اختیار پر، ایکویٹی آلات کے مسئلے سے اس کے تصفیے کا نتیجہ بن سکتی ہیں، اس کی درجہ بندی کو متاثر نہیں کرتی ہیں۔

دیگر تمام واجبات کو غیر جاریہ کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔

موخر ٹیکس اثاثوں اور واجبات کو غیر جاریہ اثاثوں اور واجبات کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔

### 3.17 اتفاقی واجبات

اتفاقی واجبہ کا اظہار یوں ہو گا جب:
ایک ممکنہ واجبہ ہے جو ماضی کے واقعات سے پیدا ہوتی ہے اور جس کے وجود کی تصدیق صرف ایک یا ایک سے زیادہ غیر یقینی مستقبل کے واقعات کے واقع ہونے یا نہ ہونے سے ہو گی جو مکمل طور پر کمپنی کے کنٹرول میں نہیں ہے؛ یا
-ایک موجودہ ذمہ واجبہ ہے جو ماضی کے واقعات سے پیدا ہوتی ہے لیکن یہ ممکن نہیں ہے کہ معاشی فوائد کو شامل کرنے والے وسائل کا اخراج ذمہ داری کو طے کرنے کے لیے درکار ہو گا یا ذمہ داری کی مقدار کی کافی وسائل کے ساتھ پیمائش نہیں کی جا سکتی۔

### 3.18 محاصل کا اعتراف

کمپنی اس وقت محاصل کو تسلیم کرتی ہے جب مصنوعات کا کنٹرول صارف کو منتقل کیا جاتا ہے۔ معاہدے کی شرائط کے مطابق کنٹرول کو اس وقت منتقل کیا جاتا ہے جب صارف پروڈکٹ کو ٹرمینل سے براہ راست اٹھاتا ہے یا جب کمپنی صارف کو اس کی ترسیل کرتی ہے۔

کمپنی عام طور پر اپنے صارفین کے ساتھ پٹرولیم مصنوعات کی فراہمی کے لیے بشمول مصنوعات کی ترسیل، معاہدہ کرتی ہے۔ چونکہ مصنوعات کی نقل و حمل اصل ترسیل کے ساتھ ہم آہنگ ہوتی ہے، اس لیے مصنوعات کی فروخت اور نقل و حمل کو کارکردگی کا ایک امر سمجھا جاتا ہے۔ صارفین کے ساتھ معاہدے میں کریڈٹ کی حد 2 سے 90 دن تک ہوتی ہے۔

دیگر محاصل اور دیگر آمدنی کو اس حد تک تسلیم کیا جاتا ہے کہ اس سے ممکن ہے کہ معاشی فوائد کمپنی کو پہنچیں اور محاصل کو قابل اعتماد انداز میں ماپا جا سکے۔ دیگر محاصل اور دیگر آمدنی کی مندرجہ ذیل بنیادوں پر بطور موصولہ یا واجبہ مناسب مالیت پر پیمائش کی جاتی ہے:
-دیگر محاصل (فرنچائز فیس سمیت) کو حصولی بنیادوں پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

-بینک اکاؤنٹس سے حاصل ہونے والا منافع اور سرمایہ کاری پر منافع وقتی تناسب کی بنیاد پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

- قلیل مدتی ڈپازٹ اور شیل کارڈ کی آمدنی پر سود کو حصولی بنیاد پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

-منافع منقسمہ کی آمدنی اس وقت تسلیم کی جاتی ہے جب کمپنی کا منافع وصول کرنے کا حق قائم ہو جائے۔

### 3.19 غیر ملکی کرنسیاں

غیر ملکی کرنسیوں میں لین دین کا حساب پاکستانی روپے میں ہوتا ہے جو لین دین کی تاریخ پر موجودہ شرح پر ہوتا ہے۔ غیر ملکی کرنسیوں میں زری اثاثوں اور واجبات کو مبادلہ شرحوں پر روپے میں منتقل کیا جاتا ہے جو مالیاتی پوزیشن کی تاریخ کے بیان پر رائج ہوتے ہیں۔ مبادلے کے فرق کو منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

**3.20 آپریٹنگ زمرے**

انتظامی مقاصد کے لیے، کمپنی کی سرگرمیوں کو ایک اقبل رپورٹنگ آپریٹنگ زمرے یعنی پٹرولیم مصنوعات کی مارکیٹنگ بشمول لبریکینٹس میں منظم کیا جاتا ہے۔ کمپنی مصنوعات کی نوعیت، خطرات اور واپسی، تنظیمی اور انتظامی ڈھانچے اور اندرونی مالیاتی رپورٹنگ کی بنیاد پر مذکورہ رپورٹنگ زمروں کو آپریٹ کام کرتی ہے۔ اس کے مطابق، مالی بیانات میں درج کردہ اعداد و شمار کمپنی کے واحد قابلِ رپورٹ زمرے سے متعلق ہیں۔

**3.21 فی حصہ آمدنی**

کمپنی اپنے عام حصص کے لیے بنیادی اور سیال فی شیئر (ای پی ایس) آمدنی پیش کرتی ہے۔ بنیادی ای پی ایس کا حساب کمپنی کے عام حصص یافتگان سے منسوب نفع یا نقصان کو اس مدت کے دوران بقایا عام حصص کی بہ وزن اوسط تعداد سے تقسیم کر کے کیا جاتا ہے۔ سیال ای پی ایس کا تعین عام شیئر ہولڈرز سے منسوب منافع یا نقصان اور تمام سیال ممکنہ عام حصص کے اثرات کے لیے بقایا عام حصص کی بہ وزن اوسط تعداد کو ایڈجسٹ کر کے کیا جاتا ہے۔

**3.22 معاہدے کے واجبات**

معاہدے کے واجبات کمپنی کی ذمہ داری ہیں کہ وہ صارف کو سامان اور خدمات کی منتقلی کرے جس کے لیے کمپنی نے صارف سے معاوضہ لیا (یا معاوضہ لینا) ہے۔ اگر کمپنی کی جانب سے صارف کو سامان یا خدمات کی منتقلی سے پہلے صارف ادائیگی کرتا ہے تو، معاہدہ کی ذمہ داری تسلیم کی جاتی ہے۔ جب کمپنی معاہدے کے تحت کارکردگی کی ذمہ داری پوری کرتی ہے تو معاہدے کے واجبات کو کو محصول میں درج کیا جاتا ہے۔

**3.23 افعال اور پیش کردہ کرنسی**

یہ مالیاتی بیانات پاکستانی روپے میں پیش کیے جاتے ہیں، جو کہ کمپنی کی فعال اور رائج کرنسی ہے۔

**3.24 ذخائر کے منقسمہ اور حد بندی**

مالی بیانات میں ذخائر کے منقسمہ اور حد بندی اس مدت میں درج کیے جاتے ہیں جس میں ان کی منظوری دی جاتی ہے۔

| | | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|---|
| 4. | **جائیداد، پلانٹ اور آلات** | | --------------(ہزار روپے) | -------------- |
| | آپریٹنگ اثاثے - خالص کتابی قیمت پر | | **10,405,079** | 10,502,075 |
| | ضرر کی فراہمی | 4.8 | **(297,659)** | (355,392) |
| | | 4.1 | **10,107,420** | 10,146,683 |
| | جاری کام پر سرمایہ | 4.7 | **4,851,207** | 3,030,313 |
| | | | **14,958,627** | 13,176,996 |

4.1 آپریٹنگ اثاثے

| | نوٹ | آزاد زمین | لیز والی زمین | آزاد زمین پر عمارتیں | لیز والی زمین پر عمارتیں | ٹینک اور پائپ لائن | پلانٹ اور مشینری | ایئر کنڈیشن پلانٹ | لفٹس | ڈسپنسنگ پمپ | رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں | الیکٹریکل کیمیکل اور فائر فائٹنگ آلات | فرنیچر آفس کے آلات اور دیگر اثاثے | کمپیوٹر کا سامان | مین فریم | کل |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | (Rupees '000) | | | | | | | | | | | | | | |
| کیم جنوری 2020ء تک | | | | | | | | | | | | | | | | |
| لاگت | | 97,009 | 610,004 | 197,635 | 3,751,216 | 3,170,044 | 2,164,200 | 42,828 | 59,344 | 1,767,927 | 657,046 | 4,094,480 | 3,832,671 | 327,747 | 7 | 20,772,158 |
| مجموعی فرسودگی اور مضرت | | - | 141,599 | 80,645 | 2,575,841 | 1,525,570 | 655,884 | 37,476 | 11,248 | 798,201 | 512,412 | 2,287,494 | 1,834,624 | 164,474 | 7 | 10,625,475 |
| خالص کتابی مالیت | | 97,009 | 468,405 | 116,990 | 1,175,375 | 1,644,474 | 1,508,316 | 5,352 | 48,096 | 969,726 | 144,634 | 1,806,986 | 1,998,047 | 163,273 | - | 10,146,683 |
| 320 | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | | 97,009 | 468,405 | 116,990 | 1,175,375 | 1,644,474 | 1,508,316 | 5,352 | 48,096 | 969,726 | 144,634 | 1,806,986 | 1,998,047 | 163,273 | - | 10,146,683 |
| اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کے اضافے / استرداد کی پابندی | | - | 36,276 | 151 | 167,519 | 44,018 | 160,463 | 74 | 9,108 | 254,986 | 67,577 | 107,762 | 227,342 | 222,305 | - | 1,297,581 |
| منہا: تلف اور منسوخی | | | | | | | | | | | | | | | | |
| لاگت | | 2,318 | 23,114 | 1,880 | 189,581 | 144,507 | 40,746 | 8,861 | 1,224 | 54,913 | 87,586 | 137,095 | 182,541 | 16,152 | - | 890,518 |
| مجموعی فرسودگی | | - | (4,203) | (1,395) | (155,952) | (117,656) | (26,276) | (8,616) | (263) | (51,201) | (86,960) | (113,079) | (160,279) | (16,152) | - | (742,032) |
| | 4.6 | 2,318 | 18,911 | 485 | 33,629 | 26,851 | 14,470 | 245 | 961 | 3,712 | 626 | 24,016 | 22,262 | - | - | 148,486 |
| منہا: سال کے لیے فرسودگی کا چارج | 4.3 | - | 25,804 | 3,127 | 135,640 | 126,584 | 111,556 | 2,763 | 4,384 | 91,685 | 56,283 | 219,870 | 369,241 | 99,154 | - | 1,246,091 |
| بشمول: سال کے لیے ضرر پذیری کا استرداد | 4.8 | - | 4,817 | - | 8,361 | 14,197 | 14,205 | - | 312 | 1,686 | 2 | 13,237 | 916 | - | - | 57,733 |
| کلوزنگ خالص کتابی مالیت | | 94,691 | 464,783 | 113,529 | 1,181,986 | 1,549,254 | 1,556,958 | 2,418 | 52,171 | 1,131,001 | 155,304 | 1,684,099 | 1,834,802 | 286,424 | - | 10,107,420 |
| 320 | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | | 94,691 | 623,166 | 195,906 | 3,729,154 | 3,069,555 | 2,283,917 | 34,041 | 67,228 | 1,968,000 | 637,037 | 4,065,147 | 3,877,472 | 533,900 | 7 | 21,179,221 |
| مجموعی فرسودگی اور مضرت | | - | 158,383 | 82,377 | 2,547,168 | 1,520,301 | 726,959 | 31,623 | 15,057 | 836,999 | 481,733 | 2,381,048 | 2,042,670 | 247,476 | 7 | 11,071,801 |
| خالص کتابی مالیت | | 94,691 | 464,783 | 113,529 | 1,181,986 | 1,549,254 | 1,556,958 | 2,418 | 52,171 | 1,131,001 | 155,304 | 1,684,099 | 1,834,802 | 286,424 | - | 10,107,420 |
| کیم جنوری 2019ء تک | | | | | | | | | | | | | | | | |
| لاگت | | 97,009 | 521,387 | 193,257 | 3,479,883 | 3,086,864 | 2,008,143 | 36,170 | 48,423 | 1,579,581 | 620,833 | 3,665,021 | 3,450,079 | 181,118 | 7 | 18,967,775 |
| مجموعی فرسودگی اور مضرت | | - | 118,441 | 77,451 | 2,457,212 | 1,438,243 | 558,756 | 36,170 | 7,554 | 718,351 | 503,227 | 2,091,707 | 1,511,433 | 148,737 | 7 | 9,667,289 |
| خالص کتابی مالیت | | 97,009 | 402,946 | 115,806 | 1,022,671 | 1,648,621 | 1,449,387 | - | 40,869 | 861,230 | 117,606 | 1,573,314 | 1,938,646 | 32,381 | - | 9,300,486 |
| 320 | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | | 97,009 | 402,946 | 115,806 | 1,022,671 | 1,648,621 | 1,449,387 | - | 40,869 | 861,230 | 117,606 | 1,573,314 | 1,938,646 | 32,381 | - | 9,300,486 |
| اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کے اضافے / استرداد کی پابندی | | - | 88,617 | 4,378 | 286,631 | 127,856 | 162,576 | 6,795 | 10,921 | 188,796 | 77,240 | 451,099 | 383,794 | 146,694 | - | 1,935,397 |
| منہا: تلف اور منسوخی | | | | | | | | | | | | | | | | |
| لاگت | | - | - | - | 15,298 | 44,676 | 6,519 | 137 | - | 450 | 41,027 | 21,640 | 1,202 | 65 | - | 131,014 |
| مجموعی فرسودگی | | - | - | - | (14,348) | (34,880) | (4,567) | (75) | - | (450) | (41,027) | (17,243) | (630) | (65) | - | (113,285) |
| | 4.6 | - | - | - | 950 | 9,796 | 1,952 | 62 | - | - | - | 4,397 | 572 | - | - | 17,729 |
| منہا: سال کے لیے فرسودگی کا چارج | 4.3 | - | 23,408 | 3,194 | 133,538 | 123,004 | 102,706 | 1,381 | 3,716 | 80,428 | 50,212 | 214,088 | 323,891 | 15,802 | - | 1,075,368 |
| بشمول: سال کے لیے ضرر پذیری کا استرداد | 4.8 | - | 250 | - | 561 | 797 | 1,011 | - | 22 | 128 | - | 1,058 | 70 | - | - | 3,897 |
| کلوزنگ خالص کتابی مالیت | | 97,009 | 468,405 | 116,990 | 1,175,375 | 1,644,474 | 1,508,316 | 5,352 | 48,096 | 969,726 | 144,634 | 1,806,986 | 1,998,047 | 163,273 | - | 10,146,683 |
| 320 | | | | | | | | | | | | | | | | |
| | | 97,009 | 610,004 | 197,635 | 3,751,216 | 3,170,044 | 2,164,200 | 42,828 | 59,344 | 1,767,927 | 657,046 | 4,094,480 | 3,832,671 | 327,747 | 7 | 20,772,158 |
| مجموعی فرسودگی اور مضرت | | - | 141,599 | 80,645 | 2,575,841 | 1,525,570 | 655,884 | 37,476 | 11,248 | 798,201 | 512,412 | 2,287,494 | 1,834,624 | 164,474 | 7 | 10,625,475 |
| خالص کتابی مالیت | | 97,009 | 468,405 | 116,990 | 1,175,375 | 1,644,474 | 1,508,316 | 5,352 | 48,096 | 969,726 | 144,634 | 1,806,986 | 1,998,047 | 163,273 | - | 10,146,683 |
| فرسودگی کی شرح فیصد سالانہ | | - | 4 to 5 | 2.5 | 5 | 3 to 4 | 3 to 10 & 20 | 6.67 | 6.67 | 5 to 20 | 5 to 10 &20 | 5 to 10 | 5 to 20 | 20 to 25 | 25 | |

4.2 آپریٹنگ اثاثوں میں وہ اشیاء شامل ہیں جن کی مجموعی لاگت 3,622,324 ہزار روپے ہے۔ (2019ء: 3,669,403 ہزار روپے) جو مکمل طور پر فرسودہ ہو چکے ہیں اور اب بھی کمپنی کے استعمال میں ہیں۔

4.3 آپریٹنگ اثاثوں پر سال کے لیے فرسودگی کا چارج مندرجہ ذیل طور پر مختص کیا گیا ہے:

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | ----------(ہزار روپے)------------ | |
| فروخت شدہ اشیا | 25.1 | **122,408** | 113,334 |
| تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات | 26 | **966,315** | 851,536 |
| انتظامی اخراجات | 27 | **157,368** | 110,498 |
| | | **1,246,091** | 1,075,368 |

4.4 کمپنی کے اثاثوں میں وہ اثاثے شامل ہیں جن کی قیمت 10,257,668 ہزار روپے ہے۔ (2019: 9,746,435 ہزار روپے) جو ڈیلر والی سائٹوں پر موجود ہیں۔ اگرچہ ایکٹ کے چوتھے شیڈول میں کمپنی کی زیر ملکیت لیکن ان کے تصرف میں موجود نہ ہونے والے اثاثوں کی تفصیلات ظاہر کرنے کی ضرورت ہے لیکن اس کے اظہار کی عملی مشکلات کی وجہ سے یہاں بیان نہیں کیا گیا کیونکہ اس میں شامل ڈیلروں اور اثاثوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

4.5 **کمپنی کے غیر منقولہ اثاثوں کے مندرجات حسب ذیل ہیں:**

| مقام | پتا | پیمائش کی اکائی | مجموعی رقبہ |
|---|---|---|---|
| **آئل ڈپو / ٹرمینلز / پلانٹ** | | | |
| کیماڑی آئل ٹرمینل | آئل انسٹالیشن ایریا، پلاٹ نمبر 1، 3، 4، 7، 8 اور 9، کیماڑی، کراچی | مربع گز | 143,979 |
| دولت پور آئل ڈپو | شیل پاکستان دولت پور ٹرمینل، شہید بے نظیر آباد | مربع گز | 38,720 |
| شکارپور آئل ٹرمینل | خانپور سے 10 کلومیٹر، بالمقابل پارکو پی ایس 3، کندھ کوٹ روڈ، ضلع شکارپور | مربع گز | 58,080 |
| ماچیک آئل ٹرمینل | ماچیک ٹرمینل، 7 کلومیٹر شیخوپورہ سرگودھا روڈ، گاؤں دھنت پورہ، شیخوپورہ | مربع گز | 87,120 |
| شیر شاہ آئل ڈپو | شیل شیر شاہ ڈپو، ملتان۔ | مربع گز | 17,424 |
| وہاڑی آئل ڈپو | شیل بلک آئل ڈپو، وہاڑی۔ | مربع گز | 6,675 |
| ساہیوال آئل ڈپو | ساہیوال ڈپو، نزد ریلوے اسٹیشن، ساہیوال | مربع گز | 3,649 |
| بھکر آئل ڈپو | شیل بھکر ڈپو، نزد واپڈا شکایت دفتر، بھکر | مربع گز | 6,110 |
| چکلالہ آئل ٹرمینل | شیل آئل ٹرمینل، چکلالہ، راولپنڈی | مربع گز | 58,080 |
| ترجبہ آئل ڈپو | شیل آئل ڈپو، جی ٹی روڈ، پشاور | مربع گز | 53,240 |
| لیوب آئل بلینڈنگ پلانٹ | پلاٹ نمبر 22، تیل کی تنصیب کا علاقہ، کیماڑی۔ | مربع گز | 100,118 |
| **ایوی ایشن اسٹیشن** | | | |
| کراچی ایوی ایشن اسٹیشن | کراچی ایئرپورٹ | مربع گز | 4,500 |
| نواب شاہ ایوی ایشن اسٹیشن | نواب شاہ ایئرپورٹ | مربع گز | 1,621 |
| کوئٹہ ایوی ایشن اسٹیشن | کوئٹہ ایئرپورٹ | مربع گز | 1,667 |
| سکھر ایوی ایشن اسٹیشن | سکھر ایئرپورٹ | مربع گز | 778 |
| **سروس اسٹیشنز** | | | |
| میرین ڈرائیو سروس اسٹیشن | پلاٹ نمبر ڈی سی 5، بلاک 8، کلفٹن، کراچی | مربع میٹرز | 873 |
| امل سروس اسٹیشن | پلاٹ نمبر 234، مزار قائد کے سامنے، ایم اے جناح روڈ، کراچی | مربع میٹرز | 1,045 |
| کراچی سروس اسٹیشن | ایس سی 18-، سیکٹر 11-ایچ، نارتھ کراچی، کراچی | مربع میٹرز | 836 |
| مرکزی سروس اسٹیشن | ST-1-A، بلاک 2، سب بلاک B، ناظم آباد، کراچی | مربع میٹرز | 1,003 |
| شیل سفاری سروس اسٹیشن | ابوالحسن اصفہانی روڈ، پلاٹ نمبر ایل-1، کے ڈی اے۔ اسکیم 24، بلاک 7، گلشن اقبال، کراچی | مربع میٹرز | 773 |

| مقام | پتا | پیمائش کی اکائی | مجموعی رقبہ |
|---|---|---|---|
| کریسنٹ پٹرولیم سروس اسٹیشن | پلاٹ نمبر 6/1، غلام حسین قاسم کوارٹرز، حارث روڈ، کھارادر، کراچی | مربع میٹرز | 935 |
| پاپولر سروس اسٹیشن | پلاٹ نمبر پی پی 1، نزد سی بریز پلازہ، شاہراہ فیصل، کراچی | مربع میٹرز | 892 |
| نواز پٹرولیم سروس اسٹیشن | جھنگ شور کوٹ روڈ، جھنگ | مربع میٹرز | 506 |
| سیٹلائٹ ٹاؤن فلنگ اسٹیشن | سیٹلائٹ کالج روڈ، راولپنڈی | مربع میٹر | 1,587 |
| **جنرل** | | | |
| مرکزی دفتر | شیل ہاؤس، 6، چودھری خلیق الزمان روڈ، کراچی۔ | مربع گز | 4,907 |
| کناٹ ہاؤس | یونٹ نمبر C-V-119، پلاٹ نمبر F.T.4 16/ فریئر ٹاؤن کوارٹرز، میری روڈ، کراچی۔ | مربع گز | 5,066 |

عمارتوں اور دیگر غیر منقولہ اثاثوں کے بہت بڑی تعداد میں ہونے کے پیش نظر کمپنی کے ایسے اثاثوں کی تفصیلات ظاہر کرنا ناقابل عمل ہے، جیسا کہ کمپنیز ایکٹ، 2017 کے چوتھے شیڈول کے تحت ضروری ہے۔

4.6 ایسے کسی آپریٹنگ معین اثاثوں کو تلف نہیں کیا گیا ہے جن کی قیمت پانچ لاکھ روپے سے زیادہ ہو۔

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| جاری کام پر سرمایہ | | | |
| اجارہ والی زمین پر عمارتیں | 25.1 | **1,750,558** | 1,440,440 |
| ٹینک اور پائپ لائنز | 26 | **1,201,709** | 164,655 |
| پلانٹ اور مشینری | 27 | **1,654,602** | 1,363,171 |
| ایئر کنڈیشننگ پلانٹ | | **25,619** | - |
| برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات | | **169,769** | 56,965 |
| فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے | | **10,500** | 1,212 |
| رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں | | **38,450** | 3,803 |
| کمپیوٹر اور دیگر ضروری سامان | | | 67 |
| | 4.7.1 | **4,851,207** | 3,030,313 |

4.7.1 **دورانِ سال جاری کام پر سرمایے کی منتقلیاں، درج ذیل تھیں:**

| | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|
| سال کے آغاز پر بیلنس | **3,030,313** | 2,467,357 |
| دورانِ سال اضافے | **3,036,781** | 2,425,958 |
| دورانِ سال منتقلیاں | **(1,215,887)** | (1,863,002) |
| سال کے اختتام پر بیلنس | **4,851,207** | 3,030,313 |

4.8 **مضرت کے لیے فراہمی**

سال کے دوران، کمپنی نے اپنی اکاؤنٹنگ پالیسی کے مطابق، جائیداد، پلانٹ اور آلات کے کے لیے مضرت کی فراہمی کی اہلیت کا از سر نو جائزہ لیا اور 57،733 ہزار روپے کی مضرت کے لیے فراہمی کا استرداد درج کیا۔ (2019ء: خالص 3،897 ہزار روپے)۔ اثاثوں میں سی این جی اثاثے اور ریٹیل سائٹس پر نصب اثاثے شامل ہیں۔

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| جاری کام پر سرمایہ | | | |
| مضرت کی فراہمی کی حرکیات حسب ذیل ہیں: | | | |
| سال کے آغاز پر بیلنس | | **355,392** | 359,289 |

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| دورانِ سال فراہمی | | **66** | 588 |
| دورانِ سال استرداد | | **(57,799)** | (4,485) |
| | 29 | **(57,733)** | (3,897) |
| سال کے اختتام پر بیلنس | | **297,659** | 355,392 |

## 5 حقِ استعمال کے اثاثے

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| **یکم جنوری تک** | | | |
| لاگت | | **5,412,014** | |
| آئی ایف آر ایس 16 کے ابتدائی اطلاق کا اثر | | **-** | 3,575,736 |
| مجموعی فرسودگی | | **550,290** | - |
| خالص کتابی مالیت | | **4,861,724** | 3,575,736 |
| **31 دسمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے** | | | |
| آغاز پر خالص کتابی قیمت | | **4,861,724** | 3,575,736 |
| اضافے | | **950,778** | 1,836,278 |
| منہا: سال کے لیے فرسودگی کا چارج | 5.2 | **638,216** | 550,290 |
| اختتام پر خالص کتابی قیمت | | **5,174,286** | 4,861,724 |
| **31 دسمبر تک** | | | |
| لاگت | | **6,362,792** | 5,412,014 |
| مجموعی فرسودگی | | **1,188,506** | 550,290 |
| خالص کتابی مالیت | | **5,174,286** | 4,861,724 |

5.1 لیز کی باقی ماندہ مدت کے دوران حقِ استعمال کے اثاثے راست بنیاد پر فرسودہ ہوتے ہیں۔

5.2 حقِ استعمال کے اثاثوں پر سال کے لیے مختص کیا گیا فرسودگی چارج درج ذیل ہے:

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | ---(ہزار روپے)--- | |
| فروخت شدہ پراڈکٹس کی لاگت | 25.1 | **24,054** | 24,054 |
| تقسیم کاری و بازار کاری کے اخراجات | 26 | **598,442** | 505,222 |
| انتظامی اخراجات | 27 | **15,720** | 21,014 |
| | | **638,216** | 550,290 |

5.3 حقِ استعمال کے اثاثے میں اراضی اور دفتر کا احاطہ شامل ہیں جو کمپنی نے اپنے آپریشنز کے لیے لیز پر حاصل کیے تھے۔

## 6 غیر مادی اثاثے

| | لاگت | | | مجموعی بے باقی | | | خالص کتابی مالیت | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| **کمپیوٹر سافٹ ویئر** | **یکم جنوری 01ء تک** | **اضافے** | **31 دسمبر تک** | **یکم جنوری 01ء تک** | **سال کے لیے** | **31 دسمبر تک** | **31 دسمبر تک** | **بے باقی کی سالانہ شرح** |
| | | | ---(ہزار روپے)--- | | | | | |
| **2020ء** | 1,928,331 | - | 1,928,331 | 1,916,774 | 3,152 | 1,919,926 | 8,405 | 20 فیصد |
| **2019ء** | 1,928,331 | - | 1,928,331 | 1,913,622 | 3,152 | 1,916,774 | 11,557 | |

انٹرپرائز ریسورس پلاننگ (ERP) سسٹم کے نفاذ اور اس کے کاروباری عمل کی تبدیلی اور اسٹریم لائن پروجیکٹ کے حصے کے طور پر تنصیب کے لیے 1،912،571 ہزار روپے (2019ء: 1،912،571 ہزار روپے) کی لاگت کے غیر مادی اثاثے۔ کمپنی کا ERP مکمل طور پر بے باق گیا تھا، تاہم، یہ اب بھی استعمال کے لیے فعال ہے۔

| | | نوٹ | 2020ء | 2019ء | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | ہولڈنگ فیصد | | ------(ہزار روپے)------ | |
| 7 | **طویل مدتی سرمایہ کاریاں** | | | | | |
| | **معاونین میں سرمایہ کاریاں-غیر مندرج** | | | | | |
| | پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ (پیپکو) | 7.1/7.2/7.3 | 26 | 26 | **4,936,422** | 4,626,252 |
| | 18,720,000 (2019ء: 18,720,000) عام شیئرز 100 روپے ہر ایک کے لیے | | | | | |
| | **دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر-غیر مندرج** | | | | | |
| | عربین سی کنٹری کلب 500000 | 7.4 | 5 | 5 | - | 5,000 |
| | | | | | **4,936,422** | 4,631,252 |

| | | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| 7.1 | **معاونین میں سرمایہ کاری کی حرکیات** | | |
| | سال کے آغاز پر بیلنس | **4,626,252** | 4,431,561 |
| | آئی ایف آر ایس 16 کے ابتدائی اطلاق کا اثر-خالص ٹیکس | - | (142,458) |
| | | **4,626,252** | 4,289,103 |
| | نفع قبل از ٹیکس حصہ | **1,482,422** | 1,399,235 |
| | ٹیکس کا حصہ | **(408,379)** | (448,429) |
| | | **1,074,043** | 950,806 |
| | قبل از ٹیکس دیگر جامع نقصان کا حصہ | **(4,837)** | - |
| | ٹیکس کا حصہ | **1,403** | - |
| | | **(3,434)** | |
| | موصولہ منقسمہ | **(760,439)** | (613,657) |
| | سال کے اختتام پر بیلنس | **4,936,422** | 4,626,252 |

7.1.1 پیپکو پاک عرب ریفائنری لمیٹڈ (پارکو) اور آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کا مشترکہ منصوبہ ہے تاکہ وائٹ آئل پائپ لائن کے ذریعے پٹرولیم مصنوعات کی نقل و حمل کی خدمات فراہم کی جاسکے۔

| | | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|---|
| 7.2 | **مالی تفصیلات / معاونین کی صورتِ حال** | | ------(ہزار روپے)------ | |
| | غیر جاریہ اثاثے | | **28,494,374** | 22,755,183 |
| | جاریہ اثاثے | | **15,025,141** | 18,325,440 |
| | غیر جاریہ واجبات | | **14,069,391** | 13,206,242 |
| | جاریہ واجبات | | **10,463,887** | 10,081,104 |
| | محاصل | | **6,635,818** | 6,459,893 |
| | مجموعی نفع | | **4,191,195** | 4,281,788 |
| | نفع بعد از ٹیکس | | **4,130,933** | 3,656,947 |
| | دیگر جامع آمدنی | | **(13,209)** | - |
| | مجموعی جامع آمدنی | | **4,117,724** | 3,656,947 |

پیپکو کے لیے مالی سال کا اختتام 30 جون کو ہوتا ہے۔ اوپر ظاہر کیے گئے اثاثے اور واجبات 31 دسمبر 2020ء اور 31 دسمبر 2019ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے بغیر آڈٹ کے کنڈینسڈ عبوری مالیاتی بیانات پر مبنی ہیں، جبکہ اوپر ظاہر کی گئی آمدنی، منافع اور کل جامع آمدنی 30 جون 2020ء اور 30 جون 2019ء کو ختم ہونے والے سالوں کے آڈٹ شدہ مالی بیانات پر اور 31 دسمبر 2020ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے غیر آڈٹ شدہ مالیاتی بیانات پر مشتمل ہیں۔
31 دسمبر 2018ء اور 31 دسمبر 2019ء

31 دسمبر 2020ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے لیے پیپکو کے تازہ ترین غیر آڈٹ کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات کی بنیاد پر اتفاقی ذمہ داریوں کا حصہ 4،852 ہزار روپے ہے (2019ء: 13،010 ہزار روپے)۔

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | --------------(ہزار روپے)-------------- | |
| **7.3 معاونین میں سرمایہ کاری کی مندرج رقم کا تصفیہ** | | | |
| خالص اثاثے (نوٹ 7.2) | | **18,986,237** | 17,793,277 |
| کمپنی کے زیر ملکیت اجارے فیصد میں (نوٹ 7) | | **26٪** | 26٪ |
| معاونین کی سرمایہ کاری میں کمپنی کا حصہ | | **4,936,422** | 4,626,252 |

**7.4 دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر سرمایہ کاری کی حرکیات**

| | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|
| سال کے آغاز پر بیلنس | **5,000** | 5,000 |
| دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر ایکویٹی آلے کی دوبارہ پیمائش پر نقصان۔ | **(5,000)** | - |
| سال کے اختتام پر بیلنس | - | 5,000 |

7.5 تمام سرمایہ کاروں کا اہم کاروباری مقام کراچی ہے

**8 طویل مدتی قرضے-اچھے محفوظ**

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| درج ذیل پر واجب: | | | |
| -ایگزیکٹو ڈائریکٹرز | 8.1 | **12,408** | 17,563 |
| -ایگزیکٹوز | 8.2 | **75,814** | 73,360 |
| -ملازمین | | **15,946** | 11,618 |
| | 8.3 | **104,168** | 102,541 |
| منہا: ایک سال کے اندر واجبات | | **9,501** | 10,673 |
| -ایگزیکٹو ڈائریکٹرز | | **51,527** | 48,332 |
| -ایگزیکٹوز | 13 | **14,009** | 9,951 |
| -ملازمین | | **75,037** | 68,956 |
| | | **29,131** | 33,585 |

8.1 ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کو ایکٹ کے سیکشن 182 کی دفعات کے قرض مطابق دیا گیا ہے۔ سال کے دوران کسی بھی مہینے کے اختتام پر ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کی طرف سے زیادہ سے زیادہ مجموعی رقم 16،674 ہزار روپے تھی۔ (2019ء: 20،231 ہزار روپے)۔

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | --------------(ہزار روپے)-------------- | |
| ڈائریکٹرز کے قرضوں کی مندرجہ رقم کا تصفیہ | | | |
| سال کے آغاز پر بیلنس | | **17,563** | 7,757 |
| قرض کی واپسی | | **5,492** | 16,352 |
| باز ادائیگیاں | | **(10,647)** | (6,546) |
| سال کے اختتام پر بیلنس | | **12,408** | 17,563 |

8.2 سال کے دوران کسی بھی مہینے کے اختتام پر ایگزیکٹوز کی طرف سے زیادہ سے زیادہ مجموعی رقم 120،492 ہزار روپے تھی۔ (2019ء: 97،093 ہزار روپے)۔ ایگزیکٹوز کے قرضوں کی مندرجہ رقم کا تصفیہ:

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| سال کے آغاز پر بیلنس | | **73,360** | 62,177 |
| قرض کی واپسی | | **62,254** | 65,868 |
| باز ادائیگیاں | | **(59,800)** | (54,685) |
| سال کے اختتام پر بیلنس | | **75,814** | 73,360 |

8.3 کمپنی کی پالیسی کے مطابق موٹر سائیکل کی خریداری کے لیے سود سے پاک ہنگامی / عمومی مقاصد کے قرضوں کی نمائندگی کرتا ہے اور دو سے پانچ سال کی مدت میں ادائیگی کی جاتی ہے۔

8.4 یہ مندرج لاگت کے طور پر درج کیے جاتے ہیں کیونکہ بالاقساط ادائیگی لاگت کا مالی اثر مادی نہیں ہوتا ہے۔

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| **9 طویل مدتی امانتیں اور باز ادائیگیاں** | | **153,299** | 151,799 |
| امانتیں | 9.1 | **5,500** | 7,960 |
| باز ادائیگیاں | | **158,799** | 159,759 |

9.1 یہ مندرج لاگت کے طور پر درج کیے جاتے ہیں کیونکہ بالاقساط ادائیگی لاگت کا مالی اثر مادی نہیں ہوتا ہے۔

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| **10 مؤخر ٹیکس** | | | |
| ذیل کے لحاظ سے پیدا ہونے والا قابلِ ٹیکس عارضی اختلاف | | | |
| بڑھتی ہوئی ٹیکس فرسودگی | | **(1,088,505)** | (1,085,794) |
| -معاون میں سرمایہ کاری | | **(460,178)** | (413,138) |
| -حقِ استعمال کے اثاثے-خالص | | **(64,461)** | (213,541) |
| | | **(1,613,144)** | (1,712,473) |
| ذیل کے لحاظ سے پیدا ہونے والا قابلِ کٹوتی عارضی اختلاف | | | |
| -فراہمی | | **854,133** | 857,669 |
| غیر جاذب ٹیکس فرسودگی | | **1,779,851** | 1,280,271 |
| | | **2,633,984** | 2,137,940 |
| | | **1,020,840** | 425,467 |

10.1 مؤخر ٹیکس اثاثہ، ٹیکس کے نقصانات، ٹیکس کریڈٹ اور فرسودگی سمجھا جاتا ہے، جو تخمینے کی بنیاد پر مستقبل میں قابل ٹیکس منافع کے ذریعے متعلقہ ٹیکس فوائد کی وصولی کی حد تک دستیاب ہو۔ مالی حیثیت کے بیان کی تاریخ تک، موخر ٹیکس اثاثہ، جو غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات اور ٹیکس کریڈٹس کے حوالے سے 3،445،589 ہزار ہو گیا ہے، ان مالی بیانات میں درج نہیں کیے گئے ہیں۔ مزید بر آں، جیسا کہ ان مالیاتی بیانات کے نوٹ 23.1.2.1 میں مکمل طور پر بیان کیا گیا ہے سندھ ہائیکورٹ کے حکم کے پیش نظر، کمپنی نے کم سے کم ٹیکس کیری فارورڈ پر 594،838 ہزار روپے کے التواشدہ ٹیکس اثاثے کو تسلیم نہیں کیا ہے۔

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| **11 زیر تجارت اسٹاک** | | | |
| خام مال اور پیکنگ کا سامان | 11.2 | **2,334,516** | 1,204,911 |
| متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی | 11.6 | **(67,308)** | (30,910) |
| | 25 | **2,267,208** | 1,174,001 |

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| - تیار مصنوعات | | | |
| - دستیاب اور پائپ لائن سسٹم میں موجود | 11.3 / 11.4 | 10,068,852 | 15,278,655 |
| - وائٹ آئل پائپ لائن میں | 11.5 | 1,280,073 | 1,203,253 |
| | 11.1 / 11.2 | 11,348,925 | 16,481,908 |
| متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی | 11.6 | (105,969) | (242,470) |
| | 25 | 11,242,956 | 16,239,438 |
| | | 13,510,164 | 17,413,439 |

11.1 بشمول اشیا لاگت 7698953 ہزار روپے (2019ء: ندارد) جس کی مالیت ان کی 7698953 ہزار روپے قابلِ حصول مالیت (2019ء: ندارد) لگائی گئی۔

11.2 تھرڈ پارٹی کے پاس پٹرولیم مصنوعات اور لبریکینٹس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | ----(ہزار روپے)---- | |
| پٹرولیم مصنوعات | | | |
| - پیپکو-ایک معاون کمپنی | | 1,280,073 | 1,203,253 |
| - پارکو | | 368,892 | 1,254,591 |
| لبریکینٹس | | | |
| - یونین کیمیکل انڈسٹریز | | 46,321 | 32,155 |
| - ٹارگٹ لبریکینٹس | | 1 | 7,995 |
| - مہران ایل سی ڈپو | | 69,505 | - |
| | | 1,764,792 | 2,497,994 |

11.3 بشمول ٹرانزٹ میں موجود اسٹاک کی رقم 1،582،834 ہزار (2019: 6،239،818 ہزار روپے)۔

11.4 بشمول بانڈڈ اسٹاک 3،459،057 ہزار روپے (2019ء: 6،901،877 ہزار روپے)۔

11.5 بشمول ہائی سپیڈ ڈیزل، جسے پائپ لائن کے کام کرنے کے لیے لائن فل کے طور پر رکھنا ضروری ہے۔

11.6 متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی درج ذیل ہے:

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | ----(ہزار روپے)---- | |
| مدت / سال کے آغاز پر بیلنس | | 273,380 | 172,707 |
| مدت / سال کے دوران فراہمی | | 173,278 | 161,703 |
| مدت / سال کے دوران استرداد | | (273,381) | (61,030) |
| | | (100,103) | 100,673 |
| مدت / سال کے اختتام پر بیلنس | | 173,277 | 273,380 |

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | ----(ہزار روپے)---- | |
| 12 **تجارتی قرضے** | | | |
| اچھے سمجھے جانے والے | 12.1 / 12.2 | 473,955 | 459,175 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| - محفوظ | 12.2 | **3,497,852** | 4,084,887 |
| - غیر محفوظ | | **3,971,807** | 4,544,062 |
| | | **876,974** | 822,192 |
| مشکوک سمجھے جانے والے | | **4,848,781** | 5,366,254 |
| | 12.3/ | **(876,974)** | (822,192) |
| مضرت کی فراہمی | 12.4 | | |
| | | **3,971,807** | 4,544,062 |

12.1 یہ قرضے بینک گارنٹی اور سیکورٹی ڈپازٹ کے ذریعے محفوظ ہیں۔

12.2 بشمول درج ذیل معاون کمپنیوں کے واجبات:

| | مہینے کے اختتام پر زیادہ سے زیادہ مجموعی واجبات | نہ گذشتہ واجبہ نہ مضرت | ماضی کا واجب الادا 1 ماہ تک | 1 تا 6 ماہ | 6 ماہ سے زائد | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ------------------ | (ہزار روپے) | ------------------ | | | | |
| داؤد ہرکولیس کارپوریشن لمیٹڈ | **267** | 180 | - | - | - | **180** | 262 |
| ویلانی اور ویلانی | **775** | 539 | - | - | - | **539** | 782 |
| یونی لیور پاکستان فوڈز لمیٹڈ | **8,502** | 1,574 | 1,563 | 151 | - | **3,288** | 6,660 |
| وائتھ پاکستان لمیٹڈ | **92** | - | - | - | 92 | **92** | 92 |
| نووارٹس فارما (پاکستان) لمیٹڈ | **649** | 355 | - | - | - | **355** | 385 |
| آغا خان ہسپتال اور میڈیکل کالج فاؤنڈیشن | **12,429** | 9,851 | | | | **9,851** | 11,555 |
| یونی لیور پاکستان لمیٹڈ | **80,347** | 2,449 | 2,731 | 855 | 357 | **6,392** | 69,231 |
| | **103,061** | 14,948 | 4,294 | 1,006 | 449 | **20,697** | 88,967 |
| منہا: مضرت کی فراہمی | | | | | | **(92)** | (92) |
| معاون کمپنیوں کے خالص واجبات | | | | | | **20,605** | 88,875 |

گذشتہ تجربے، ماضی کے ریکارڈ، اور بازیابیوں کی بنیاد پر کمپنی سمجھتی ہے کہ مذکورہ بالا گذشتہ تجارتی واجبات کے لیے مضرت کی فراہمی ضروری نہیں ہے ماسوا 31 دسمبر کو فراہم کردہ۔

12.3 **مضرت کی فراہمی**

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | ------------(ہزار روپے) | ------------ |
| سال کے آغاز پر بیلنس | | **822,192** | 847,780 |
| آئی ایف آر ایس 16 کے ابتدائی اطلاق کا اثر | | | 67,763 |
| | | **822,192** | 915,543 |
| سال کے لیے الاؤنس | | **103,902** | 58,928 |
| سال کے دوران استرداد | | **(49,120)** | (152,279) |
| سال کے اختتام پر بیلنس | 28 | **54,782** | (93,351) |
| | | **876,974** | 822,192 |

12.4 31 دسمبر 2020ء تک، 876،974 ہزار روپے کے تجارتی قرضے (2019ء: 822،192 ہزار روپے) مضر اور فراہم کیے گئے تھے۔ ان تجارتی قرضوں کی عمر درج ذیل ہے:

| 2019ء | 2020ء | |
|---|---|---|
| (ہزار روپے) | | |
| 19,373 | 2,375 | 6 مہینے تک |
| 802,819 | 874,599 | 6 مہینے سے زائد |
| 822,192 | 876,974 | |

12.5 31 دسمبر 2020ء تک، تجارتی قرضے مجموعی طور پر روپے 578،767 ہزار روپے (2019ء: 1،626،909 ہزار روپے) واجب الادا تھے لیکن مضر نہیں۔ یہ متعدد آزاد صارفین سے متعلق ہیں جن کے لیے ڈیفالٹ کی کوئی یا حالیہ تاریخ نہیں ہے، تاہم، کوئی نقصان نہیں ہوا۔ ان تجارتی قرضوں کا پرانا تجزیہ مندرجہ ذیل ہے۔

| 2019ء | 2020ء | |
|---|---|---|
| (ہزار روپے) | | |
| 786,438 | 347,202 | 6 مہینے تک |
| 490,577 | 81,633 | 1 تا 6 ماہ |
| 349,894 | 149,932 | 6 مہینے سے زائد |
| 1,626,909 | 578,767 | |

13 **قرضے اور پیشگیاں - اچھے، محفوظ**

| 2019ء | 2020ء | نوٹ | |
|---|---|---|---|
| 68,956 | 75,037 | 8 | طویل مدتی قرضوں کا جاریہ حصہ |
| 62,143 | 23,856 | 13.1 | ملازمین کی پیشگیاں |
| 131,099 | 98,893 | | |

13.1 اخراجات پر ملازمین کو دی گئی ایڈوانس کی نمائندگی کرتا ہے۔

14 **دیگر واجبات**

| 2019ء | 2020ء | نوٹ | |
|---|---|---|---|
| 1,380,029 | 1,380,029 | 14.1 | پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیاں |
| | | | قیمت کے تفرق کے دعوے |
| 295,733 | 295,733 | 14.2 | -درآمدی خریداریوں پر |
| 343,584 | 343,584 | 14.3 | -ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) پر |
| 1,961,211 | 1,961,211 | 14.4 | -درآمدی موٹر گیسولین پر |
| 44,413 | 44,413 | 14.5 | کسٹم ڈیوٹی پر واجبات |
| - | 104,616 | 14.6 | قابلِ واپسی سیلز ٹیکس |
| 447,295 | 802,899 | | اندرونِ ملک بوجھ کو مساوی کرنے کا نظام |
| 1,019,101 | 1,095,008 | 14.7 | متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجبات |
| 11,346 | 18,712 | | ایک معاون کمپنی-پیپکو کی جانب سے واجب الادا لاگتِ خدمت |
| 15,185 | 15,185 | | ملازمین کے منافعوں میں شراکت کا فنڈ |
| 1,944,059 | 915,189 | | آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے واجبات |
| 1,020,214 | 1,020,214 | 14.8/ 23.1.2 | **ٹیکس واجبات** |
| 59,076 | 162,992 | | لیٹر آف کریڈٹ پر سود |
| 468,253 | 415,682 | | دیگر |
| 9,009,499 | 8,575,467 | | |
| (992,672) | (958,844) | 14.9 | ضرر پر فراہمی |
| 8,016,827 | 7,616,623 | | |

14.1 بشمول 1369560 ہزار روپے کی پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی (31 دسمبر 2019ء; 1369560 ہزار روپے) جو جون 2007ء سے برآمدی سیلز پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہے۔ 2011ء کے دوران کمپنی نے ان کے تصفیے کے لیے حکومتِ پاکستان کے وفاقی دفترِ محاصل (ایف بی آر) سے رابطہ کیا۔ ایف بی آر نے بعض دستاویزات طلب کیں جو کمپنی نے فراہم کردیں۔ ایف بی آر نے 938866 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق لارج ٹیکس پیئر یونٹ (ایل ٹی یو) کے ذریعے کی، جس کے حوالے سے 2014ء میں چیک وصول ہوئے۔ 2015ء کے دوران حکام کی جانب سے 182004 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق کا عمل کیا گیا تاہم اب تک ادائیگی نہیں کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ 2016ء کے دوران ایف بی آر کے ذریعے کسٹم اسٹیشن طورخم نے 851330 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق مکمل کروائی۔ تاہم، بیلنس شیٹ کے مطابق اس کی بھی اب تک ایف بی آر کی جانب سے منظوری نہیں ہوئی ہے۔ مزید برآں، باقی ماندہ دعوے بھی تصدیق کے مرحلے میں ہیں اور کمپنی پُرامید ہے کہ ایف بی آر کی تصدیق کے بعد پوری رقم کی بازیابی کروالی جائے گی۔

14.2 1990ء تا 2001ء کے دوران درآمدات پر قیمت کے تفرق اور سابقہ ریفائنری قیمت پر براہِ راست اور ریٹیل سیلز پر حکومت کی جانب سے واجب الادا رقم ظاہر کی گئی ہے۔ کمپنی اس معاملے پر حکومتِ پاکستان کے ساتھ فعال طور پر رابطے میں ہے اور رقم کی مکمل بازیابی کے لیے پُرامید ہے۔

14.3 عام صارفین کے لیے آئل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے حوالے سے پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کے لیے اس میں زرِ اعانت دینے کے حکومتِ پاکستان کے قیمتوں کے اعلان پر مقامی / درآمدی ایچ ایس ڈی کی خریداری پر قیمت کے تفرق پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے دعوے کا ظاہر کرتا ہے۔ کمپنی اس معاملے پر حکومتِ پاکستان کے ساتھ فعال طور پر رابطے میں ہے اور رقم کی مکمل بازیابی کے لیے پُرامید ہے۔

14.4 کمپنی کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد پر قیمت کے تفرق کے دعووں میں کمپنی کے حصے کو ظاہر کرتا ہے، جو لینڈڈ لاگت اور اوگرا کی اعلان کردہ سابقہ ریفائنری قیمتوں کے مابین فرق ہے۔ 2007ء میں بڑھتی ہوئی ملکی طلب کو پورا کرنے کے لیے اوگرا کے ڈائریکٹر جنرل کی سربراہی میں ایک میٹنگ میں کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں سے موٹر گیسولین کی درآمد کا کہا گیا تھا۔ جس پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے وزارتِ پٹرولیم وقدرتی ذخائر سے قیمت بندی کے طریقہ کار کے ایک پروپوزل کے ساتھ رابطہ کیا تھا، جس میں صارف کے لیے موٹر گیسولین کی قیمت ایکس ریفائنری (درآمدی پیریٹی) قیمت اور درآمدی مصنوعات کی لینڈڈ قیمت کے بہ وزن اوسط پر معین کرنے کے تجویز دی گئی تھی۔ وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر کی جانب سے کسی ردعمل کے نہ ہونے کے باوجود کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے صنعت کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد جاری رکھی، کیونکہ انھیں اعتماد تھا کہ موٹر گیسولین پر قیمت کے تفرق کا تصفیہ پہلے کی طرح ہو جائے گا، جو کسٹم میں کارگو کے بھرنے کے وقت ایکس ریفائنری اور درآمدی لاگت کے درمیان تفرق پر مبنی ہو گا، کیونکہ یہ درآمدات وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر کی ہدایات پر ہی کی جارہی تھیں۔

2009ء کے دوران کمپنی نے دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ مل کر ایک مراسلے بتاریخ 23 جولائی 2009ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں دعووں کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 02 اکتوبر 2009ء کو وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غوروخوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعویٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے 31 مئی 2011ء تک دعووں کی آڈٹ شدہ رپورٹس جمع کروائیں جن کی رقم 2411661 ہزار روپے تھی۔ اس کے نتیجے میں کمپنی کو ان دعووں کے ضمن میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے 454000 ہزار روپے کی رقم موصول ہوئی تھی۔ اس مالی صورتِ حال کی تاریخ تک باقی ماندہ 1957661 ہزار روپے اب بھی واجب الادا ہیں۔

2012ء میں، بڑھتی ہوئی مقامی طلب کو پورا کرنے کے لئے، وزارت کی ہدایت پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے ایک بار پھر موٹر گیسولین درآمد کی۔ کمپنی نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ ایک بار پھر حکومتِ پاکستان سے رجوع کیا کہ قیمتوں کے طریقہ کار میں گیلپ کارگو پر ہائی پریمیم کو شامل کیا جائے۔ وزارت نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی تجویز کو قبول کیا اور آئی ایف ای ایم میکانزم کے ذریعہ درآمد شدہ موٹر گیسولین کے اصل پریمیم تفریق کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے اپنے ہدایت نامے پی ایل-3 (457)/2012ء-43 بتاریخ 30 جون 2012ء کے ذریعے اوگرا کو ہدایت کی۔ 2013ء کے دوران کمپنی نے ایک مراسلے بتاریخ 20 مئی 2013ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں 109896 ہزار روپے کے دعوے کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 6 جون 2013ء کو وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غوروخوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعویٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے دعوے کی آڈٹ شدہ رپورٹ جمع کروادی۔ 2017ء کے دوران مذکورہ بالا وزارت کے ہدایت نامے پر آئی ایف ای ایم طریقہ کار کے ذریعے 71844 ہزار روپوں کے مجموعی دعووں کا تصفیہ کیا گیا۔ 2018ء میں آئی ایف ای ایم طریقہ کار کے ذریعے مزید 38052 ہزار روپوں کے مجموعی دعووں کا تصفیہ کیا گیا۔

کمپنی اس معاملے میں دیگر او ایم سیز اور آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (او سی اے سی) کے ساتھ مل کر وزارت سے رابطے میں ہے اور مکمل رقم کی بازیابی کے لیے پُرامید ہے۔

14.5 وزارت مالیات کی جانب سے فنانس ایکٹ 2016ء بتاریخ 24 جون 2016ء کے ذریعے خام تیل، ہائی اسپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین کی درآمد پر، 25 جون 2016ء سے مؤثر کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کے سلسلے میں واجبات ظاہر کرتا ہے۔ پراڈکٹ کی قیمت بندی کے فارمولے کے تحت آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر صارفین سے وہی لاگتی عناصر اور ڈیوٹیاں بازیاب کروائے جن کی قیمتوں کی اطلاع ماہانہ بنیادوں پر دی جاتی ہے۔ تاہم کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کا اثر جولائی 2016ء میں اوگرا کی جانب سے جاری کی گئی قیمت کی اطلاع میں شامل نہیں کی گئی، جس کے نتیجے میں حکومتِ پاکستان کے ذمے کسٹم ڈیوٹی پر قابلِ ادا واجبات عائد ہوگئے۔ کمپنی نے درج بالا بیلنس کی حکومتِ پاکستان سے بازیابی کے لیے اس معاملے کو او سی اے سی کے سامنے اٹھایا اور اس سلسلے میں رقوم کی بازیابی کے لیے پُرامید ہے۔

14.6 بشمول برآمدی سیلز پر واجب الادا سیلز ٹیکس جو اکتوبر 2005ء تا ستمبر 2006ء اور جنوری 2008ء تا اگست 2011ء کی مدت میں بڑھ کر بالترتیب 663045 ہزار روپے اور 642996 ہزار روپے ہو گیا۔ 2017ء کے دوران ٹیکس حکام نے 440378 ہزار روپے کے ری فنڈز کی تصدیق مکمل کرلی جو موصول ہو چکی ہے۔ ری فنڈز کے باقی ماندہ دعووں کے لیے کمپنی بازیابی کے لیے سرگرمی سے متحرک ہے۔

14.7 دورانِ سال کسی بھی وقت متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجب الادا زیادہ سے زیادہ مجموعی رقم جس کا مہینے کے اختتام پر میزانیہ اور متعلقہ فریقوں کے واجبات کی فرسودگی سے تخمینہ لگایا جاتا ہے، درج ذیل ہیں:

| | مہینے کے اختتام پر زیادہ سے زیادہ مجموعی واجبات | نہ گزشتہ واجب نہ مضرت | گزشتہ واجب<br>1 ماہ تک | <br>1 تا 6 ماہ | <br>6 ماہ سے زائد | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | ----------------- | -----(ہزار روپے)----- | ----------------- | ----------------- | | |
| شیل ایوی ایشن لمیٹڈ (نوٹ 14.7.7) | **68,849** | - | - | - | - | **-** | 175,000 |
| شیل انٹرنیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ | **897,014** | - | - | 202,333 | 692,319 | **894,652** | 660,088 |
| شیل انٹرنیشنل لمیٹڈ | **54,407** | - | - | - | 51,509 | **51,509** | 49,732 |
| شیل نیڈرلینڈ بی وی | **467** | - | - | - | 467 | **467** | 467 |
| شیل انٹرنیشنل بی وی | **19,496** | - | - | - | 19,496 | **19,496** | 18,210 |
| فلی پیناس شیل پٹرولیم کارپوریشن | **3,760** | - | - | - | - | **-** | 3,760 |
| آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل | **4,495** | - | - | - | 885 | **885** | 17,409 |
| شیل انرجی پاکستان (ایس ایم سی پرائیویٹ) لمیٹڈ | **33,564** | 33,564 | - | - | - | **33,564** | - |
| شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ لمیٹڈ | **94,435** | - | - | - | 94,435 | **94,435** | 94,435 |
| | | 33,564 | - | 202,333 | 859,111 | **1,095,008** | 1,019,101 |

14.7.1 کمپنی کی جانب سے شیل ایوی ایشن لمیٹڈ کے ذریعے صارفین سے بازیابی کے ضمن میں خالص وصولی پر مشتمل ہے۔

14.8 2013ء میں، ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر) نے اپیلٹ ٹریبونل ان لینڈ ریونیو (اے ٹی آئی آر) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے، ٹیکس سال 2006ء کے سلسلے میں ڈینووکارروائی مکمل کی اور 425514 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر ہائی اسپیڈ ڈیزل کی درآمد پر شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ (ایس آئی ٹی ایم ای) کو دیے گئے پریمیم کی عدم دستیابی سے متعلق ہے جبکہ اسے غیر مقیم کی ادائیگی کے طور پر رکھتے ہوئے کمپنی انکم ٹیکس آرڈیننس کے سیکشن 152 کے تحت ٹیکس میں کٹوتی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ جس کے مطابق مذکورہ بالا آرڈر کے جواب میں کمپنی نے 301167 ہزار روپے کی رقم جمع کروائی جبکہ 111785 ہزار روپے کی رقم کا سیلز ٹیکس ری فنڈ میں تصفیہ کیا گیا۔ مزید بر آں، آرڈر میں موجود بعض واضح غلطیوں کی اصلاح کے لیے ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی گئی تھی جسے قبول کر لیا گیا ہے اور اس کو عملی شکل دی گئی ہے۔ کمپنی نے مذکورہ بالا آرڈر کے خلاف بھی سی آئی آر (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی تھی جس نے 2 فروری 2015ء کو اپنے آرڈر میں ڈی سی آئی آر کے ذریعہ منظور کردہ حکم کو برقرار رکھا ہے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر سے پہلے اس کے خلاف ایک اپیل دائر کی ہے جو سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔ کمپنی، اپنے ٹیکس مشیروں کے مشورے پر اپیلٹ کی سطح پر سازگار نتائج کی توقع کرتی ہے اور مذکورہ بالا حکم کے تحت ہونے والے واجبات کے امکان میں کمی پر غور کرتی ہے۔

| | | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|---|
| | | | ----------------- | -----(ہزار روپے)----- |
| 14.9 | **مضرت کی فراہمی** | | | |
| | سال کے آغاز پر بیلنس | | **992,672** | 405,225 |
| | آئی ایف آر ایس 16 کے ابتدائی اطلاق کا اثر | | – | 558,925 |
| | | | **992,672** | 964,150 |
| | استرداد / سال کے دوران فراہمی | 29 | **(33,828)** | 28,522 |
| | سال کے اختتام پر بیلنس | | **958,844** | 992,672 |
| 15 | **نقد اور بینک بیلنس** | | | |
| | دستیاب نقد | | **9,141** | 10,395 |
| | بینک بیلنس | | | |
| | - جاریہ کھاتے | | **2,336,169** | 2,164,731 |
| | - بچت کھاتے | 15.1 | **197,566** | 144,420 |
| | | | **2,533,735** | 2,309,151 |
| | | | **2,542,876** | |

15.1 ان سود کی شرحیں 5.50 فیصد (2019ء: 11.25 فیصد تا 11.35 فیصد) سالانہ تک ہیں۔

16 **سرمایہ حصص**

**مجاز سرمایہ حصص**

| 2020ء | 2019ء | | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|---|
| ------------(ہزار روپے)------------ | | عام شیئر 10/- روپے ہر ایک کے لیے | (حصص کی تعداد) | |
| **300,000,000** | 150,000,000 | **جاری کردہ اختیار کردہ اداشدہ سرمایہ** | **3,000,000** | 1,500,000 |
| | | عام شیئر 10/- روپے ہر ایک کے لیے | | |
| **23,481,000** | 23,481,000 | مکمل طور پر نقد میں ادا کیا گیا | **234,810** | 234,810 |
| **83,531,331** | 83,531,331 | مکمل اداشدہ بونس شیئرز کے طور پر جاری کردہ | **835,315** | 835,315 |
| **107,012,331** | 107,012,331 | | **1,070,125** | 1,070,125 |

16.1 مالی پوزیشن کے بیانات کی تاریخ پر امیڈیٹ پیرنٹ کے عام حصص (شیئرز) 81,443,702 (2019ء 81,443,702) تھے۔

16.2 حقوقِ رائے دہی، بورڈ کا انتخاب، حقِ استرداد، بلاک رائے دہی شیئر ہولڈنگ کے تناسب میں ہے۔

16.3 بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 16 نومبر 2020ء کو اپنے اجلاس میں کمپنی کے مجاز شیئر کیپیٹل کو 1،500،000 ہزار سے روپے سے بڑھا کر 3،000،000 ہزار روپے کرنے کی سفارش کی جو حصص یافتگان کی مطلوبہ منظوری حاصل کرنے سے مشروط ہے۔ 09 دسمبر 2020ء کو ہونے والی غیر معمولی جنرل میٹنگ (ای او جی ایم) میں شیئر ہولڈرز نے مجاز شیئر کیپیٹل میں تجویز کردہ اضافے کی منظوری دے دی۔

| 17 **اثاثوں کی واپسی کی پابندی** | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | ---(ہزار روپے)--- | |
| سال کے آغاز پر بیلنس | | **138,322** | 130,983 |
| واجبہ کا استرداد | 29 | **(91)** | (342) |
| تخمینے کا ردوبدل | 17.1 | **14,734** | (2,585) |
| اخراجات | 30 | **4,783** | 10,266 |
| | | **19,517** | 7,681 |
| سال کے اختتام پر بیلنس | | **157,748** | 138,322 |

17.1 تخمینہ کاردوبدل اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کو حل کرنے کے لیے درکار وسائل کے مستقبل کے اخراجات کا تخمینہ لگانے کے لیے استعمال ہونے والی رعایت اور اور مہنگائی کی شرح میں ردوبدل کے اثر کی نمائندگی کرتا ہے۔

| 18 **طویل مدتی واجبات - محفوظ** | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | ---(ہزار روپے)--- | |
| طویل مدتی قرضے | | **4,000,000** | - |
| طویل مدتی قرضے کا حالیہ حصہ | | - | - |
| | 18.1 | **4,000,000** | - |

18.1 یہ دورانِ مدت ایک کمرشل بینک سے 5 سالہ مدت کے لیے سہ ماہی کائبور پلس 0.05 فیصد قابلِ ادائیگی پر حاصل کیے گئے 4000000 ہزار روپے (2019ء: ندارد) کے طویل مدتی قرضے کی مجموعی سہولت کا اظہار کرتا ہے جس میں سے 400000 ہزار روپے مدت کے اختتام پر غیر مستعمل رہے۔ یہ قرضہ کمپنی کے موجودہ اور مستقبل میں زیرِ تجارت اثاثوں کی مفروضوں محفوظ بنایا گیا۔

| 19 **طویل مدتی لیز واجبات** | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | ---(ہزار روپے)--- | |
| سال کے آغاز پر بیلنس | | **4,125,377** | |
| آئی ایف آر ایس 9 کے ابتدائی اطلاق کا اثر | | - | 2,716,226 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| دورانِ سال اضافہ | | **950,778** | 1,836,278 |
| سود میں اضافہ | 30 | **468,489** | 412,603 |
| اداشدہ لیز کے کرائے | | **(592,639)** | (839,730) |
| سال کے اختتام پر بیلنس | | **4,952,005** | 4,125,377 |
| طویل مدتی واجبات کا حالیہ حصہ | | **742,959** | 449,903 |
| طویل مدتی اجارہ واجبات | | **4,209,046** | 3,675,474 |

19.1 **عرصیت کا تجزیہ**

| | | |
|---|---|---|
| مجموعی لیز واجبات۔کم از کم لیز ادائیگی | | |
| ایک سال تک | **787,891** | 473,326 |
| ایک سال سے زائد لیکن پانچ سال سے کم | **2,758,013** | 2,417,689 |
| پانچ سال سے زائد | **5,946,187** | 5,359,066 |
| | **9,492,091** | 8,250,081 |
| مستقبل کی مالکاری | **(4,540,086)** | (4,124,704) |
| لیز واجبات کی مالکاری کی موجودہ مالیت | **4,952,005** | 4,125,377 |

19.2 کمپنی نے قلیل مدتی لیز کے سلسلے میں لیز واجبات کی پیمائش میں کوئی روپے شامل نہیں کیے ہیں (2019ء:507،12 ہزار روپے)۔

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| 20 **تجارتی و دیگر واجبات** | | | |
| قرض خواہ | 20.1 | **30,741,316** | 26,481,720 |
| واجب الحصول واجبات | 20.2 | **6,984,682** | 10,376,370 |
| محفوظ امانتیں | 20.3 | **341,037** | 396,442 |
| صارفین کی جانب سے وصول کی گئی پیشگی رقوم (معاہدوں پر مبنی واجبات) | | **477,997** | 543,942 |
| ریٹائرمنٹ پر عملے کے لیے فوائد کی اسکیم | 33.1.12 | **87,919** | 20,878 |
| ملازمین کے لیے رفاہی فنڈز | | **316,220** | 335,361 |
| عملے کو ملازمت سے فارغ کرنے کے منصوبے کی فراہمی | 20.4 | **59,800** | 19,972 |
| سیلز ٹیکس واجبات | 14.6 | **-** | 319,330 |
| دیگر واجبات | | **14,416** | 2,069 |
| | | **39,023,387** | 38,496,084 |

20.1 **مندرجہ ذیل منسلک کمپنیوں کی واجب الادا رقم شامل ہے۔**

| | | |
|---|---|---|
| شیل گلوبل سولیوشن (ملائیشیا) پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ | **4,863** | 41,852 |
| شیل مارکیٹس (مشرق وسطی) لمیٹڈ | **20,308** | 14,278 |
| شیل پولسکا ایس پی زیڈ او او اوڈزیال ڈبلیو کراکوی۔ | **3,600** | 3,180 |
| شیل ٹریژری سنٹر ایسٹ (پی ٹی ای) لمیٹڈ۔ | **27,012** | 6,193 |
| شیل کمپنی آف تھائی لینڈ لمیٹڈ | **-** | 4,957 |
| شیل گلوبل سولیوشنز انٹرنیشنل بی وی | **97,857** | 22,603 |
| شیل ملائیشیا ٹریڈنگ | **35,820** | 33,971 |
| برونائی شیل پٹرولیم کمپنی | **419** | 406 |
| سعودی عربین مارکیٹ شیل | **886** | 858 |
| شیل کینیڈا پروڈکٹس لمیٹڈ | **1,455** | 1,410 |

| | | |
|---|---|---|
| شیل کمپنیز آف انڈونیشیا | **3** | 3 |
| شیل ڈاؤن اسٹریم جنوبی افریقہ (پرائیویٹ) لمیٹڈ۔ | **1,798** | 1,742 |
| شیل نیڈرلینڈ سیلز کمپنی بی وی | **6,338** | 6,141 |
| شیل عمان مارکیٹنگ کمپنی ایس اے او جی | **3,683** | 3,498 |
| یورو شیل کارڈز بی وی | **58,531** | 194,933 |
| شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی | **2,651,134** | 1,687,482 |
| شیل ایسٹرن ٹریڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ | **1,020,696** | 418,872 |
| شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل بی وی | **19,944** | 465,681 |
| شیل انٹرنیشنل بی وی | **1,400,303** | 782,144 |
| شیل انٹرنیشنل ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن بی وی | **800** | 775 |
| شیل انٹرنیشنل لمیٹڈ | **127,753** | 67,152 |
| شیل انٹرنیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ | **10,527,701** | 7,617,063 |
| شیل لبریکینٹس مصر۔ | **-** | 3,019 |
| شیل پیپلز سروسز ایشیا پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ | **97,682** | 91,790 |
| شیل مشترکہ خدمات (ایشیا) بی وی | **30,891** | 29,931 |
| شیل اور ٹرکاس پٹرول اے ایس | **25,928** | 6,247 |
| شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ لمیٹڈ | **2,852,927** | 7,717,091 |
| شیل لبریکینٹس سپلائی کمپنی بی وی | **707,738** | 261,661 |
| شیل انڈیا مارکیٹس پرائیویٹ لمیٹڈ | **914** | 3,444 |
| شیل ہانگ کانگ لمیٹڈ | **-** | 34,098 |
| شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ | **1,939** | 1,879 |
| فلی پیناس شیل پٹرولیم کارپوریشن | **462** | 447 |
| شیل آئل کمپنی۔ | **38,262** | 25,758 |
| شیل ایوی ایشن لمیٹڈ | **32,288** | - |
| سائیٹکو ٹریڈنگ سنگاپور | **3,644,187** | - |
| بیلجیئم شیل ایس اے | **1,896** | - |
| شیل چائنا لمیٹڈ | **8,959** | - |
| شیل ایسٹرن پٹرولیم (پی ٹی ای) لمیٹڈ | **1,013** | - |
| شیل ڈیوٹ لینڈ آئل جی ایم بی | **6,918** | - |
| شیل یو کے آئل پروڈکٹس لمیٹڈ | **3,336** | - |
| آغا خان ہسپتال اور میڈیکل کالج فاؤنڈیشن | **453** | 105 |
| | **23,466,697** | 19,550,664 |

**20.2** بشمول معاون کمپنیوں کی مد میں حاصل کیے گئے 601809 ہزار روپے (2019ء: 2684345)

**20.3** سیکورٹی ڈپازٹ نان انٹرسٹ پر مبنی ہیں اور معاہدوں کے خاتمے پر قابلِ واپسی ہیں اور اس میں متعلقہ معاہدوں کی شرائط کے تحت کمپنی کو ملنے والی امانتیں بھی شامل ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| ریٹیل سائٹ پر ڈیلر | | **152,802** | 211,074 |
| شیل کارڈ ہولڈر | | **188,235** | 185,368 |
| | 20.3.1 | **341,037** | 396,442 |

20.3.1 معاہدے کی شرائط کے مطابق، کمپنی ایکٹ کے سیکشن 217 کی دفعات کے مطابق ڈپازٹس کو معمول کے کاروبار میں استعمال کر سکتی ہے۔

20.4 یہ عملے کی اضافی فراہمی کے انتظامی جائزے پر مبنی ہے۔

21 **حصولی مارک اپ**

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | ---(ہزار روپے)--- | |
| مارک اپ کے انتظام کے تحت جاری قرضے | | **736** | 8,760 |
| قلیل مدتی قرضے | | **1,200** | 2,987 |
| | | **1,936** | 11,747 |

22 **قلیل مدتی قرض گیریاں - محفوظ**

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | ---(ہزار روپے)--- | |
| قلیل مدتی قرضے | 22.1 | **6,150,000** | 7,940,000 |
| مارک اپ کے انتظام کے تحت جاری قرضے | 22.2 | **510** | 214,343 |
| | | **6,150,510** | 8,154,343 |

22.1 کمرشل بینک سے حاصل کردہ قرض کی نمائندگی کرتا ہے۔ جو مجموعی طور پر 6،150،000 ہزار روپے (2019ء: 7،940،000 ہزار روپے) اور جن کی مندرجہ مارک اپ شرح 7.12 فیصد سالانہ ہے (2019ء: 13.70 فیصد اور 13.95 فیصد سالانہ)۔ یہ قرض کمپنی کے اسٹاک ان ٹریڈ، تجارتی قرضوں اور دیگر وصولی کی قیاس آرائی کے ذریعے حاصل کیے گئے۔ سال کے اختتام کے بعد، کمپنی نے پوری رقم واپس کر دی۔

22.2 مختلف کمرشل بینکوں سے حاصل کی گئی سہولیات کی نمائندگی کرتا ہے جو مجموعی طور پر 20،600،000 ہزار روپے ہیں (2019ء: 19،100،000 ہزار روپے)۔ سال کے دوران حاصل کردہ قلیل مدتی قرضے اور سال کے آخر میں بقایاجات بھی اسی سہولت کے تحت حاصل کیے گئے تھے۔ یہ مندرجہ مارک اپ میں 1 مہینہ کائبور پلس 0.10 فیصد سے لے کر 0.35 فیصد (2019ء 1 مہینہ کائبور پلس 0.10 فیصد تا 0.95 فیصد) تک ہے۔ یہ انتظامات کمپنی کے موجودہ اور مستقبل کے اسٹاک ان ٹریڈ، تجارتی قرضوں اور دیگر وصولی کی قیاس آرائی کے ذریعے حاصل کیے گئے ہیں۔

23 **اتفاقی مصارف اور معاہدے**

23.1 **اتفاقی مصارف**

23.1.1 **انفراسٹرکچر فیس**

سندھ فنانس ایکٹ 1994ء نے صوبہ سندھ میں سمندری یا ہوا کے ذریعے داخل ہونے یا جانے والے تمام سامان کی C&F قیمت کے 0.5 فیصد کی شرح پر انفراسٹرکچر فیس عائد کرنے کا مشورہ دیا۔ اس کے بعد، سندھ اسمبلی نے سندھ فنانس ایکٹ، 1994ء کی قانون سازی کے ذریعے سندھ فنانس ایکٹ، 1994ء میں ترمیم کی جس کے مطابق انفراسٹرکچر فیس مال کی کل قیمت کے 0.90 سے 0.95 حد تک ہو گی جیسا کہ سامان کے خالص وزن کے مختلف سلیب کے حوالے کسٹم اتھارٹیز کی طرف سے پلس ایک پیسہ فی کلومیٹر ہے۔

کمپنی اور کئی دیگر افراد نے آئینی درخواستوں میں لیوی کو سندھ ہائی کورٹ میں چیلنج کیا۔ ان درخواستوں کو اس لیے خارج کر دیا گیا کہ ان کے زیر التوا کے دوران، حکومت سندھ نے ایک آرڈیننس کے ذریعے لیوی کی نوعیت کو تبدیل کر دیا۔ اس لیے کمپنی اور دیگر نے ترمیم شدہ آرڈیننس کو چیلنج کرتے ہوئے سندھ ہائی کورٹ میں سول مقدمات دائر کیے۔ تاہم، یہ مقدمات اکتوبر 2003ء میں بھی خارج کر دیے گئے تھے۔ تمام مدعیوں نے برخاستگی کے خلاف انٹرا کورٹ اپیلوں کو ترجیح دی۔ ہائیکورٹ نے انٹرا کورٹ اپیلوں کا فیصلہ ستمبر 2008ء میں کیا تھا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ یہ لیوی صرف 12 دسمبر 2006ء کے بعد سے درست ہے اور اس تاریخ سے قبل نہیں۔ مذکورہ فیصلے کے خلاف کمپنی اور حکومت سندھ نے معزز سپریم کورٹ آف پاکستان کے سامنے الگ الگ اپیلیں دائر کیں۔

2011 میں، سندھ حکومت نے اس درخواست پر غیر مشروط طور پر اپنی اپیلیں واپس لے لیں کہ سندھ اسمبلی نے سندھ فنانس (ترمیمی) ایکٹ، 2009ء کو قانون بنایا تھا، 1994ء سے سابقہ اثر کے ساتھ انفراسٹرکچر فیس وصول کی تھی۔ تاہم نئی قانون سازی کی روشنی میں، کمپنی اور دیگر کو ہدایت کی کہ وہ ہائی کورٹ کے سامنے اسے چیلنج کرنے کے لیے نئی درخواستیں دائر کریں اور ہائی کورٹ کے پہلے حکم کو کالعدم قرار دیں۔

دائر کردہ تازہ درخواستوں پر ہائی کورٹ نے ایک عبوری حکم جاری کیا جس میں ہدایت کی گئی کہ 27 دسمبر 2006ء تک منظور شدہ سامان کے لیے دی گئی کوئی بھی بینک گارنٹی / سیکورٹی واپس کی جائے اور اس کے بعد کی مدت کے لیے گارنٹی یا سیکیورٹیز جو کہ کلیئر کی گئی شپمنٹس کے لیے دی گئی ہیں کو بھنوایا جائے اور بقیہ بیلنس درخواستوں کے نمٹانے تک برقرار رکھا جائے گا۔ آئندہ کی کلیئرنس کے لیے، کمپنی کو فیس کی 50 فیصد رقم ادا کرنے اور بیلنس کی رقم کے لیے گارنٹی / سیکورٹی فراہم کرنا ہو گی۔

2017ء میں، سندھ اسمبلی نے سندھ ڈویلپمنٹ اینڈ مینٹیننس آف انفراسٹرکچر سیس ایکٹ، 2017ء (ایس ڈی ایم آئی ایکٹ) کو یکم جولائی، 1994ء سے سابقہ اثر کے ساتھ منظور کیا۔ ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے ذریعے انفراسٹرکچر فیس کی حد کو 1.10 سے بڑھا 1.15 فیصد کر دیا۔ خالص وزن کے مختلف سلیب کے ضمن میں سامان کی قیمت کا اندازہ کسٹم اتھارٹیز کے مطابق ایک پیسہ فی کلومیٹر ہے۔ ایس ڈی ایم آئی ایکٹ نے سندھ فنانس ایکٹ 1994 کے تحت لگائے گئے سیس اور اس کے بعد کی ترامیم کو کی جگہ لے لی۔ سندھ فنانس ایکٹ 1994 اور اس کی ترامیم کے ذریعے عائد کیے گئے سیس کے خلاف دیے گئے ہائیکورٹ کے پہلے عبوری حکم کی تعمیل کے لیے، کمپنی اس میں شامل سیس کی رقم کا 50 فیصد ادا کرتی رہتی ہے اور بقایا رقم کے لیے بینک گارنٹی فراہم کرتی ہے۔

2018ء میں، کمپنی نے ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت سیس کے نفاذ کو چیلنج کرنے کے لیے سندھ ہائی کورٹ کے سامنے ایک رٹ پٹیشن دائر کی، جس کے خلاف حکم امتناعی دیا گیا ہے۔

دورانِ سال کمپنی کو متعلقہ حکام کی جانب سے ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت درآمد شدہ پٹرولیم مصنوعات پر لیوی یا سیس کی ادائیگی کے لیے ڈیمانڈ نوٹس موصول ہوئے۔ کمپنی نے مع دیگران، آئینی پٹیشن میں سیس کے عائد کیے جانے کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا جس کی بنیاد یہ تھی کہ ایس ڈی ایم آئی کا اطلاق ان پراڈکٹس پر نہیں ہوتا جن کی قیمتیں وفاقی قوانین کے تحت معین ہوں، نیز وفاقی قوانین کی جانب سے ریگولیٹ کی جانے والی پٹرولیم مصنوعات کی درآمدات یا برآمدات پر ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت کوئی سیس عائد کیے جانا یا جمع کرنا غیر قانونی ہے۔ ہائی کورٹ نے ایک عبوری حکم نامہ منظور کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مدعی مطالبے / جرمانے کے نوٹس کے تحت کمپنی کے خلاف کارروائی نہیں کر سکتے اور وہ کمپنی کی پٹرولیم مصنوعات کی قانونی درآمد / برآمد میں رکاوٹ پیدا نہیں کر سکتے۔

عدالت کی طرف سے دیے گئے اسٹے کے نتیجے میں کمپنی نے اس کی پوزیشن کا دوبارہ جائزہ لیا اور اسے قرضہ تسلیم بغیر، 31 دسمبر 2020ء تک جمع شدہ لیوی کا تخمینہ 153493 ہزار روپے لگایا ہے (2019ء: 141493 ہزار روپے)۔ تاہم، مجموعی فیس کی وجہ سے کوئی ذمہ داری، اگر ہے تو، اس کا پتا ابھی کمپنی میں اس کے اطلاق کی حد سے متعلق غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے نہیں ہو سکتا ہے۔

مینجمنٹ، اپنے قانونی مشیر کی رائے کی بنیاد پر، ایک ساز گار نتیجے کے لیے پر یقین ہے اور اس کے مطابق ان مالی بیانات میں لیوی کے خلاف کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

### 23.1.2 ٹیکس

2011 میں، کمپنی کو ٹیکس حکام کی جانب سے ٹیکس سال 2008ء کے حوالے سے 109،735 ہزار روپے کا ڈیمانڈ آرڈر ملا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر مشترکہ اخراجات کے مختص کرنے اور تجارتی اور دیگر وصولیوں میں مضمرت کی فراہمی کے استرداد پر ٹیکس لگانے کے معاملے میں کے افسر کی طرف سے کئے گئے اضافے کی وجہ سے پیدا ہوا۔ مزید یہ کہ، جائزہ کرنے والے افسر نے کم از کم ٹیکس کے لیے گذشتہ برس ادا کیے گئے 482،685 ہزار روپے کے کریڈٹ کو بھی مسترد کر دیا تھا اور ٹیکس سال 2008 کے لیے ٹیکس واجبات قرار دیا۔ کمپنی نے اس کے بعد ریکارڈ سے ظاہر ہونے والی بعض غلطیوں کی اصلاح کے آرڈر کے خلاف درخواست دائر کی۔ ٹیکس آفیسر نے کمپنی کے مؤقف کو قبول کرتے ہوئے حکم کو آرڈر کی اصلاح کی اور ڈیمانڈ کو کم کر کے 150،527 ہزار روپے کر دیا۔ کمپنی نے مطالبے کے جواب میں 120،000 ہزار روپے کی رقم جمع کرائی اور احتجاج کے تحت اور کمشنر ان لینڈ ریونیو (سی آئی آر اپیلز) اور اس کے بعد اے ٹی آئی آر کے ساتھ اپیل دائر کی۔ بقیہ ڈیمانڈ کو ٹیکس حکام نے سیلز ٹیکس کی واپسی سے ایڈجسٹ کیا ہے۔ 2012ء میں، سی آئی آر اپیل اور اے ٹی آئی آر دونوں نے کمپنی کے خلاف کیس کا فیصلہ کیا۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے اس حکم کے جواب میں سندھ ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی جو سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔

2013ء میں سندھ ہائی کورٹ نے ایک اور کمپنی کے حوالے سے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے سیکشن 113(2)(c) پر اپیلٹ ٹریبونل کی تشریح کو کالعدم قرار دیا اور فیصلہ کیا کہ کم از کم ٹیکس آگے نہیں بڑھایا جا سکتا جہاں سال بھر کے نقصان کی وجہ سے کوئی ٹیکس ادا نہیں کیا گیا تھا اور نہ ہی گذشتہ سے پیوستہ نقصانات کو آگے بڑھایا گیا تھا۔ تاہم کمپنی کی انتظامیہ کا خیال ہے جس کی قانونی مشیر نے تائید کی ہے کہ مذکورہ بالا آرڈر درست نہیں ہے اور اگر سندھ ہائی کورٹ یہی فیصلہ کمپنی کو اپیل میں دیا گیا تو اسے سپریم کورٹ آف پاکستان کی طرف سے برقرار نہیں رکھا جائے گا جس سے کمپنی رجوع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، لہٰذا، کمپنی نے مطالبہ کے خلاف کی جانے والی ایڈجسٹمنٹ اور بطور وصولی 120،000 ہزار روپے کے ڈپازٹ پر غور جاری رکھا ہے۔ اور اس کو 'دیگر واجبات میں شامل کیا گیا ہے۔

23.1.2.2 2012ء میں، کمپنی کو ٹیکس سال 2004ء کے حوالے سے ٹیکس حکام سے ڈیمانڈ آرڈر موصول ہوا جس کی رقم 1،61،057 ہزار روپے تھی۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر مشترکہ اخراجات کی تقسیم کے حوالے سے تعیناتی افسر کی جانب سے کیے گئے اضافے، سافٹ ویئر کی لاگت کو ریونیو اخراجات کے طور پر دعویٰ کرنے اور آزاد کشمیر سے حاصل ہونے والی آمدنی کے حوالے سے کریڈٹ کے نامنظور ہونے کی وجہ سے پیدا ہوا۔ کمپنی نے آرڈر کے جواب میں 29،106 ہزار روپے کی رقم جمع کرائی۔ اور ایک اصلاحی درخواست اور سی آئی آر اپیلوں کے ساتھ اپیل دائر کی۔ ٹیکس آفیسر نے آزاد کشمیر ٹیکس کریڈٹ اور سافٹ ویئر لاگت میں تخفیف پر جزوی ریلیف کی اجازت دینے والے حکم کی اصلاح کی جس سے پہلے ادا کیے 29،106 ہزار روپے کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹیکس کی طلب کو 109،895 ہزار روپے تک کم کیا گیا۔ اصلاح شدہ حکم کے جواب میں، کمپنی نے مزید 100،000 ہزار روپے جمع کرائے، اس طرح جمع شدہ کل رقم 129،106 ہزار روپے تک پہنچ جاتی ہے۔

2013ء میں، سی آئی آر اپیلوں نے اخراجات کی تقسیم کے حوالے سے ٹیکس آفیسر کے استعمال کی بنیاد کو درست قرار دیا تھا اور ٹیکس حکام کو ہدایت کی تھی کہ وہ مختص تناسب کا تعین کرنے کے لیے درست اعداد و شمار تیار کریں۔ سافٹ ویئر کی لاگت کو مسترد کرنے کے حوالے سے سی آئی آر اپیلوں نے ٹیکس حکام کو ہدایت کی تھی کہ وہ آنے والے برسوں کو نتیجہ خیز اثر دیں۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے سامنے سی آئی آر اپیل کے حکم کے خلاف اپیل دائر کی جس نے 07 دسمبر 2015ء کے ایک آرڈر کے ذریعے اخراجات کی تقسیم کے معاملے پر سی آئی آر اپیل کے فیصلے کی تصدیق کی۔

کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے حکم کے خلاف سندھ ہائی کورٹ میں ریفرنس دائر کیا۔ اس کے ساتھ ہی، اے ٹی آئی آر کے سامنے اس کے پہلے فیصلے پر نظر ثانی کے لیے متفرق درخواست دائر کی گئی۔ اے ٹی آئی آر نے 22 دسمبر 2016ء کے آرڈر کے ذریعے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کی اور اس بات سے اتفاق کیا کہ سول پٹیشن نمبر کے حوالے سے سپریم کورٹ آف پاکستان کا فیصلہ نمبر 1306 برائے 2014ء کو نظر انداز کیا گیا تھا۔ تاہم، اس نے محکمہ کے تنازعات کی دوبارہ سماعت کرنے اور اس کو دوبارہ ٹھیک کرنے کی ہدایات بھی دیں۔

اے ٹی آئی آر نے 27 فروری، 2019ء کے آرڈر کے ذریعے مقدمے کا فیصلہ کمپنی کے حق میں کیا ہے اور کارروائی کو کالعدم قرار دیتے ہوئے، غیر قانونی اور وقت کی پابندی کی وجہ سے پائیدار قرار نہیں دیا ہے۔ مزید یہ کہ 05 اپریل 2019ء کو ایک اپیل اثر آرڈر اے ٹی آئی آر آرڈر کو نافذ کرتے ہوئے محکمہ ٹیکس کی طرف سے منظور کیا گیا ہے، اس طرح 130،000 ہزار روپے کی واپسی کی تصدیق کی گئی ہے جو، کمپنی کی طرف سے 2012 میں جمع کی گئی رقم کی نمائندگی کرتا ہے۔

23.1.2.3 2015ء میں، ٹیکس حکام نے ٹیکس سال 2011ء کے انکم ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد 921،694،1 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر درآمدات پر SITME کو ادا کیے جانے والے پریمیم کی عدم ادائیگی، ٹیکنیکل سروس فیس کی عدم منظوری اور دیگر متعلقہ کمپنی کی ادائیگیوں کو مبینہ طور پر ٹیکس کی عدم ادائیگی اور اخراجات کی تقسیم کی وجہ سے پیدا ہوا۔ مزید برآں، گذشتہ برسوں کے غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات کو ٹیکس کی ذمہ داری کے حساب سے ایڈجسٹ نہیں کیا گیا۔ حکم کے جواب میں کمپنی نے اصلاح کی درخواست اور سی آئی آر اپیلوں کے ساتھ اپیل دائر کی۔ ٹیکس آفیسر نے اس حکم کی اصلاح کی جس سے گذشتہ برسوں کے غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات کی اجازت دی گئی اور اس طرح ڈیمانڈ کم ہو کر 144،250 ہزار روپے تک پہنچ گئی۔۔ نظر ثانی و اصلاح شدہ آرڈر میں اب بھی کچھ بے قاعدگیاں تھیں جن کے لیے کمپنی نے حکام کے پاس ایک اور اصلاحی درخواست دائر کی جسے حکام نے مسترد کر دیا۔ تاہم، کمپنی کی اپیل پر، سی آئی آر اپیل نے 9 ستمبر 2015ء کے اپیلٹ آرڈر کے ذریعے SITME کو ادا کیے جانے والے پریمیم کی عدم منظوری اور کمپنی کے حق میں ٹیکنیکل سروس فیس سمیت بیشتر امور کا فیصلہ کیا ہے، جبکہ برے قرضوں کی معافی کی تصدیق کی گئی۔ کمپنی اور محکمہ دونوں نے CIR اپیل کے فیصلے کے خلاف اپیلیں دائر کی ہیں۔ اے ٹی آئی آر نے 6 اپریل 2017ء کو اپنے فیصلے کے ذریعے دونوں اپیلوں کو نمٹا دیا جبکہ اخراجات کی تقسیم کے معاملے کو برقرار رکھتے ہوئے درآمدات پر SITME کو ادا کیے جانے والے پریمیم اور معین اثاثوں کے ضائع ہونے پر ہونے والے نقصان کو الگ کر دیا۔ مذکورہ فیصلے کے خلاف ایک ریفرنس درخواست کمپنی نے ہائی کورٹ میں دائر کی ہے۔

23.1.2.4 2016ء میں، ٹیکس حکام نے ٹیکس سال 2010ء کے انکم ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد 170،212،2 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر درآمدات پر SITME کو ادا کیے گئے پریمیم کی عدم ادائیگی، اخراجات کی تقسیم کی وجہ سے ناپسندیدگی اور ٹیکس کی عدم ادائیگی کی وجہ سے تکنیکی سروس فیس کی عدم منظوری کی وجہ سے پیدا ہوا۔ مزید برآں، گذشتہ برسوں کے غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات کو ٹیکس کی ذمہ داری کے حساب میں ایڈجسٹ نہیں کیا گیا ہے۔ کمپنی نے اصلاح کی درخواست اور سی آئی آر اپیلوں کے ساتھ اپیل دائر کی ہے۔ 31 اگست، 2016ء کے سی آئی آر اپیلوں نے اپیلٹ آرڈر کے ذریعے بیشتر مسائل پر سازگار فیصلہ دیا ہے سوائے خراب قرضوں کے اور قانونی مسائل جن کے خلاف کمپنی کی طرف سے اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی گئی ہے۔

23.1.2.5 2017ء میں، ٹیکس حکام نے ٹیکس سال 2015ء کے انکم ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد 126،5 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر اخراجات کی تقسیم اور معین اثاثوں کے تصرف پر ٹیکس کے نقصان کی عدم منظوری کی وجہ سے پیدا ہوا۔ حکم کے جواب میں کمپنی نے سی آئی آر اپیلوں کے ساتھ اپیل دائر کی ہے اور کیے گئے مطالبے پر سندھ ہائی کورٹ سے اسٹے بھی حاصل کر لیا ہے۔ سی آئی آر اپیلوں نے 3 جنوری 2018ء کا ایک اپیلٹ آرڈر جاری کیا، جس سے ایف ٹی آر کی آمدنی میں فروخت کی لاگت مختص کرنے کی وجہ سے پیدا ہونے والی طلب کو حذف کر دیا گیا، تاہم، سی آئی آر اپیلوں نے سپر ٹیکس اور ڈبلیو ڈبلیو ایف کے ٹیکس کو برقرار رکھا۔ ATIR کے سامنے اپیل کمپنی کی طرف سے دائر کی گئی ہے۔

23.1.2.6 2019ء میں، DCIR نے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے سیکشن 122 (5A) کے تحت 26 جنوری 2019ء کو ٹیکس سال 2013ء کے لیے ایک آرڈر منظور کیا جس سے بعض اخراجات کو مسترد کرتے ہوئے ٹیکس واجبات میں 493،471 ہزار روپے کا اضافہ ہوا۔۔ کمپنی نے DCIR کے سامنے اصلاح کے لیے ایک درخواست دائر کی اور DCIR کے حکم کے خلاف CIR اپیلوں کے ساتھ اپیل دائر کی۔ 04 اکتوبر، 2019ء کے حکم کے ذریعے سی آئی آر اپیلوں نے کمپنی کے حق میں کیس کا فیصلہ کیا ہے جس میں کچھ اخراجات کی اجازت دی گئی ہے۔ اس کے بعد، ڈی سی آئی آر نے سی آئی آر اپیلوں کے حکم کے خلاف اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی جو ابھی تک زیر التوا ہے۔

23.1.2.7 سال کے دوران، ٹیکس حکام نے 30 اپریل 2020ء کے آرڈر کے ذریعے ٹیکس سال 2014ء کی تشخیصی کارروائی کو حتمی شکل دیتے ہوئے، مستقبل میں کاروباری نقصانات، تکنیکی خدمات کی فیس، تنخواہ کے اخراجات اور گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ چارجز (جی آئی ڈی سی) 879،499 ہزار روپے کی مجموعی مانگ کو ایڈجسٹ کرنے کی اجازت نہیں دی۔۔ کمپنی نے اس کے خلاف کمشنر (اپیل) کے ساتھ ایک اپیل دائر کی ہے اور ساتھ ہی ساتھ پیشگی کاروباری نقصانات کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے محکمے کے ساتھ ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی ہے، کیونکہ نوٹس جاری ہونے کے وقت کمپنی کو اس کی عدم اجازت کا سامنا نہیں کرنا پڑا تھا۔ دائر کردہ اصلاحی درخواست پر اثر ڈالنے کے بعد، طلب کم ہو کر 475،49 ہزار روپے تک رہ جائے گی۔۔

23.1.2.8 سال کے دوران، کمپنی کو ٹیکس سال 2018ء کے سلسلے میں ڈی سی آئی آر سے ایک آرڈر ملا جس کی مالیت 146،302 ہزار روپے ہے۔۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر غیر ریٹیل صارفین کو فراہم کی جانے والی آن انوائس ڈسکاؤنٹ پر انکم ٹیکس نہ روکنے کی وجہ سے پیدا ہوا۔ کمپنی نے اس حکم کے جواب میں CIR اپیلوں کے ساتھ اپیل کی درخواست دائر کی اور بیک وقت سٹے آرڈر حاصل کر لیا۔

مذکورہ بالا امور (نوٹ 23.1.2.1 سے نوٹ 23.1.2.8) کی خصوصیات کی بنیاد پر کمپنی اپنے ٹیکس کنسلٹنٹ اور قانونی مشیروں کے مشورے کے مطابق، ان معاملات پر سازگار نتائج کی توقع رکھتی ہے اور اس کے مطابق ان مالی بیانات میں شامل نہیں کیا گیا۔

### 23.1.3 سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی

23.1.2.1 2011ء میں، ٹیکس حکام نے جولائی 2008ء سے جون 2009ء کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی آڈٹ کرنے کے بعد اور ستمبر اور اکتوبر 2008ء کی مدت کے لیے ریفنڈ آڈٹ کے بعد متعدد احکامات کے

ذریعے جرمانہ سمیت 1،843،529 ہزار سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی کے مطالبات کیے۔۔ 2012ء اور 2013ء میں، ٹیکس حکام نے جولائی 2009ء سے دسمبر 2009ء اور جنوری سے دسمبر 2011ء تک سیلز ٹیکس اور FED آڈٹ بھی کیا اور بشمول جرمانہ 1،093،370 ہزار روپے اور 2،902،486 ہزار روپے اضافی سیلز ٹیکس اور FED کے مطالبات پیش کیے۔۔

یہ مطالبات بنیادی طور پر ان وجوہات کی وجہ سے پیدا ہوئے (i) صفر ریٹڈ سپلائی کے خلاف ان پٹ ٹیکس کی اجازت نہ دینا۔ (ii) لائسنس فیس، گروپ سروس فیس اور ٹریڈ مارک اور منشور فیس پر ایف ای ڈی لگانا؛ (iii) گوشواروں اور مالیاتی بیانات کے مطابق آؤٹ پٹ سیلز ٹیکس میں فرق پر سیلز ٹیکس لگانا؛ (iv) لبریکینٹس پر سیلز ٹیکس جو ریٹیل قیمت کے بجائے سپلائی کی قیمت پر ادا کیا جاتا ہے جیسا کہ پیک پر ذکر کیا گیا ہے؛ اور (v) ان پٹ سیلز ٹیکس کی غیر قانونی ایڈ جسٹمنٹ۔

2012ء میں، ٹیکس حکام نے 173،799 ہزار روپے کی سیلز ٹیکس کی ڈیمانڈ کو ایڈ جسٹ کیا۔ جو کہ ستمبر 2008ء سے متعلق سیلز ٹیکس کی واپسی کے قابل ہے۔ مذکورہ بالا احکامات کے جواب میں کمپنی نے اپیلیں دائر کیں اور مطالبات کے خلاف سی آئی آر اپیلز، اے ٹی آئی آر اور سندھ ہائی کورٹ سے اسٹے مانگا۔ ستمبر اور اکتوبر 2008ء کی اپیلوں کا فیصلہ اے ٹی آئی آر نے کمپنی کے حق میں کیا جبکہ جولائی 2008ء سے جون 2009ء اور جولائی 2009ء سے دسمبر 2009ء کی اپیلوں کا فیصلہ سی آئی آر اپیلوں کے ذریعے کمپنی کے حق میں کیا گیا سوائے ڈیلروں کے جوائننگ فیس پر ایف ای ڈی جاری کرنے کے اور کمپنی کی ملکیت کمپنی سے چلنے والی (COCO) سائٹوں سے آمدنی کی اپیلوں کے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے ساتھ اس طرح کے معاملے پر اپیل دائر کی تھی جس نے نئے فیصلے کے لیے ٹیکس حکام کو معاملہ واپس بھیج دیا۔ 2015ء کے دوران اے ٹی آئی آر نے ٹیکس حکام کی جانب سے جولائی 2009ء سے دسمبر 2009ء کی مدت کے لیے دائر کی گئی اپیل کا بھی فیصلہ کیا جس میں اپیل میں شامل تمام مسائل کو دوبارہ جانچ کے لیے حکام کے حوالے کر دیا گیا۔

جنوری 2011ء سے دسمبر 2011ء کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس اپیل کا فیصلہ کرتے ہوئے سی آئی آر (اپیلز) نے اپیل میں شامل تمام معاملات کو الگ رکھا اور ٹیکس حکام کو ہدایت دی کہ وہ ان کی ہدایات کے مطابق دوبارہ سے جانچ کریں۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے سامنے اس معاملے پر ایک اپیل دائر کی، جس نے اپنے حکم میں، سی آئی آر (اپیلز) کے موقف کو برقرار رکھا ہے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے حکم کے جواب میں، سندھ ہائی کورٹ میں ایک ریفرنس درخواست دائر کی، جس نے ایک عبوری حکم کے ذریعے ٹیکس حکام کو حکم جاری کرنے سے روک دیا۔

2014ء میں، ٹیکس حکام نے ایک نوٹس جاری کیا جس میں جولائی 2012ء سے جون 2013ء کے دوران مختلف ایئرلائنز کو جیٹ فیول کی فراہمی کی قیمت پر سیلز ٹیکس لگانے کی تجویز دی گئی اور اس طرح 2،558،997 ہزار روپے کی ٹیکس مانگ بڑھانے کی تجویز دی گئی۔۔ کمپنی نے سندھ ہائیکورٹ میں ایک درخواست دائر کی، جس نے ایک عبوری عبوری حکم جاری کیا جس میں ٹیکس حکام کو حکم جاری کرنے سے روک دیا گیا۔

2015ء میں، ٹیکس حکام نے جنوری 2012ء سے دسمبر 2012ء کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دیتے ہوئے جنوری 2012ء سے جون 2012ء کے دوران جیٹ فیول کی فراہمی کی قیمت پر سیلز ٹیکس لگانے کی تجویز پیش کرتے ہوئے شوکاز نوٹس جاری کیا، جس میں ڈیمانڈ میں 1،046،760 ہزار روپے کا اضافہ کیا گیا۔ کمپنی نے سندھ ہائیکورٹ میں ایک درخواست دائر کی جس نے ٹیکس حکام کو آرڈر جاری کرنے سے روکنے کا حکم دیا۔

2019ء میں، اسسٹنٹ کمشنر-ان لینڈ ریونیو (اے سی آئی آر) نے 2014ء میں ختم ہونے والے مالی سال کے سیلز ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دیتے ہوئے 20 فروری، 2019ء کا ایک آرڈر منظور کیا، جس سے ڈیمانڈ میں 5،656،135 ہزار روپے کا اضافہ ہوا۔ بنیادی طور پر بین الاقوامی پروازوں میں جیٹ فیول کی زیرو ریٹیڈ سپلائی پر ان پٹ ٹیکس ایڈ جسٹمنٹ کی اجازت نہیں دی گئی اور ٹریڈ مارک اور اظہاری فیس اور گروپ فیس پر ایف ای ڈی لگائی گئی۔ کمپنی نے مذکورہ حکم میں کچھ بظاہر بے قاعدگیوں کی اصلاح کے لیے ACIR کے سامنے اصلاحی درخواست دائر کی۔ اے سی آئی آر نے مذکورہ ڈیمانڈ کو کم کرتے ہوئے 3،118،389 ہزار روپے کا ایک اصلاحی حکم جاری کیا۔۔ کمپنی نے کمشنر ان لینڈ ریونیو (سی آئی آر) کے پاس اپیل دائر کی، جہاں سماعت زیر التوا ہے۔ تاہم، سی آئی آر نے اصلاح شدہ آرڈر کی وصولی کے خلاف اسٹے دیا ہے۔ مزید یہ کہ کمپنی نے بیک وقت سندھ ہائی کورٹ سے سٹے آرڈر حاصل کیا۔

مزید یہ کہ کمشنر نے 2012ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے آڈٹ کو حتمی شکل دی اور 4،531،352 ہزار روپے کا مطالبہ کیا جو بنیادی طور پر بین الاقوامی پروازوں کے لیے جیٹ فیول کی زیرو ریٹیڈ سپلائی پر ان پٹ ٹیکس ایڈ جسٹمنٹ کو مسترد کرتے ہوئے گروپ فیس پر ایف ای ڈی کی مد میں 4،345،152 ہزار روپے عائد کیے۔ متاثرہ کمپنی نے، سی آئی آر اپیلوں میں اپیل دائر کی۔ سی آئی آر اپیلوں نے 18 ستمبر 2019ء کو ایک حکم منظور کیا جس میں جیٹ فیول کی صفر درجہ بندی کے معاملے پر فیصلہ کیا گیا۔ کمپنی کے حق میں گروپ فیس پر، 186،201 ہزار روپے کی ایف ای ڈی پر کمشنرز کی پوزیشن کو برقرار رکھتے ہوئے 4531352 ہزار روپے کی رقم کے جیٹ فیول کی زیرو ریٹنگ کے معاملے میں کمپنی کے حق میں فیصلہ کرتے ہوئے 18 ستمبر 2019ء کو ایک آرڈر پاس کیا۔ کمپنی نے بعد میں ٹریبونل کے ساتھ اپیل دائر کی ہے۔

مزید برآں، کمشنر نے 11 نومبر 2019ء کو ایک شوکاز نوٹس جاری کیا جس میں 2004ء سے 2011ء کے عرصے کے لیے قیمتوں میں تفرق کے دعووں پر سیلز ٹیکس کا 8،800،143 ہزار روپے کا مطالبہ کیا گیا جس پر کمپنی نے ہائی کورٹ میں اپیل کی۔ ہائی کورٹ نے درخواست کی اجازت دی ہے اور شوکاز نوٹس کو کالعدم قرار دیا ہے۔

23.1.3.2 2012ء میں، کمپنی کو ماڈل کسٹم کلکٹریٹ، حیدرآباد سے ایک آرڈر موصول ہوا، جس نے درآمدی اشیاء پر 46،838 ہزار روپے کا سیلز ٹیکس مطالبہ کیا، کسی حساب کتاب کی بنیاد بتائے بغیر مزید س 2 فیصد یلز ٹیکس لگا کر سیکشن 3 کے سب سیکشن 5 کے تحت کم از کم ویلیو ایڈیشن کی نمائندگی کرتے ہوئے سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے سیکشن 7اے 5 اور سیلز ٹیکس اسپیشل پروسیجر رولز 2007 کا باب 10 کے ساتھ ملا کر درآمدی سیلز ٹیکس کی ڈیمانڈ میں 4،775،814 ہزار روپے کا اضافہ کیا گیا، جس کے حساب کی بنیاد کی صراحت نہیں کی گئی ہے۔ کمپنی کا موقف ہے کہ کم از کم ویلیو ایڈیشن پر سیلز ٹیکس لاگو نہیں ہونا چاہیے کیونکہ او ایم سی لبریکینٹس اور دیگر مصنوعات بنانے والے ہیں اور ان کی طرف سے ملک میں فروخت کے لیے درآمد کردہ بی او ایل مصنوعات کی قیمتیں جی او پی کے ایک خاص قیمتوں کے انتظام کے تحت انتظام کی جاتی ہیں۔

ایف بی آر نے کلکٹریٹس کو کسی بھی وصولی کے عمل سے روکنے کے لیے ہدایات جاری کی ہیں اور 10 فروری 2012ء کا ایک نوٹیفکیشن بھی جاری کیا ہے جس میں تصدیق کی گئی ہے کہ پی او ایل مصنوعات پر ویلیو ایڈیشن سیلز ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا جن کی قیمتوں کا تعین خاص قیمتوں کے حکومتِ پاکستان انتظامات کے تحت کیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ ماڈل کسٹمز ایجوکیشن نے نوٹیفکیشن کی بنیاد پر فیصل آباد، لاہور اور ملتان کلکٹریٹس کے شو کاز نوٹس کو کالعدم قرار دے دیا۔ کمپنی کا یہ بھی خیال ہے کہ او ایم سی کو کنٹرول شدہ مصنوعات / برآمدات پر ماضی میں ٹیکس ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی کیونکہ ایف بی آر کی ہدایت اس وقت دستیاب تھی اور یقین ہے کہ اگر ضروری سمجھا گیا تو ایف بی آر اس حوالے سے نظر ثانی شدہ نوٹیفکیشن جاری کرے گا۔ مزید بر آں، اگر کمپنی کو اس سلسلے میں ادائیگی کرنے کی ضرورت ہو تو، کمپنی کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ ان پٹ ٹیکس کے طور پر ادا کی گئی رقم کا دعوی کر سکے گی سوائے ڈیفالٹ سرچارج کے، جو اس مرحلے پر شمار نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے مطابق، ان مالی بیانات میں اس حوالے سے کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

23.1.3.3 2018ء میں، پنجاب سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ، 2012ء (سروسز ایکٹ) کی بنیاد پر دسمبر 2015ء اور 2016ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے آڈٹ شدہ مالیاتی بیانات پر جولائی 2015ء سے جون 2016ء تک کی مدت کے لیے کمپنی کو موصول ہونے والی قابل ٹیکس خدمات پر ایڈیشنل کمشنر پنجاب ریونیو اتھارٹی (PRA) سے کمپنی کو بذریعہ خط نمبر 31 PRA/18/0251 شوکاز نوٹس ملا۔ مذکورہ نوٹس کے جواب میں کمپنی نے موقف اختیار کیا کہ سروسز ایکٹ کی دفعات یکم جولائی 2016ء سے مؤثر ہوئیں اور معلومات کی ضرورت اور حقائق کا پتہ لگائے بغیر نوٹس جاری کیا۔ تاہم، ایڈیشنل کمشنر، پی آر اے نے 23 جولائی 2018ء کو 813،520 ہزار روپے کا ڈیمانڈ آرڈر دیا۔ 24 ستمبر 2018ء کو کمپنی نے مذکورہ حکم کے خلاف کمشنر (اپیل)، پی آر اے کے سامنے اپیل دائر کی۔ اگست 2020ء میں بازیابی کا نوٹس موصول ہوا جس کے خلاف لاہور ہائی کورٹ سے حکم امتناعی حاصل کیا گیا۔ مزید بر آں، سماعت کرنے کے بعد، کمشنر (اپیل) نے اپیل کے دوران پیش کیے گئے شواہد پر کافی غور کیے بغیر، 28 اکتوبر 2020ء کے حکم کے ذریعے اس معاملے پر منفی فیصلہ کیا۔ کمپنی نے اس کے خلاف ایپلٹ ٹریبونل میں اپیل دائر کی ہے۔

23.1.3.4 2018ء میں، کمپنی کو ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر)، فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے نومبر 2016ء سے فروری 2018ء کی مدت کے سیلز ٹیکس گوشوارے کے ضمیمہ - جے میں تضاد کے خلاف شوکاز نوٹس موصول ہوا۔ مذکورہ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ DCIR نہ تو بااختیار ہے اور نہ ہی شوکاز نوٹس جاری کرنے اس کے دائرہ اختیار میں ہے۔ مزید یہ کہ مذکورہ مدت کے دوران کمپنی کی جانب سے دائر کردہ سیلز ٹیکس گوشوارے میں تضادات کو حل کرنے کے لیے ایک مفاہمت فراہم کی گئی تھی۔ کمپنی نے مزید دعویٰ کیا کہ تضادات کے نتیجے میں محکمہ ٹیکس کی آمدنی میں نقصان نہیں ہوا کیونکہ سیلز ٹیکس مذکورہ مدت کے لیے سیلز ٹیکس گوشوارے کے ضمیمہ - سی میں درج درست فروخت پر ختم کیا گیا تھا۔ تاہم، ڈی سی آئی آر نے 15 اکتوبر 2018ء کو ایک آرڈر جاری کیا جس میں 2،077،912 ہزار روپے کی مانگ بڑھائی گئی۔ 25 اکتوبر، 2018ء کو، کمپنی نے کمشنر (اپیل)، ان لینڈ ریونیو کے سامنے ایک اپیل دائر کی جس نے معاملے کے حقائق کی تصدیق کے لیے ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کو مخصوص ہدایات کے ساتھ معاملہ کو الگ کرتے ہوئے ایک حکم منظور کیا۔ سال کے دوران، ٹیکس افسر نے کمپنی کو کمشنر (اپیل) کی ہدایات کے مطابق ڈیٹا کی تصدیق کے لیے شوکاز نوٹس جاری کیا، جس کے بعد اس نے 24 دسمبر 2020ء کو کمپنی کی طرف سے پہلے ہی جمع کروائی گئی تفصیلات پر غور کیے بغیر آرڈر جاری کیا۔ کمپنی نے کمشنر (اپیل) کے ساتھ اپیل کو ترجیح دی ہے اور اس کی وصولی کے خلاف اسٹے بھی حاصل کر لیا ہے۔

23.1.3.5 2019ء میں، کمپنی کو پنجاب ریونیو اتھارٹی کی جانب سے شوکاز نوٹس موصول ہوا جس میں جولائی 2017ء کی مدت کے لیے اندرون ملک مال برداری کی مساوات، او ایم سی کے مارجن اور ڈیلر کے مارجن پر اتھارٹی کی جانب سے عائد کردہ 1،857،097 ہزار روپے کے سیلز ٹیکس کی عدم ادائیگی کی وضاحت طلب کی۔ جون 2018ء تک کمپنی نے نوٹس کو لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کیا جس کے خلاف عدالت نے حکم امتناعی دے دیا۔

مذکورہ بالا معاملات (نوٹ 23.1.3.1 سے نوٹ 23.1.3.5) کی خصوصیات کی بنیاد پر کمپنی اپنے ٹیکس کنسلٹنٹ اور قانونی مشیر کے مشورے کے مطابق، ان معاملات پر سازگار نتائج کی توقع رکھتی ہے اور اس کے مطابق ان مالی بیانات میں درج نہیں کیا گیا۔

**23.1.4 دیگر**

31 دسمبر 2020ء تک کمپنی کے خلاف دعووں کو بطور قرض تسلیم نہیں کیا گیا جو 2،402،066 ہزار (2019: 2،750،744 ہزار روپے) کے مختلف قانونی دعووں پر مشتمل ہیں۔

**23.2 معاہدات**

23.2.1 سرمایہ جاتی اخراجات جن کے معاہدے ہوئے لیکن انھیں وصول نہیں کیا گیا ان کی رقم 31 دسمبر 2020ء تک تقریباً 1790844 ہزار روپے تھی (31 دسمبر 2019ء: 1125160 ہزار روپے)۔

23.2.2 فنانس ایکٹ، 2005ء کے تحت، درآمدات پر عائد محصولات اور محصولات پر عائد ذمہ داری کو مناسب طریقے سے نبھانے کے ضمن میں کسٹم پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کے کلیکٹر کی جانب سے کسٹم ایکٹ 1969ء کے مطابق تاریخ مابعد چیک جمع کروائے گئے۔ 31 دسمبر 2020ء تک ان چیک کی مالیت 18675659 ہزار روپے تھی (31 دسمبر 2019ء: 14203008 ہزار روپے)۔ ان چیک کی عرصیت کی تاریخ بڑھا کر 11 جولائی 2021ء کر دی گئی ہے۔

23.2.3 31 دسمبر 2020ء تک لیٹر آف کریڈٹ اور دیگر بینک گارنٹیوں کی رقم 8683703 ہزار روپے ہے (31 دسمبر 2019ء: 11448257 ہزار روپے)

| | | نوٹ | **2020ء** | **2019ء** |
|---|---|---|---|---|
| 24 | **سیلز** | | --------------(ہزار روپے) | ------------------- |
| | مجموعی فروخت بشمول سیلز ٹیکس | | **198,243,486** | 236,996,613 |

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| منہا: ٹریڈ ڈسکاؤنٹ اور ری بیٹ | | 3,578,107 | 2,955,741 |
| | 24.1 | 194,665,379 | 234,040,872 |

24.1 جیسا کہ ان مالیاتی بیانات کے نوٹ 1 میں بیان کیا گیا ہے، کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ مختلف قسم کے لبریکینٹس کو بھی ملا کر مارکیٹ کرتی ہے۔ کمپنی کی مصنوعات کے بیرونی صارفین سے محصولات (سیلز ٹیکس سمیت) درج ذیل ہیں:

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| پٹرولیم مصنوعات | | 194,494,222 | 233,604,693 |
| دیگر | | 171,157 | 436,179 |
| | | 194,665,379 | 234,040,872 |

25 **فروخت کی گئی مصنوعات کی لاگت**

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| خام اور پیکنگ میٹیریل کے اسٹاک کا آغاز | | 1,174,001 | 1,568,782 |
| خریدا گیا خام اور پیکنگ مٹیریل | | 9,651,667 | 6,652,893 |
| تیاری کے اخراجات | 25.1 | 604,924 | 627,490 |
| خام اور پیکنگ میٹیریل کے اسٹاک کا اختتام | 11 | (2,267,208) | (1,174,001) |
| تیار مصنوعات کی لاگت | | 9,163,384 | 7,675,164 |
| حتمی مصنوعات کے اسٹاک کا آغاز | | 16,239,438 | 13,315,329 |
| خریدی گئی حتمی مصنوعات | | 92,897,130 | 139,932,371 |
| ڈیوٹیز، لیویز اور فریٹ | 25.2 | 50,533,284 | 39,937,701 |
| حتمی مصنوعات کے اسٹاک کا اختتام | 11 | (11,242,956) | (16,239,438) |
| فروخت کی گئی حتمی مصنوعات کی لاگت | | 148,426,896 | 176,945,963 |
| | | 157,590,280 | 184,621,127 |

25.1 آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی کے 122،408 ہزار روپے (2019: 13134 ہزار روپے)، استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی کے 24،054 ہزار روپے (2019: 24،054 ہزار) اور ملازمین کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کے حوالے سے 22،062 ہزار روپے (2019: 21،717 ہزار روپے) چارج شامل ہے۔

| 25.2 **ڈیوٹیز لیویز اور فریٹ** | نوٹ | 2020ء | 2019 |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| پٹرولیم ڈیولپمنٹ لیوی | | 42,116,644 | 29,402,389 |
| کسٹم اور ایکسائز ڈیوٹی | | 3,881,350 | 4,600,264 |
| ان لینڈ فریٹ ایکوالائزیشن لیوی | | 4,170,507 | 5,474,645 |
| نان ایکوالائز پراڈکٹس پر فریٹ | | 237,681 | 211,414 |
| دیگر | | 127,102 | 248,989 |
| | | 50,533,284 | 39,937,701 |

26 **تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات**

| | نوٹ | 2020ء | 2019 |
|---|---|---|---|
| تنخواہیں اجرتیں اور فوائد | 26.1 | 1,980,202 | 1,848,137 |
| اسٹور اور مٹیریلز | | 25,985 | 14,150 |
| فیول اور توانائی | | 78,333 | 81,529 |
| کرائے، ٹیکس، بلز | | 245,100 | 541,753 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مرمت اور بحالی | | **566,025** | 949,860 |
| آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی | 4.3 | **966,315** | 851,536 |
| حق استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی | 5.2 | **598,442** | 505,222 |
| بیمہ | | **18,215** | 23,178 |
| تربیت اور سفر وسیاحت | | **163,457** | 306,686 |
| تشہیر اور بازار کاری | | **469,736** | 809,901 |
| قانونی اور پروفیشنل چارجز | | **165,591** | 167,387 |
| ابلاغ اور اسٹیشنری | | **69,599** | 53,805 |
| کمپیوٹر اخراجات | | **125,963** | 105,464 |
| ذخیرہ کاری دیگر چارجز | | **83,000** | 157,529 |
| دیگر | | **248,683** | 145,150 |
| | | **5,804,646** | 6,561,287 |
| ہینڈلنگ اور اسٹوریک کے بازیاب کردہ چارجز | | **(92,488)** | (77,837) |
| ثانوی ٹرانسپورٹیشن اخراجات | | **1,098,461** | 904,762 |
| | | **6,810,619** | 7,388,212 |

عملے کے ریٹائرمنٹ کے فوائد کے حوالے سے 204،225 ہزار روپے (2019: 201،984 ہزار روپے) کا چارج شامل ہے۔

| | نوٹ | 2020ء | 2019 |
|---|---|---|---|
| | | ---------------(ہزار روپے) | -------------- |
| **27 انتظامی اخراجات** | | | |
| تنخواہیں اجرتیں اور فوائد | 27.1 | **571,886** | 502,336 |
| اسٹور اور مٹیریلز | | **3,779** | 5,866 |
| فیول اور توانائی | | **14,138** | 19,115 |
| کرائے، ٹیکس، بلز | | **24,025** | 33,946 |
| مرمت اور بحالی | | **121,594** | 113,338 |
| بیمہ | | **10,938** | 16,054 |
| تربیت اور سفر وسیاحت | | **64,671** | 91,588 |
| تشہیر اور بازار کاری | | **99,720** | 62,801 |
| تکنیکی خدمات کی فیس | | **2,302,054** | 2,448,630 |
| ٹریڈمارک اور اظہاری لائسنس فیس | 27.2 | **494,155** | 435,342 |
| قانونی اور پروفیشنل چارجز | | **697,943** | 615,820 |
| ابلاغ اور اسٹیشنری | | **420,576** | 321,238 |
| کمپیوٹر اخراجات | | **137,765** | 242,233 |
| آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی | 4.3 | **157,368** | 110,498 |
| حق استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی | 5.2 | **15,720** | 21,014 |
| رہن | 6 | **3,152** | 3,152 |
| | | **5,139,484** | 5,042,971 |

27.1 عملے کے ریٹائرمنٹ کے فوائد کے حوالے سے روپے 58،980 ہزار (2019: 60،803 ہزار روپے) کا چارج شامل ہے۔

27.2 کمپنی کا شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی (ایس بی آئی) - ایک گروپ کمپنی، شامل اور سوئٹزرلینڈ میں اس کا رجسٹرڈ دفتر ہے - کے ساتھ ٹریڈمارک اور منشور کا لائسنس معاہدہ ہے۔

| | | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|---|
| | | | (ہزار روپے) | |
| 28 | **دیگر اخراجات** | | | |
| | ورکرز ویلفیئر فنڈ | | **-** | 12,273 |
| | مبادلہ نقصان | | **305,354** | 2,715,230 |
| | تجارتی قرضوں کے ضرر کے لیے فراہمی - خالص | 12.3 | **54,782** | - |
| | دیگر واجبات کے ضرر کے لیے فراہمی - خالص | 14.9 | **-** | 28,522 |
| | آپریٹنگ اثاثوں کی منسوخی | 4.6 | **148,486** | 17,672 |
| | آڈیٹرز کا مشاہرہ | 28.1 | **7,471** | 6,842 |
| | عطیات | 28.2 | **41,520** | 11,368 |
| | | | **557,613** | 2,791,907 |

| | | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| 28.1 | **آڈیٹرز کا مشاہرہ** | | |
| | آڈٹ، ششماہی جائزہ اور کارپوریٹ گورننس کے ضابطوں کی تعمیل کے جائزے کی فیس۔ | **5,250** | 5,000 |
| | ریٹائرمنٹ بینیفٹ فنڈز کا آڈٹ خصوصی سرٹیفیکیشن اور دیگر | **632** | 632 |
| | مشاورتی خدمات | **742** | 303 |
| | اضافی اخراجات | **847** | 907 |
| | | **7,471** | 6,842 |

28.2 **سال کے دوران دیے گئے عطیات میں ڈائریکٹرز یا ان کے شریک حیات کی دلچسپی درج ذیل ہے۔**

| عطیہ لینے والے کا نام اور پتا | عطیہ دینے والے ڈائریکٹر کا نام اور عطیے کی نوعیت | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| **کڈنی سینٹر پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (172/R، رفیقی شہید روڈ، کراچی** | جناب ہارون راشد - رکن بورڈ آف گورنرز | 600 | 1800 |
| **شیل لائیو وائر ٹرسٹ (شیل ہاؤس، 6 چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی)** | جناب ہارون راشد - ٹرسٹی | 3,684 | 2,673 |

| | | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|---|
| | | | (ہزار روپے) | |
| 29 | **دیگر آمدنی** | | | |
| | **مالی اثاثوں سے آمدنی** | | | |
| | سیونگ اکاؤنٹس پر سود | | **28,475** | 35,021 |
| | تجارتی قرضوں کے ضرر کے لیے (استرداد) / فراہمی - خالص | 12.3 | **-** | 93,351 |
| | دیگر واجبات کے ضرر کے لیے (استرداد) / فراہمی - خالص | 14.9 | **33,828** | - |
| | | | **62,303** | 128,372 |
| | **غیر مالی اثاثوں سے آمدنی** | | | |
| | آپریٹنگ اثاثوں کے تلف کرنے پر فوائد | | **12,795** | 443 |
| | کباڑ کی فروخت | | **2,419** | 72,913 |
| | آپریٹنگ اثاثوں پر استرداد - خالص | 4.8 | **57,733** | 3,897 |
| | اثاثوں کی واپسی کی پابندی پر استرداد - خالص | 17 | **91** | 342 |
| | شیل کارڈ آمدنی | | **74,627** | 99,255 |
| | کمیشن - خالص | | **5,408** | 12,399 |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | دیگر | | 367,464 | 239,991 |
| | | | 520,537 | 429,240 |
| | | | 582,840 | 557,612 |
| 30 | **مالی لاگتیں** | | | |
| | بینک چارج | | 94,709 | 169,361 |
| | حصولی اخراجات | 17 | 4,783 | 10,266 |
| | طویل مدتی قرضوں پر مارک اپ | | 238,655 | - |
| | قلیل مدتی قرضوں اور جاری مالیات پر مارک اپ | | 707,427 | 930,538 |
| | اجارہ واجبات پر سود | 19 | 468,489 | 412,603 |
| | | | 1,514,063 | 1,522,768 |
| 31 | **ٹیکس** | | | |
| | جاریہ | | | |
| | سال کے لیے | | 1,063,121 | 1,363,702 |
| | گذشتہ سال کے لیے | 31.2 | (508,068) | 51,858 |
| | | | 555,053 | 1,415,560 |
| | مؤخر | | (549,287) | (69,759) |
| | | | 5,766 | 1,345,801 |

31.1 ٹیکس سال 2020ء کے لیے کمپنی کی جانب سے آمدنی کے گوشوارے جمع کروائے گئے۔ مذکورہ ریٹرن، انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء کے سیکشن 120 کی دفعات کے مطابق، کمشنر ان لینڈ ریونیو کی طرف سے منظور کردہ ایک جائزے کا حکم سمجھا گیا ہے۔ سال کے دوران، موجودہ ٹیکس کی فراہمی کم از کم ٹیکس اور حتمی ٹیکس کے نظام پر مبنی ہے۔ اس کے مطابق، ٹیکس مفاہمت ان مالیاتی بیانات میں پیش نہیں کی گئی ہے۔

31.2 ٹیکس سال 2016ء میں ادا کیے گئے کم از کم ٹیکس کے لیے ردوبدل کمپنی کی جانب سے سال 2017 میں بھرے گئے گوشوارے شامل ہیں۔

| | | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| 32 | **نقصان فی حصہ - بنیادی اور سیال** | --------------(ہزار روپے)-------------- | |
| | سال کے لیے خالص نقصان | (4,821,027) | (1,485,767) |
| | | --------------(شیئرز کی تعداد)-------------- | |
| | عام شیئرز کی بہ وزن اوسط تعداد | 107,012,331 | 107,012,331 |
| | | --------------(روپے)-------------- | |
| | نقصان فی شیئر | (45.05) | (13.88) |

کمپنی کے فی شیئر بنیادی آمدنی پر کوئی سیال اثرات نہیں

33 **ملازمین کے فوائد**

**پنشن اور گریجویٹی**

جیسا کہ مالی بیانات کے نوٹ 3.12 میں ذکر کیا گیا ہے، کمپنی اپنے تمام ملازمین کے لیے فنڈڈ گریجوٹی اور پنشن اسکیمیں چلاتی ہے۔ ان اسکیموں میں سفارشات کی بنیاد پر شراکت داری کی جاتی ہے۔ تازہ ترین ایکچوریل مالیت بندی 31 دسمبر 2020ء کو کی گئی تھی۔

| | | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| 33.1.1 | **ایکچوریل مفروضات** | | |
| | ان اسکیموں کی مالیت بندی میں درج ذیل اہم مفروضے استعمال کیے گئے۔ | --------------(سالانہ فیصد)-------------- | |

| | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|
| - مستقبل میں تنخواہوں میں اضافے کی متوقع شرح | **7.75** | 9.25 |
| - ڈسکاؤنٹ ریٹ | **9.75** | 11.25 |
| - پنشنوں میں اضافے کی متوقع شرح | **3.00** | 3.00 |
| - پلان منصوبوں پر منافع کی متوقع شرح | **9.75** | 11.25 |

### 33.1.2 مالی پوزیشن کے بیان کا تصفیہ

| | 2020ء | | | | | 2019ء | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل |
| | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | |
| | (ہزار روپے) | | | | | (ہزار روپے) | | | | |
| پلان کے اثاثوں کی مناسب مالیت نوٹ 33.1.3 | **1,816,778** | **-** | **34,326** | **1,967,529** | **116,425** | 1,741,205 | - | 28,204 | 1,814,105 | 44,696 |
| معینہ فوائد کی مناسب مالیت نوٹ 33.1.4 | **(1,786,282)** | **(94,803)** | **-** | **(2,051,659)** | **(170,574)** | (1,566,856) | (87,679) | - | (1,831,299) | (176,764) |
| عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کی اسکیم اثاثے (واجبات) | **30,496** | **(94,803)** | **34,326** | **(54,149)** | **(84,130)** | 174,349 | (87,679) | 28,204 | (132,068) | (17,194) |

### 33.1.3 پلان کے اثاثوں کی مناسب مالیت میں حرکیات

| | 2020ء | | | | | 2019ء | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل |
| | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | |
| | (ہزار روپے) | | | | | (ہزار روپے) | | | | |
| سال کے آغاز میں منصوبہ اثاثوں کی مناسب مالیت۔ | **1,741,205** | **-** | **28,204** | **44,696** | **1,814,105** | 1,673,192 | (833) | 23,344 | 83,476 | 1,779,179 |
| پلان اثاثوں پر متوقع منافع | **189,086** | **-** | **3,488** | **8,830** | **201,404** | 212,828 | - | 3,093 | 7,982 | 223,903 |
| کمپنی کا حصہ | **24,995** | **5,734** | **5,599** | **87,563** | **123,891** | 25,441 | 5,836 | - | 2,540 | 33,817 |
| ملازمین کا حصہ | **3,199** | **-** | **-** | **-** | **3,199** | 3,207 | - | - | - | 3,207 |
| سال کے دوران ادا نہ کیے گئے فوائد | **-** | **-** | **-** | **(9,747)** | **(9,747)** | - | (26,326) | - | - | (26,326) |
| سال کے دوران ادا کردہ فوائد | **(149,065)** | **(8,950)** | **-** | **(19,985)** | **(178,000)** | (162,537) | (8,853) | - | (49,014) | (220,404) |
| انٹر فنڈ ٹرانسفر | **(3,216)** | **3,216** | **-** | **-** | **-** | (30,176) | 30,176 | - | - | - |
| پلان اثاثوں کی پیمائش۔ | **10,574** | **-** | **(2,965)** | **5,068** | **12,677** | 19,250 | - | 1,767 | (288) | 20,729 |
| سال کے آخر میں منصوبہ اثاثوں کی مناسب مالیت | **1,814,105** | **44,696** | **28,204** | | **1,741,205** | 1,967,529 | 116,425 | 34,326 | | 1,816,778 |

### 33.1.4 فوائد کی معینہ ذمہ داری کی مناسب مالیت میں حرکیات

| | 2020ء | | | 2019ء | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | منیجمنٹ | نان منیجمنٹ | کُل | منیجمنٹ | نان منیجمنٹ | کُل |

| | منیجمنٹ پنشن 2020ء | منیجمنٹ گریجویٹی 2020ء | نان منیجمنٹ پنشن 2020ء | نان منیجمنٹ گریجویٹی 2020ء | کُل 2020ء | منیجمنٹ پنشن 2019ء | منیجمنٹ گریجویٹی 2019ء | نان منیجمنٹ پنشن 2019ء | نان منیجمنٹ گریجویٹی 2019ء | کُل 2019ء |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | (ہزار روپے) | | | | | (ہزار روپے) | | | | |
| سال کے آغاز پر ذمہ داری کی مناسب مالیت۔ | 1,566,856 | 87,679 | - | 176,764 | 1,831,299 | 1,574,034 | 101,131 | | 197,215 | 1,872,380 |
| جاری خدمات کی لاگت | 18,882 | 4,934 | - | 5,630 | 29,446 | 29,184 | 5,952 | | 5,482 | 40,618 |
| سودی لاگت | 167,886 | 9,360 | - | 18,214 | 195,460 | 197,791 | 11,069 | | 22,884 | 231,744 |
| واجب لیکن غیر ادا فوائد | - | - | - | (9,747) | (9,747) | - | (26,326) | - | - | (26,326) |
| دوران ادا کیے گئے فوائد | (149,065) | (8,950) | - | (19,985) | (178,000) | (162,537) | (8,853) | | (49,014) | (220,404) |
| ذمہ داری کی بازپیمائش | 181,723 | 1,780 | - | (302) | 183,201 | (71,616) | 4,706 | | 197 | (66,713) |
| سال کے آخر میں ذمہ داری | 1,786,282 | 94,803 | | 170,574 | 2,051,659 | 1,566,856 | 87,679 | | 176,764 | 1,831,299 |

33.1.5 نفع ونقصان میں تسلیم کی گئی رقم

| | 2020ء | | | | | 2019ء | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل |
| | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | |
| | (ہزار روپے) | | | | | (ہزار روپے) | | | | |
| جاری خدمات کی لاگت | 18,882 | 4,934 | - | 5,630 | 29,446 | 29,184 | 5,952 | - | 5,482 | 40,618 |
| سودی لاگت | 167,886 | 9,360 | - | 18,214 | 195,460 | 197,791 | 11,069 | - | 22,884 | 231,744 |
| منصوبہ اثاثوں پر متوقع منافع | (189,086) | - | (3,488) | (8,830) | (201,404) | (212,828) | - | (3,093) | (7,982) | (223,903) |
| کٹوتیاں / (خسارہ) | - | - | - | - | - | - | - | - | - | - |
| ملازمین کا حصہ | (3,199) | - | - | - | (3,199) | (3,207) | - | - | - | (3,207) |
| (استرداد) / سال کے لیے اخراجات | 20,303 | 15,014 | (3,488) | 14,294 | (5,517) | 45,252 | 20,384 | (3,093) | 17,021 | 10,940 |

33.1.6 دیگر جامع آمدنی میں تسلیم کی گئی بازپیمائش

| | 2020ء | | | | | 2019ء | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل |
| | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | |
| | (ہزار روپے) | | | | | (ہزار روپے) | | | | |
| آبادیاتی مفروضات میں تبدیلیوں پر نقصان / (نفع) | | | | | | 66,673 | 7 | | (8) | 66,672 |
| مالی مفروضات میں تبدیلیوں پر نقصان / (نفع) | 179,689 | (413) | | (159) | 179,117 | (480,343) | (23,348) | | (251) | (503,942) |
| تجرباتی نقصان / (نفع) | 2,034 | 2,193 | | (143) | 4,084 | 342,054 | 28,047 | | 456 | 370,557 |
| معین فوائد کی بازپیمائش | 181,723 | 1,780 | | (302) | 183,201 | (71,616) | 4,706 | | 197 | (66,713) |
| سرمایہ کاری گوشواروں کی باز پیمائش کی وجہ سے نقصان / (نفع) | (10,574) | | 2,965 | (5,068) | (12,677) | (19,250) | | (1,767) | 288 | (20,729) |
| | (87,442) | 485 | (1,767) | 4,706 | (90,866) | 170,524 | (5,370) | 2,965 | 1,780 | 171,149 |

### 33.1.7 مالی پوزیشن کے بیانات میں تسلیم کی گئی اثاثوں / (واجبات) کی حرکیات

| | 2020ء | | | | | 2019ء | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل |
| | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | |
| | (ہزار روپے) | | | | | (ہزار روپے) | | | | |
| سال کے آغاز پر بیلنس | 174,349 | (87,679) | 28,204 | (132,068) | (17,194) | 99,158 | (101,964) | 23,344 | (113,739) | (93,201) |
| سال کے لیے خالص استرداد / (چارج) | (165,632) | (16,074) | 523 | (9,644) | (190,827) | 79,926 | (21,727) | 4,860 | (20,869) | 42,190 |
| کمپنی کی جانب سے حصہ | 24,995 | 5,734 | 5,599 | 87,563 | 123,891 | 25,441 | 5,836 | - | 2,540 | 33,817 |
| انٹر فنڈ ٹرانسفر | | | | 3,216 | (3,216) | | | | 30,176 | (30,176) |
| اسٹاف کی ریٹائرمنٹ فوائد میں اثاثے / ذمہ داری | 30,496 | (94,803) | 34,326 | (54,149) | (84,130) | 174,349 | (87,679) | 28,204 | (132,068) | (17,194) |

### 33.1.8 منصوبے کے اثاثے درج ذیل پر مشتمل ہیں:

| | 2020ء | | | | | 2019ء | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل |
| | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | |
| | (ہزار روپے) | | | | | (ہزار روپے) | | | | |
| پی آئی بیز، ٹی ایف سیز وغیرہ | 1,457,510 | 342,029 | 33,572 | 124,612 | 1,957,723 | 1,424,531 | 339,979 | 27,735 | 44,115 | 1,836,360 |
| بینک ڈپازٹس | 13,956 | 4,141 | 754 | 1,560 | 20,411 | 3,029 | 1,283 | 469 | 581 | 5,362 |
| انٹر فنڈ واجبات | 346,170 | (346,170) | - | - | - | 314,502 | (314,502) | - | - | - |
| واجبہ فوائد | (858) | | | (9,747) | (10,605) | (858) | (26,760) | | | (27,618) |
| پنشن فنڈ واجبات | 1,967,529 | 116,425 | 34,326 | | 1,816,778 | 1,814,104 | 44,696 | 28,204 | | 1,741,204 |

33.1.9 31 دسمبر 2021ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے مذکورہ اسکیموں میں متوقع شراکت 38،912 ہزار روپے ہے۔

33.1.10 اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائد کی اسکیم میں لاگت کے رجحان کی شرح میں 1 فیصد کی نقل و حرکت کا اثر مندرجہ ذیل ہے:

| | اضافی 1 فیصد | کمی 1 فیصد |
|---|---|---|
| | (ہزار روپے) | |
| ڈسکاؤنٹ کی شرح میں تبدیلی کا اثر | (160,458) | 189,084 |
| تنخواہوں میں تبدیلی کا اثر | 44,449 | (40,859) |
| پنشن میں تبدیلی کا اثر | 159,818 | (140,222) |

33.1.11 فنڈز سے شیل پاکستان لمیٹڈ کی پر واجب الادا بیلنس سود سے پاک اور طلب پر قابل ادائیگی ہیں۔

33.1.12 عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کی اسکیموں کی جانب سے قابل ادائیگی بیلنس کا تجزیہ یہ ہے:

| | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|
| | (ہزار روپے) | |
| معین استفادے کی اسکیموں کے لحاظ سے مجموعی واجب الادا میزانیہ | (84,130) | (17,194) |
| معین شراکتی اسکیموں کے لحاظ سے مجموعی واجب الادا میزانیہ | (3,789) | (3,684) |
| | (87,919) | (20,878) |

33.2 ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد

کمپنی اپنے انتظامی عملے کو ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد بھی فراہم کرتی ہے۔ اسکیم کی ایکچوریل ویلیوشن سالانہ کی جاتی ہے۔ مالیاتی پوزیشن کے بیان میں تسلیم شدہ رقم مالیاتی پوزیشن کی تاریخ کے بیان کے مطابق کی جانے والی تشخیص پر مبنی ہے اور اس طرح ہے:

| | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|
| | --------------(سالانہ فیصد)-------------- | |
| **33.2.1 ایکچوریل مفروضات** | | |
| اس اسکیم کی جانچ میں درج ذیل اہم مفروضے استعمال کیے گئے۔ | | |
| ڈسکاؤنٹ کی شرح | **9.75** | 11.25 |
| طبی لاگت کے رجحان کی شرح | **5.75** | 7.25 |

| | نوٹ | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | ------------(ہزار روپے)------------ | |
| **33.2.2 مالی پوزیشن کے بیان پر تسلیم شدہ رقم** | | | |
| معین بینیفٹ واجبہ کی حالیہ مالیت | 33.2.3 | **171,566** | 173,067 |
| پلان اثاثوں کی مناسب مالیت | | | |
| سال کے اختتام پر تسلیم کی گئی ذمہ داری | | **171,566** | 173,067 |
| **33.2.3 معین بینیفٹ واجبہ کی حالیہ مالیت میں حرکیات** | | | |
| سال کے آغاز پر واجبہ کی حالیہ مالیت | | **173,067** | 97,987 |
| موجودہ سروس لاگت | | **2,079** | 1,869 |
| سودی لاگت | | **18,861** | 12,254 |
| دورانِ سال ادا کیے گئے بینیفٹ | | **(10,834)** | (11,013) |
| واجبہ پر بازپیمائش | | **(11,607)** | 71,970 |
| سال کے اختتام پر واجبہ کی حالیہ مالیت | | **171,566** | 173,067 |
| **33.2.4 مالی پوزیشن کے بیان میں تسلیم شدہ ذمہ داری میں حرکیات** | | | |
| سال کے آغاز پر بیلنس | | **173,067** | 97,987 |
| سال کے لیے چارج | 33.2.5/33.2.6 | **9,333** | 86,093 |
| دورانِ سال ادا کیے گئے فوائد | | **(10,834)** | (11,013) |
| سال کے اختتام پر بیلنس | | **171,566** | 173,067 |
| **32.2.5 نفع یا نقصان میں تسلیم کی گئی رقم** | | | |
| موجودہ سروس لاگت | | **2,079** | 1,869 |
| سودی لاگت | | **18,861** | 12,254 |
| | | **20,940** | 14,123 |
| **33.2.6 دیگر جامع آمدنی میں تسلیم شدہ بازپیمائش** | | | |
| آبادیاتی مفروضوں میں تبدیلیوں کے فوائد | | | (7,013) |
| مالی مفروضات میں تبدیلیوں سے نقصانات | | **(2,468)** | 29,840 |
| تجربہ کیا گیا خسارہ/(فائدہ) | | **(9,139)** | 49,143 |
| | | **(11,607)** | 71,970 |

33.2.7 طبی لاگت کے رجحان کی شرح میں 1 فیصد تحریک کا اثر مندرجہ ذیل ہے:

| | اضافہ 1 فیصد | کمی 1 فیصد |
|---|---|---|
| | (ہزار روپے) | |
| سال کے لیے موجودہ سروس لاگت اور سودی لاگت کے مجموعے کا اثر | (16,221) | 19,014 |

### 33.3 منصوبوں کے فاضل / خسارے پر پانچ سالہ اعداد و شمار

مندرجہ ذیل جدول میں ہر سال کے آخر میں کل پنشن، گریجویٹی اور ریٹائرمنٹ کے بعد کے طبی فوائد کی ذمہ داری اور کل پنشن اور گریجویٹی پلان اثاثوں کو دکھایا گیا ہے۔

| | 2020ء | 2019ء | 2018ء | 2017ء | 2016ء |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | (ہزار روپے) | | |
| پلان اثاثوں کی مناسب مالیت | **1,967,529** | 1,814,105 | 1,779,179 | 1,861,769 | 2,075,285 |
| معین بینیفٹ واجبہ کی حالیہ مالیت | **(2,223,225)** | (2,004,366) | (1,970,367) | (1,855,301) | (1,725,152) |
| | **(255,696)** | (190,261) | (191,188) | 6,468 | 350,133 |

33.4 31 دسمبر، 2019ء کو آخری آڈٹ شدہ مالی بیانات اور 31 دسمبر، 2020 کے بغیر آڈٹ شدہ مالی بیانات کے مطابق کمپنی کے زیر انتظام سٹاف ریٹائرمنٹ فنڈز کی سرمایہ کاری کی مالیت مندرجہ ذیل ہیں۔

| | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|
| | (ہزار روپے) | |
| شیل پاکستان مینجمنٹ سٹاف پروویڈنٹ فنڈ | **1,311,309** | 989,994 |
| شیل پاکستان لیبر پروویڈنٹ فنڈ | **167,284** | 167,340 |
| شیل پاکستان مینجمنٹ اسٹاف گریجویٹی فنڈ | **342,029** | 341,262 |
| شیل پاکستان لیبر اینڈ کلیریکل سٹاف گریجویٹی فنڈ۔ | **124,612** | 44,696 |
| شیل پاکستان مینجمنٹ اسٹاف پنشن فنڈ | **1,457,510** | 1,427,720 |
| شیل پاکستان اسٹاف پنشن فنڈ | **33,572** | 28,204 |
| شیل پاکستان ڈی سی پنشن فنڈ۔ | **2,043,468** | 1,809,581 |
| | **5,479,784** | 4,808,797 |

33.5 اسٹاف ریٹائرمنٹ بینیفٹ اسکیموں کے حوالے سے ان مالی بیانات میں درج کی گئی مجموعی رقم مندرجہ ذیل ہے۔

| | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|
| | (ہزار روپے) | |
| درج ذیل کے لحاظ سے | | |
| -پنشن اور گریجویٹی اسکیم | **20,303** | 45,252 |
| -معین شراکتی فنڈز | **244,024** | 225,129 |
| -بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بینیفٹ اسکیم | **20,940** | 14,123 |
| | **285,267** | 284,504 |

33.6 مینجمنٹ اسٹاف پنشن سکیم کے لیے ذمہ داری کی بہ وزن اوسط مدت 9.2 سال، مینجمنٹ اسٹاف گریجویٹی اسکیم کے لیے 6 سال، نان مینجمنٹ اسٹاف گریجویٹی اسکیم کے لیے 2 سال اور ریٹائرمنٹ کے بعد میڈیکل بینیفٹ اسکیم کے لیے 10.6 سال ہے۔

### .33 معین فوائد پر خطرات

**حتمی تنخواہ کے منصوبوں کا خطرہ**

33.7 سروس کے ختم ہونے کے وقت حتمی تنخواہ جو فرض کی گئی تھی، اس سے زیادہ ہے۔ چونکہ فوائد آخری تنخواہ پر شمار کیے جاتے ہیں، تنخواہ میں اضافے کے تناسب سے فوائد کی رقم بڑھتی ہے۔

**اثاثے میں اتار چڑھاؤ**

پلان اثاثوں کا ایک بڑا حصہ سرکاری بانڈز میں لگایا جاتا ہے جو کہ اتار چڑھاؤ سے مشروط نہیں ہے۔ تاہم، مارکیٹ کی قیمت میں تبدیلی کے نتیجے میں ایکویٹی آلات میں سرمایہ کاری منفی اتار چڑھاؤ سے مشروط ہے۔

**رعایت کی شرح میں اتار چڑھاؤ۔**

منصوبے کی ذمہ داریوں کا حساب سرکاری بانڈ پر مارکیٹ کی پیداوار (مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان) کے حوالہ سے طے شدہ ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ حکومتی بانڈ کی یافت میں کمی سے منصوبہ کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو گا، حالانکہ یہ جزوی طور پر موجودہ منصوبوں کے بانڈ ہولڈنگز کی قیمت میں اضافے سے پورا ہو جائے گا۔

**واپسی کا خطرہ۔**

یہ خطرہ کہ اصل اخراج کا تجربہ فرض شدہ اخراج کے امکان سے مختلف ہے۔ اخراج کے خطرے کی اہمیت عمر، خدمت اور استفادہ کنندگان کے اہل فوائد پر منحصر ہوتی ہے۔

**مہنگائی کا خطرہ۔**

تنخواہوں میں اضافہ اہم خطرہ ہے۔ عام معاشی معنوں میں اور ایک طویل نقطہ نظر سے، ایک ایسا معاملہ ہے کہ اگر بانڈ کی یافت میں اضافہ ہوتا ہے تو، تنخواہ کی گرانی میں تبدیلی عام طور پر رعایتی فائدے کی پابندیوں میں کمی سے حاصل ہونے والے منافع کو دور کرتی ہے۔ لیکن اس حقیقت کے ساتھ دیکھا گیا کہ اثاثوں کی مالیت بھی کم ہوں گی، تنخواہ کی گرانی، مجموعی طور پر اثر انداز ہوتی ہے، جو کمپنی کی خالص ذمہ داری میں اضافہ کرتی ہے۔

**سرمایہ کاری کا خطرہ۔**

سرمایہ کاری کا کم کارکردگی اور ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے کافی نہ ہونے کا خطرہ۔ اس خطرے کو سرمایہ کاری کی کارکردگی کی کڑی نگرانی سے کم کیا جاتا ہے۔

**اثاثوں کے عدم کافی ہونے کا خطرہ۔**

یہ خطرہ کہ اثاثے واجبات کو پورا کرنے کے لیے کافی نہیں ہوں گے۔ ایکچوری کے مشورے کے مطابق اسکیموں میں باقاعدہ شراکت کے ذریعے اس کا انتظام کیا جاتا ہے۔

## 34 چیف ایگزیکٹو، ڈائریکٹرز اور ایگزیکٹوز کی تنخواہ

| | 2020ء | | | 2019ء | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | چیف ایگزیکٹو | ڈائریکٹرز | ایگزیکٹوز | چیف ایگزیکٹو | ڈائریکٹرز | ایگزیکٹوز |
| | -------------(ہزار روپے)------------- | | | | | |
| ڈائریکٹر کی فیس | | 7,329 | | | 4,648 | |
| انتظامی مشاہرہ (بشمول بونس) | 31,648 | 49,536 | 1,812,640 | 40,020 | 56,160 | 1,924,219 |
| ہاؤس رینٹ | 14,459 | - | - | 5,924 | - | - |
| فیول | 1,516 | 486 | 66,671 | 277 | 594 | 63,513 |
| طبی اخراجات | 358 | 1,737 | 35,704 | 221 | 3,644 | 58,355 |
| | 47,981 | 59,088 | 1,915,015 | 46,442 | 65,046 | 2,046,087 |
| **بعد از ملازمت فوائد** | | | | | | |
| پنشن، گریجویٹی اور پراویڈنٹ فنڈ میں کمپنی کی شراکت | 2,954 | 4,280 | 279,567 | 2,660 | 3,751 | 254,241 |
| | 50,935 | 63,368 | 2,194,582 | 49,102 | 68,797 | 2,300,328 |
| بشمول سال کے کسی حصے میں کام کرنے والے افراد کی تعداد | 1 | 8 | 386 | 1 | 7 | 386 |

34.1 31 دسمبر 2020ء تک، چیف ایگزیکٹو کو چھوڑ کر ڈائریکٹرز کی کل تعداد 10 (2019ء: 9) تھی۔

34.2 نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کی فیس کے حوالے سے مالی بیانات میں وصول کی جانے والی مجموعی رقم 7،329 ہزار روپے ہے (2019ء: 4،648 ہزار روپے)۔

34.3 مزید برآں، چیف ایگزیکٹو اور کچھ ایگزیکٹوز کو کمپنی کے کام سے متعلقہ کاروں کا مفت استعمال بھی فراہم کیا گیا۔

34.4 ایکٹ کے مطابق، ایک ایگزیکٹو کا مطلب ہے ایک ملازم، چیف ایگزیکٹو اور ڈائریکٹر کے علاوہ، ایک ملازم ہوتا ہے جس کی تنخواہ ایک مالی سال میں بارہ لاکھ روپے سے زیادہ ہو۔

## 35 متعلقہ فریقوں سے لین دین

کمپنی کے متعلقہ فریقوں میں الٹیمیٹ اور امیڈیٹ پیرنٹس اور اس کے ذیلی، معاونین، اور دیگر کمپنیاں مع نمایاں اثر کے ساتھ مشترکہ مقتدر، ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد، ڈائریکٹرز اور کلیدی انتظامی افراد شامل ہیں۔
مالی گوشواروں میں کہیں اور ظاہر کیے گئے لین دین کے علاوہ متعلقہ افراد کے ساتھ لین دین درج ذیل ہیں:

| تعلق کی نوعیت | لین دین کی نوعیت | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| امیڈیٹ پیرنٹ | اداشدہ مقسومہ | | |
| معاون | | | |
| | پائپ لائن کے چارجز | **221,071** | 225,745 |
| | موصولہ مقسومہ | **760,439** | 613,658 |
| | دیگر | **12,501** | 11,714 |
| عملے کے ریٹائرمنٹ کے فوائد | | | |
| پنشن فنڈز | اشتراک | **30,594** | 25,441 |
| پنشن فنڈ میں معین حصہ | اشتراک | **163,205** | 149,418 |
| گریجویٹی فنڈز | اشتراک | **93,297** | 8,377 |
| پراویڈنٹ فنڈ | اشتراک | **80,819** | 75,710 |
| کلیدی انتظامی افراد | تنخواہیں اور ملازمت کے دیگر قلیل مدتی فوائد | **111,773** | 107,546 |
| | بعد از ملازمت فوائد | **8,661** | 7,606 |
| | میڈیکل | **2,655** | 4,062 |
| | ڈائریکٹرز کے قرضے | **5,492** | 16,352 |
| ڈائریکٹرز | میٹنگز میں شرکت کی فیس | **7,329** | 4,648 |
| دیگر | خریداریاں | **64,651,134** | 99,403,095 |
| | سیلز | **211,650** | 436,843 |
| | پیرنٹ اور اس کے معاونین کے صارفین کو پاکستان میں فروخت کا مجموعہ | **987,889** | 3,364,872 |
| | تکنیکی خدمات کی عائد کردہ فیس نوٹ 35.1 | **2,302,054** | 2,448,630 |
| | ٹریڈمارک اور اظہاری لائسنس کی عائد کردہ فیس نوٹ 27.2 | **494,155** | 435,342 |
| | متعلقہ فریقوں سے بازیاب کروائے گئے اخراجات | **171,682** | 272,720 |
| | متعلقہ فریقوں پر عائد کردہ دیگر اخراجات نوٹ 35.2 | **1,222,175** | 1,078,950 |
| | عطیات | **4,284** | 4,628 |
| | لیگل چارجز | **552** | 7,046 |
| | کمیشن کی آمدنی۔خالص | **5,408** | 12,399 |
| | اداکردہ سبسکرپشن | **1,924** | 4,659 |

35.1 کمپنی کو اس کے کاموں میں مشورہ اور مدد تکنیکی خدمات میں شامل ہے۔ ان خدمات کی فیس کا تعین کمپنی اور متعلقہ شیل گروپ کمپنی کے مابین ایک معاہدے کی بنیاد پر طے شدہ طریقہ کار کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

35.2 ان میں کمپنیوں سے حاصل کردہ خدمات کے حوالے سے شیل شیئرڈ بزنس سروس سینٹر 323260 ہزار روپے (2019: 322،861 ہزار روپے) کے استرداد کے چارجز شامل ہیں جو کمپنی کے ساتھ ان کے ساتھ کیے گئے معاہدوں کے تحت ہیں۔

35.3 کلیدی انتظامی اہلکار وہ لوگ ہوتے ہیں جو کمپنی کی سرگرمیوں کو براہ راست یا بالواسطہ طور پر منصوبہ بندی، ہدایت اور کنٹرول کرنے کا اختیار اور ذمہ داری رکھتے ہیں۔ کمپنی اپنے چیف ایگزیکٹو، کمپنی سیکرٹری، ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور چیف فنانشل آفیسر کو کلیدی انتظامی عملہ سمجھتی ہے۔ کلیدی انتظامی اہلکاروں کے ساتھ کئے گئے لین دین کی تفصیلات ان کی ملازمت کی شرائط کے مطابق ہیں جیسا کہ ان مالی بیانات کے نوٹ 8، 13 اور 34 میں ظاہر کیا گیا ہے۔

35.4 متعلقہ فریقوں سے واجب الوصول / قابل ادائیگی رقم ان مالی بیانات کے متعلقہ نوٹوں میں ظاہر کی گئی ہے۔

35.5.1 پاکستان سے باہر منسلک متعلقہ کمپنیاں درج ذیل ہیں جن کے ساتھ کمپنی نے لین دین کیا تھا یا اس کے ساتھ انتظامات / معاہدے ہوئے تھے:

| سیریل نمبر | کمپنی کا نام | معاونت کی بنیاد | قیام کا ملک |
|---|---|---|---|
| 1 | رائل ڈچ شیل پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی | الٹیمیٹ پیرنٹ | برطانیہ |
| 2 | شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ | امیڈیٹ پینٹ | برطانیہ |
| 3 | شیل ڈیوچ لینڈ آئل پرائیویٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | جرمنی |
| 4 | شیل لبریکینٹس مصر۔ | گروپ کمپنی | مصر۔ |
| 5 | پٹرولیم کمپنی شیل ایس اے ایس | گروپ کمپنی | فرانس |
| 6 | شیل کمپنی آف تھائی لینڈ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | برطانیہ |
| 7 | شیل انٹرنیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ | گروپ کمپنی | برطانیہ |
| 8 | شیل ایوی ایشن لمیٹڈ | گروپ کمپنی | برطانیہ |
| 9 | شیل ہانگ کانگ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | ہانگ کانگ |
| 10 | شیل گلوبل سولیوشنز (ملائیشیا) پرائیویٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | ملائیشیا۔ |
| 11 | شیل گلوبل سولیوشنز انٹرنیشنل بی وی | گروپ کمپنی | نیدرلینڈ |
| 12 | شیل لبریکینٹس کی فراہمی کمپنی بی وی | گروپ کمپنی | نیدرلینڈ |
| 13 | یورو شیل کارڈز بی وی | گروپ کمپنی | نیدرلینڈ |
| 14 | فلی پیناس شیل پٹرولیم کارپوریشن | گروپ کمپنی | فلپائن |
| 15 | شیل پولسکا ایس پی زیڈ او اوڈزیال ڈبلیو کراکو | گروپ کمپنی | پولینڈ |
| 16 | شیل ایسٹرن ٹریڈنگ پرائیویٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | سنگاپور۔ |
| 17 | شیل اور ٹرکاس پٹرول اے ایس | گروپ کمپنی | ترکی |
| 18 | شیل شیئرڈ سروسز (ایشیا) بی وی | گروپ کمپنی | نیدرلینڈ |
| 19 | شیل پیپلز سروسز ایشیا پرائیویٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | ملائیشیا۔ |
| 20 | شیل شیئرڈ سروس سینٹر - گلاسگو لمیٹڈ۔ | گروپ کمپنی | برطانیہ |
| 21 | شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل بی وی | گروپ کمپنی | نیدرلینڈ |
| 22 | شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | برمودا |
| 23 | شیل انٹرنیشنل لمیٹڈ | گروپ کمپنی | برطانیہ |
| 24 | شیل انٹرنیشنل بی وی | گروپ کمپنی | نیدرلینڈ |
| 25 | شیل بزنس سروس سینٹر پرائیویٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | ملائیشیا۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| 26 | شیل برانڈز انٹر نیشنل اے جی | گروپ کمپنی | سوئٹزرلینڈ |
| 27 | سولن ورسیچارہ انجن اے جی۔ | گروپ کمپنی | سوئٹزرلینڈ |
| 28 | شیل مارکیٹس (مشرق وسطی) لمیٹڈ | گروپ کمپنی | برمودا |
| 29 | شیل اومان مارکیٹنگ کمپنی ایس اے او جی | گروپ کمپنی | عمان |
| 30 | شیل آئل کمپنی۔ | گروپ کمپنی | امریکہ |
| 31 | شیل انڈیا مارکیٹس پرائیویٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | انڈیا |
| 32 | شیل ٹریژری سنٹر ایسٹ (پی ٹی ای) لمیٹڈ۔ | گروپ کمپنی | سنگاپور۔ |
| 33 | شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل پرائیویٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | ملائیشیا۔ |
| 34 | ہانگ کانگ شیل آئل کمپنی | گروپ کمپنی | جنوبی کوریا |
| 35 | شیل ملائیشیا ٹریڈنگ سینڈیرین برہاد۔ | گروپ کمپنی | ملائیشیا۔ |
| 36 | پینزوئیل کویکر اسٹیٹ کمپنی | گروپ کمپنی | امریکہ |
| 37 | سائیکو ٹریڈنگ سنگاپور | گروپ کمپنی | سنگاپور۔ |

**35.5.2 پاکستان میں موجود منسلک کمپنیاں درج ذیل ہیں جن کے ساتھ کمپنی نے لین دین کیا تھا یا ان کے ساتھ انتظامات / معاہدے ہوئے تھے۔**

| سیریل نمبر | کمپنی کا نام | معاونت کی بنیاد |
|---|---|---|
| 1 | پاکستان انرجی گیٹ وے لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 2 | داؤد ہرکولیس کارپوریشن | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 3 | نووارٹس فارما (پاکستان) لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 4 | پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 5 | یونی لیور پاکستان فوڈز لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 6 | یونی لیور پاکستان لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 7 | پاکستان مرکز برائے انسان دوستی | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 8 | پٹرولیم پیکجز (پرائیویٹ) لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 9 | آغا خان ہسپتال اور میڈیکل کالج فاؤنڈیشن | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 10 | ویلانی اور ویلانی۔ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 11 | پٹرولیم انسٹی ٹیوٹ آف پاکستان | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 12 | آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 13 | شیل لائیو وائر ٹرسٹ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 14 | کڈنی سینٹر پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 15 | شیل انرجی پاکستان (ایس ایم سی پرائیویٹ) لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 16 | پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ | معاون (حوالہ نوٹ 7) |

**36 آپریشنز سے حاصل کی گئی رقم**

| | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|
| | ------(ہزار روپے)------ | |
| (نقصان) نفع قبل از ٹیکس | **(4,815,261)** | (139,966) |

نان کیش چارجز اور دیگر اشیا کا تصفیہ:

| | | | |
|---|---|---|---|
| مدت کے لیے آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز | 4.3 | **1,246,091** | 1,075,368 |
| مدت کے لیے حقِ استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز | 5.2 | **638,216** | 550,290 |
| سال کے لیے رہن چارجز | 6 | **3,152** | 3,152 |
| اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے خرچ میں اضافہ | 17 | **4,783** | 10,266 |
| اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے واجبات کا استرداد | 17 | **(91)** | (342) |
| تجارتی قرضوں کے ضرر کے لیے (استرداد)/ فراہمی | 12.3 | **54,782** | (93,351) |
| دیگر واجبات کے ضرر کے لیے (استرداد)/ فراہمی | 14.9 | **(33,828)** | 28,522 |
| متروک اور کم فروخت ہونے والے اسٹاک کے لیے (استرداد)/ فراہمی | 11.6 | **(100,103)** | 100,673 |
| آپریٹنگ اثاثوں کا متروک کرنا | 28 | **148,486** | 17,672 |
| آپریٹنگ اثاثوں کی مضرت کا استرداد | 4.8 | **(57,733)** | (3,897) |
| آپریٹنگ اثاثوں کو تلف کرنے پر فوائد | | **(12,795)** | (443) |
| معاون کے نفع پر حصہ_خالص ٹیکس | 7.1 | **(1,074,043)** | (950,806) |
| سیونگ اکاؤنٹس پر سود | 29 | **(28,475)** | (35,021) |
| طویل مدتی قرضوں پر مارک اپ | 30 | **238,655** | - |
| قلیل مدتی قرضوں اور جاری مالکاری پر مارک اپ | 30 | **707,427** | 930,538 |
| اجارے کے واجبات پر سود | 19 | **468,489** | 412,603 |
| بعد ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی | 33.2.5 | **20,940** | 14,123 |
| جاری سرمائے میں تبدیلیاں | 36.1 | **5,269,063** | 2,580,572 |
| | | **2,677,755** | 4,499,953 |

36.1 **جاری سرمائے میں تبدیلیاں**

| | | |
|---|---|---|
| **موجودہ اثاثوں میں (اضافہ)/ کمی** | | |
| زیرِ تجارت اسٹاک | **4,003,378** | (2,630,001) |
| تجارتی قرضے | **517,473** | (1,254,267) |
| قرضے اور بیعانے | **32,206** | (21,431) |
| قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں | **(74,805)** | (621,474) |
| دیگر واجبات | **434,032** | 2,287,343 |
| | **4,912,284** | (2,239,830) |
| **موجودہ واجبات میں اضافہ** | | |
| تجارتی اور دیگر قابلِ ادائیگی رقوم | **356,779** | 4,820,402 |
| | **5,269,063** | 2,580,572 |

37 **نقد اور اس کے مساوی**

| | | | |
|---|---|---|---|
| نقد اور بینک بیلنس | 15 | **2,542,876** | 2,319,546 |
| قلیل مدتی قرض گیریاں | 22 | **(6,150,510)** | (8,154,343) |
| | | **(3,607,634)** | (5,834,797) |

38 **پراویڈنٹ فنڈ سے متعلق انکشافات**

ایکٹ کے سیکشن 218 کی دفعات اور اس مقصد کے لیے وضع کردہ قواعد کے مطابق پروویڈنٹ فنڈ سے سرمایہ کاریاں کی گئیں۔

39 **مالی اثاثے اور واجبات**

39.1 آئی ایف آر ایس 9 کے مطابق مالیاتی اثاثوں اور مالی واجبات پر سود کی شرح کے خطرے کی درجہ بندی کے ساتھ کمپنی کے انکشاف کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے:

2020ء

| | سودی/مارک اپ کی عاملیت | | | غیر سودی/مارک اپ کی عاملیت | | | کل |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | 1 سالہ عرصیت | 1 سال بعد عرصیت | ذیلی مجموعہ | 1 سالہ عرصیت | 1 سال بعد عرصیت | ذیلی مجموعہ | |
| | ----------------(ہزار روپے)---------------- | | | | | | |
| **مالی اثاثے** | - | - | - | | - | - | - |
| **او سی آئی کے ذریعے مناسب مالیت** | - | | - | - | - | - | - |
| سرمایہ کاریاں | - | - | - | - | - | - | - |
| **بالاقساط لاگت** | | | | | | | - |
| قرضے | 75,037 | - | - | - | 29,131 | 104,168 | 104,168 |
| امانتیں | | - | - | - | 153,299 | 153,299 | 153,299 |
| تجارتی قرضے | 3,971,807 | - | - | - | - | 3,971,807 | 3,971,807 |
| دیگر واجبات | 5,096,579 | - | - | - | - | 5,096,579 | 5,096,579 |
| کیش اور بیلنس | 2,542,876 | 2,345,310 | | 2,345,310 | | 197,566 | 197,566 |
| | 197,566 | | 197,566 | 11,488,733 | 182,430 | 11,671,163 | 11,868,729 |
| **مالی واجبات** | - | - | - | | - | - | - |
| **بالاقساط لاگت** | - | - | - | | - | - | - |
| تجارتی اور دیگر واجبات | - | - | - | 38,081,451 | - | 38,081,451 | 38,081,451 |
| بے دعویٰ منقسمہ | - | - | - | 257,548 | - | 257,548 | 257,548 |
| غیر اداشدہ منقسمہ | - | - | - | 59,396 | - | 59,396 | 59,396 |
| حصولی مارک اپ | - | - | - | 1,936 | - | 1,936 | 1,936 |
| قلیل مدتی قرض گیریاں | 6,150,510 | 6,150,510 | - | - | - | - | 6,150,510 |
| | 6,150,510 | 6,150,510 | | 38,400,331 | | 38,400,331 | 44,550,841 |

2019ء

| | سودی/مارک اپ کی عاملیت | | | غیر سودی/مارک اپ کی عاملیت | | | کل |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | 1 سالہ عرصیت | 1 سال بعد عرصیت | ذیلی مجموعہ | 1 سالہ عرصیت | 1 سال بعد عرصیت | ذیلی مجموعہ | |
| | ----------------(ہزار روپے)---------------- | | | | | | |
| **مالی اثاثے** | - | - | - | | - | - | - |
| **او سی آئی کے ذریعے مناسب مالیت** | - | - | - | - | - | - | - |
| سرمایہ کاریاں | - | - | - | - | 5,000 | 5,000 | 5,000 |
| **بالاقساط لاگت** | - | - | - | - | | | |
| قرضے | 68,956 | - | - | - | 33,585 | 102,541 | 102,541 |
| امانتیں | | - | - | - | 151,799 | 151,799 | 151,799 |
| **تجارتی قرضے** | 4,544,062 | - | - | - | - | 4,544,062 | 4,544,062 |
| دیگر واجبات | 5,601,399 | - | - | - | - | 5,601,399 | 5,601,399 |
| کیش اور بیلنس | 144,420 | | 144,420 | 2,175,126 | | 2,175,126 | 2,319,546 |
| | 144,420 | 144,420 | | 12,389,543 | 190,384 | 12,579,927 | 12,724,347 |

مالی واجبات

**بالاقساط لاگت**

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تجارتی اور دیگر واجبات | | | 37,256,601 | 37,256,601 | 37,256,601 |
| بے دعویٰ منقسمہ | | | 165,094 | 165,094 | 165,094 |
| غیر اداشدہ منقسمہ | | | 154,623 | 154,623 | 154,623 |
| حصولی مارک اپ | | | 11,747 | 11,747 | 11,747 |
| قلیل مدتی قرض گیریاں | 8,154,343 | 8,154,343 | | | 8,154,343 |
| | 8,154,343 | 8,154,343 | 37,588,065 | 37,588,065 | 45,742,408 |

زری مالی اثاثوں اور واجبات کے لیے مؤثر سود / مارک اپ کی شرح ان مالیاتی بیانات کے متعلقہ نوٹس میں درج ہے۔

### 39.2 مالی انتظام خطر، مقاصد اور پالیسیاں

کمپنی کی سرگرمیاں اسے متعدد مالی خطرات یعنی خطرۂ قرض، مارکیٹ رسک اور خطرۂ سیالیت سے دوچار کرتی ہیں۔ کمپنی خطرے کو کم کرنے اور حصص یافتگان کو زیادہ سے زیادہ منافع فراہم کرنے کے لیے فنانس کے مختلف ذرائع کے مابین مناسب امتزاج کو برقرار رکھنے کے لیے ایکویٹی، قرضے اور جاری سرمائے کے انتظام کے ذریعے اپنے آپریشنز کی مالکاری کرتی ہے۔

جیسا کہ ان مالیاتی بیانات کے نوٹ 1 میں بیان کیا گیا ہے، کووڈ 19 کے پھیلنے سے کمپنی اور اس کا ماحول نمایاں طور پر متاثر ہوا ہے۔ کمپنی نے کووڈ 19 کی وجہ سے پیدا ہونے والے خطرات کو فعال طور پر سنبھالا اور صورت حال کی نگرانی جاری رکھی۔

### 39.2.1 خطرۂ قرض

خطرۂ قرض اکاؤنٹنگ نقصان کی نمائندگی کرتا ہے جسے رپورٹنگ کی تاریخ پر تسلیم کیا جائے گا بشرطیکہ متعلقہ فریق کسی مالیاتی آلے یا صارفی معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پورا نہیں کرتے ہیں۔

خطرۂ قرض نقد اور نقد کے مساوی اور بینکوں اور مالیاتی اداروں کے ڈپازٹس کے ساتھ ساتھ صارفین کو کریڈٹ ایکسپوزر، بشمول تجارتی وصولیوں اور معاہداتی لین دین سے پیدا ہوتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ خطرۂ قرض مالیاتی اثاثوں کی مندرج رقم کے برابر ہوتا ہے۔ 729،868،11 ہزار (2019ء: 347،724،12 ہزار روپے) کے مجموعی مالیاتی اثاثوں میں سے خطرۂ قرض کے حامل مالیاتی اثاثے 729،868،11 ہزار (2019ء: 347،719،12 ہزار) تک ہیں۔ بینکوں اور مالیاتی اداروں کے لیے، صرف آزادانہ طور پر درجہ بندی کی گئی جماعتیں معقول حد تک اعلی کریڈٹ ریٹنگ کے ساتھ قبول کی جاتی ہیں۔ تجارتی وصولی کے لیے، اندرونی خطرے کی تشخیص کا عمل صارفین کے کریڈٹ معیار، اس کی مالی پوزیشن، ماضی کے تجربے اور دیگر عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جاتی ہے۔ انفرادی خطرے کی حدیں اندرونی یا بیرونی درجہ بندی کی بنیاد پر انتظام کی طرف سے مقرر کردہ حدود کے مطابق مقرر کی جاتی ہیں۔ کریڈٹ حدود کے استعمال کی باقاعدگی سے نگرانی کی جاتی ہے۔

خطرۂ قرض کا ارتکاز اس وقت پیدا ہوتا ہے جب متعدد متعلقہ فریق اس طرح کی کاروباری سرگرمیوں میں مصروف ہوتے ہیں یا اسی طرح کی معاشی خصوصیات رکھتے ہیں جو معاشی، سیاسی یا دیگر حالات میں تبدیلیوں سے معاہدے کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی ان کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہیں۔ خطرۂ قرض کا ارتکاز کمپنی کی کارکردگی کی متعلقہ حساسیت کو ظاہر کرتا ہے جو کسی خاص صنعت کو متاثر کرتی ہے۔ خطرۂ قرض کی زد میں آنے والے سب سے اہم مالیاتی اثاثے تجارتی قرضے اور کمپنی کی دیگر وصولی ہیں۔ کریڈٹ حدود کے استعمال کی باقاعدگی سے نگرانی کی جاتی ہے۔

کمپنی باقاعدگی سے اپنے صارفین اور ان کے کاروبار پر کووڈ 19 کے اثرات کا جائزہ لے رہی ہے۔ ہر صارف کے قلیل مدتی اور طویل مدتی نقطہ نظر کو مدنظر رکھتے ہوئے، انتظامیہ نے تجارتی قرضوں اور دیگر وصولیوں کے خلاف متوقع کریڈٹ نقصانات کا حساب لگاتے ہوئے عوامل کو مدنظر رکھا ہے۔

مالیاتی اثاثوں کی مندرج مالیت جو نہ تو ماضی سے واجب الادا ہیں اور نہ ہی مضر، مندرجہ ذیل ہیں:

| | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|
| | (ہزار روپے) | |
| قرضے | **104,168** | 102,541 |
| امانتیں | **153,299** | 151,799 |
| تجارتی قرضے | **3,393,040** | 2,917,153 |
| دیگر واجبات | **5,096,579** | 5,601,399 |

| | | |
|---|---|---|
| بینک بیلنس | **2,542,876** | 2,319,546 |
| | **11,289,962** | 11,092,438 |

وصولی کے کریڈٹ معیار کا اندازہ ان کی تاریخی کارکردگی کے حوالے سے لگایا جاسکتا ہے جس میں حالیہ تاریخ میں کوئی یا کچھ ڈیفالٹس نہیں ہیں، تاہم، کوئی نقصان نہیں۔

بیرونی کریڈٹ ریٹنگ کے حوالے سے کمپنی کے بینک بیلنس کے کریڈٹ معیار کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے جو درج ذیل ہے:

| | | ریٹنگ | |
|---|---|---|---|
| **بینک** | **ریٹنگ ایجنسی** | **قلیل مدتی** | **طویل مدتی** |
| نیشنل بینک آف پاکستان | PACRA | A-1+ | AAA |
| اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک (پاکستان) لمیٹڈ | PACRA | A-1+ | AAA |
| یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ | JCR-VIS | A-1+ | AAA |
| حبیب بینک لمیٹڈ | JCR-VIS | A-1+ | AAA |
| بینک الفلاح لمیٹڈ | PACRA | A-1+ | AA+ |
| ایم سی بی بینک لمیٹڈ | PACRA | A-1+ | AAA |
| الائیڈ بینک لمیٹڈ | PACRA | A-1+ | AAA |
| سٹی بینک این اے | Moody's | P-1 | Aa3 |
| ڈوئچے بینک اے جی | Moody's | P-2 | A3 |
| صنعتی اور تجارتی بینک آف چین۔ | Moody's | P-1 | A1 |
| عسکری کمرشل بینک لمیٹڈ | PACRA | A-1+ | AA+ |
| فیصل بینک لمیٹڈ | PACRA | A-1+ | AA |

### 39.2.2 مارکیٹ رسک

مالیاتی آلات کی قدر میں اتار چڑھاؤ مارکیٹ کرنسی ریٹ، سود کی شرح یا ایکویٹی کی قیمت کی وجہ سے اجرا کنندہ کی کریڈٹ ریٹنگ یا آلے میں تبدیلی کی وجہ سے، مارکیٹ کے جذبات میں تبدیلی، قیاس آرائیاں، سپلائی اور ڈیمانڈ کے نتیجے میں مارکیٹ میں سیکیورٹیز اور لیکویڈیٹی کی سرگرمیاں، مارکیٹ کا خطرہ کہلاتی ہیں۔ کمپنی کے مارکیٹ کے خطرے سے نمٹنے یا اس خطرے کے انتظام اور پیمائش کے طریقے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے سوائے عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ میں کمپنی کی سرمایہ کاری کی مناسب پڑتال کے۔

مارکیٹ کے خطرے کے تحت کمپنی کو کرنسی کا خطرہ، شرح سود کا خطرہ اور دیگر قیمتوں کا خطرہ (ایکویٹی پرائس رسک) کا سامنا ہے۔

### (i) کرنسی کا خطرہ

کرنسی رسک یہ خطرہ ہے کہ زرِ مبادلہ کی شرحوں میں تبدیلی کی وجہ سے مالی آلات کے مستقبل میں کیش فلو کی مناسب قیمت میں اتار چڑھاؤ آجائے۔ غیر ملکی کرنسی کا خطرہ بنیادی طور پر اس وقت پیدا ہوتا ہے جہاں اشیا کی درآمد اور غیر ملکی متعلقہ فریقوں کے لین دین کے ساتھ ساتھ غیر ملکی متعلقہ فریقوں کے واجبات قابلِ ادائیگی ہوں۔ کمپنی کے پاس بنیادی طور پر ڈالر، برطانوی پاؤنڈ، یورو اور جاپانی ین میں غیر ملکی کرنسیاں استعمال ہوتی ہیں۔

31 دسمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال میں ڈالر، جی بی پی، یورو اور جے پی وائی کی مبادلہ شرحوں کی روپے کے مقابلے میں قدر میں کمی یا اضافے یا دوسرے تمام متغیرات کو مستقل برقرار رکھتے ہوئے بعد از ٹیکس منافع / نقصان میں درج ذیل تبدیلی ہوسکے گی:

| کرنسی | نفع/نقصان | 2020ء | | 2019ء | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | فیصد | ہزار روپے | فیصد | ہزار روپے |
| امریکی ڈالر | پست / بلند | 5 فیصد | **1,114,113** | 5 فیصد | 1,005,073 |
| برطانوی پاؤنڈ | پست / بلند | 5 فیصد | **19,715** | 5 فیصد | 17,354 |
| یورو | پست / بلند | 5 فیصد | **12,152** | 5 فیصد | 15,399 |
| جاپانی ین | پست / بلند | 5 فیصد | **365** | 5 فیصد | 54 |
| ایس جی ڈی | پست / بلند | 5 فیصد | **119** | 5 فیصد | - |

کمپنی کرنسی مارکیٹوں کی غائر نگرانی کے ذریعے اپنے کرنسی کے خطرے کا انتظام کرتی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے قواعد وضوابط کے مطابق، کمپنی اپنی کرنسی کے خطرے کے ایکسپوژر کو نہیں روک سکتی۔

(ii **شرح سود کا خطرہ۔**

شرح سود کے خطرے سے مراد مارکیٹ کی شرح سود میں تبدیلی کی وجہ سے کسی مالیاتی آلہ کی مناسب قیمت یا مستقبل میں نقد بہاؤ میں آنے والا اتار چڑھاؤ ہے۔

شرح سود کے خطرے سے متعلق کمپنی کا ایکسپوژر بنیادی طور پر قلیل مدتی قرضوں اور مالکاری کی سہولتوں سے پیدا ہوتا ہے۔ متغیر نرخوں پر حاصل کردہ قرض اور رواں قرضوں کو کمپنی کے نقد بہاؤ سود کی شرح کے خطرے سے دوچار کرتی ہے۔

مارکیٹ کی موجودہ شرح سود کے خلاف موجودہ سہولیات کی نگرانی اور دستیاب دیگر فنانسنگ آپشنز کو مدنظر رکھتے ہوئے کمپنی باقاعدگی سے اپنی شرح سود کے ایکسپوژر کا تجزیہ کرتی ہے۔

31 دسمبر 2020ء کو، اگر کمپنی کے قرضوں پر سود کی شرح 1 فیصد زیادہ / کم ہوتی تو اس کے دیگر تمام متغیرات کے ساتھ، سال کے لیے بعد از ٹیکس منافع 435 ہزار روپے سے کم / زیادہ ہوتا (2019ء: 840 ہزار روپے)۔

(iii **ایکویٹی قیمت کا خطرہ**

قیمت کا خطرہ اس خطرے کی نمائندگی کرتا ہے کہ مارکیٹ کی قیمتوں میں تبدیلی (کرنسی رسک یا سود کی شرح کے خطرے سے پیدا ہونے والی تبدیلیوں کے علاوہ) چاہے وہ تبدیلیاں انفرادی مالیاتی مخصوص عوامل کی وجہ سے ہوں کی وجہ سے مالیاتی آلات کی مناسب قیمت یا مستقبل میں نقد بہاؤ میں اتار چڑھاؤ آئے گا۔ آلات یا اس کے جاری کنندہ یا عوامل جو مارکیٹ میں تجارت کرتے ہیں اسی طرح کے تمام مالیاتی آلات کو متاثر کرتے ہیں۔ کمپنی ایکویٹی پرائس کے خطرے سے دوچار نہیں ہے کیونکہ فی الحال کمپنی کی فہرستی سیکیوریٹیز میں کوئی سرمایہ کاری نہیں ہے۔

31 دسمبر 2020ء تک، عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ میں کمپنی کی سرمایہ کاری کو مناسب قیمت پر ناپا جاتا ہے۔ اس خطرے سے متعلق حساسیت کی ان مالی بیانات میں وضاحت نہیں کی گئی ہے۔

39.2.3 **سیالیت کا خطرہ**

سیالیت کا خطرہ یہ ہے کہ کمپنی کو مالی آلات سے متعلق وعدوں کو پورا کرنے کے لیے فنڈز جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہو۔

اپنے ٹریژری فنکشن کے ذریعے، کمپنی مسلسل اپنی سیالیت کی پوزیشن پر نظر رکھتی ہے اور فنڈز میں لچک کو برقرار رکھتے ہوئے فنڈز کی دستیابی کو یقینی بناتی ہے۔

معاہدے کی عرصیت پر مبنی کمپنی کے واجبات کی عرصیت کا جز دان ان مالیاتی بیانات کے نوٹ 39.1 میں ظاہر کیا گیا ہے۔

جیسا کہ نوٹ 39.2.1 میں بیان کیا گیا ہے، کمپنی اپنے اسٹیک ہولڈرز کی سیالیت کی پوزیشن پر کووڈ19 کے اثرات کا مسلسل جائزہ لے رہی ہے اور جہاں ضروری ہو احتیاطی تدابیر اختیار کر رہی ہے۔

39.3 **سرمائے کے خطرے کا انتظام**

سرمائے کا انتظام کرتے وقت کمپنی کا اولین مقصد اس کے موجودہ اور ممکنہ سرمایہ کاری کے منصوبوں کے لیے فنانس کی وافر دستیابی کو یقینی بناتے ہوئے اپنے جاری کاروبار ہونے کی حیثیت برقرار رکھنے، صحت مند سرمائے کے تناسب کو برقرار رکھنا، مضبوط کریڈٹ ریٹنگ اور زیادہ سے زیادہ سرمایہ دارانہ ڈھانچہ کو برقرار رکھنا تاکہ شیئر ہولڈر کی مالیت کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جاسکے۔

سرمائے کے ڈھانچے کو برقرار رکھنے یا ایڈجسٹ کرنے کے لیے، کمپنی حصص یافتگان کو ادا کیے جانے والے منافع کی رقم کو ایڈجسٹ کر سکتی ہے، نئے حصص جاری کر سکتی ہے یا قرض کم کرنے کے لیے اثاثے فروخت کر سکتی ہے۔

صنعت میں دیگر اداروں کی طرح، کمپنی گیئرنگ تناسب کی بنیاد پر سرمایہ کی نگرانی کرتی ہے۔ اس تناسب کا حساب سال کے اختتام پر ایکویٹی سے قرض لینے کے تناسب کے طور پر کیا جاتا ہے:

| | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|
| | ---------------(ہزار روپے)--------------- | |
| سال کے اختتام پر ایکویٹی میں قرض لینے کا تناسب یہ تھا: | | |
| مجموعی قرض گیری | **10,150,510** | 8,154,343 |
| مجموعی ایکویٹی | **(651,159)** | 4,291,133 |
| | **,499,351** | 12,445,476 |
| | **107٪** | 66٪ |

کمپنی خطرے کو کم کرنے کے لیے فنانس کے مختلف ذرائع کے مابین مناسب ملاپ کو برقرار رکھنے کے مقصد سے اپنے آپریشنز کی مالکاری ایکویٹی، قرضوں اور انتظام کے ذریعے کرتی ہے۔

40 **مناسب مالیت کی پیمائش**

مناسب مالیت وہ قیمت ہے جو کسی اثاثے کو بیچنے کے لیے وصول کی جائے گی یا مارکیٹ کے موجودہ حالات کے تحت پیمائش کی تاریخ پر مرکزی (یا سب سے زیادہ فائدہ مند) مارکیٹ میں ایک منظم لین دین میں ذمہ داری کی منتقلی کے لیے ادا کی جائے گی۔ قیمت براہ راست مشاہدہ کی جاتی ہے یا کسی اور تشخیصی تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے اندازہ لگایا جاتا ہے:

مناسب مالیت کے طریقہ کار کی مختلف سطحوں کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے:

سطح 1: فعال اثاثوں یا واجبات کے لیے فعال مارکیٹوں میں مجوزہ قیمتیں

سطح 2: سطح 1 میں شامل قیمتوں کے علاوہ دیگر ان پٹ جو اثاثہ یا ذمہ داری کے لیے قابل مشاہدہ ہیں، یا تو براہ راست (قیمتوں کے طور پر) یا بالواسطہ (قیمتوں سے ماخوذ)؛ اور
سطح 3: اثاثہ یا ذمہ داری کے لیے ان پٹ جو کہ قابل مشاہدہ مارکیٹ ڈیٹا پر مبنی نہیں ہیں۔

31 دسمبر 2020ء تک، عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ (جس کی قیمت سطح 3 کے تحت ہے) میں کمپنی کی سرمایہ کاری کے سوا، کسی بھی مالی آلات کو مناسب قیمت پر درج نہیں کیا جاتا۔

**41 آپریٹنگ جُز**

یہ مالی گوشوارے واحد قابل اطلاع زمرے کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔

کمپنی کی تمام سیلز کا تعلق پٹرولیم مصنوعات سے ہے جن میں لبریکینٹ آئلز شامل ہیں۔

31 دسمبر 2020ء کے اختتام پر پاکستان میں صارفین کو کمپنی کی تمام سیلز 100 فیصد تھی (31 دسمبر 2019ء: 100 فیصد)

31 دسمبر 2020ء اور 2019ء تک کمپنی کے تمام نان کرنٹ اثاثے پاکستان میں واقع ہیں۔

31 دسمبر 2020ء کے اختتام پر بیس اہم صارفین کو سیلز تقریباً 15 فیصد تھی (31 دسمبر 2019ء: 12 فیصد)

**42 استعداد اور حقیقی کارکردگی**

| | **2020ء** | 2019ء |
|---|---|---|
| | (میٹرک ٹن) | |
| دستیاب استعداد | **94,870** | 94,870 |
| حقیقی پیداوار | **50,230** | 51,821 |

**43 ملازمین کی تعداد**

| | 2020ء | 2019ء |
|---|---|---|
| 31 دسمبر تک کُل ملازمین | **409** | 413 |
| دورانِ سال ملازمین کی اوسط تعداد | **408** | 418 |

**44 عمومی**

44.1 اعداد و شمار کو قریبی ہزار کے ساتھ راؤنڈ آف کیا گیا ہے، جب کہ کے دوسری صورت میں بیان نہ کیا گیا ہو۔

44.2 موازنے کے لیے جہاں ضروری ہوا مماثل اعداد و شمار کی دوبارہ درجہ بندی کر کے ترتیب دیا گیا ہے

**45 تاریخِ منظوری**

کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ان مالی گوشواروں کی 02 مارچ 2021ء کو اجرا کی منظوری دی گئی۔

| عمران آر ابراہیم | ہارون راشد | فیصل وحید |
|---|---|---|
| ڈائریکٹر | چیف ایگزیکٹو | چیف فنانشل آفیسر |

# دورانِ سال منعقد ہونے والی
# بورڈ اور کمیٹیوں کی میٹنگز میں حاضریاں

### 31 دسمبر 2020ء کے اختتام تک

بورڈ آف ڈائریکٹرز

سال کے دوران، بورڈ آف ڈائریکٹرز کے آٹھ اجلاس منعقد ہوئے جن میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری ذیل میں دی ی ہے:

| بورڈ آف ڈائریکٹرز | منعقدہ میٹنگز کی تعداد | اجلاس میں شرکت کی تعداد |
| --- | --- | --- |
| رفیع ایچ بشیر | 8 | 8 |
| ہارون راشد | 8 | 8 |
| پرویز غیاث | 8 | 8 |
| عمران آر ابراہیم | 6 | 6 |
| مدیحہ خالد | 8 | 8 |
| وقار آئی صدیقی | 8 | 6 |
| ظفر اے خان | 6 | 6 |
| جان کنگ چونگ لُو | 8 | 7 |
| عامر آر پراچہ | 3 | 3 |
| بدرالدین ایف ویلانی | 8 | 8 |
| فیصل وحید | 8 | 8 |

**بورڈ آڈٹ کمیٹی**

سال کے دوران، بورڈ آڈٹ کمیٹی کے پانچ اجلاس منعقد ہوئے جن میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری ذیل میں دی گئی ہے:

| بورڈ آف ڈائریکٹرز | منعقدہ میٹنگز کی تعداد | اجلاس میں شرکت کی تعداد |
| --- | --- | --- |
| رفیع ایچ بشیر | 4 | 4 |
| بدرالدین ایف ویلانی | 4 | 4 |
| ناز خان | 2 | 2 |
| عمران آر ابراہیم | 2 | 2 |

**کمیٹی برائے افرادی وسائل ومعاوضے**

سال کے دوران، ایچ آر سی کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری ذیل میں دی گئی ہے:

| بورڈ آف ڈائریکٹرز | منعقدہ میٹنگز کی تعداد | اجلاس میں شرکت کی تعداد |
| --- | --- | --- |
| ظفر اے خان | 1 | 1 |
| وقار آئی صدیقی | 1 | 1 |
| ہارون راشد | 1 | 1 |
| پرویز غیاث | 1 | 1 |

# شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

**31 دسمبر 2020ء کے اختتام تک**

**شیئر ہولڈنگ**

| مجموعی شیئرز کی تعداد | تا | از | شیئر ہولڈرز کی تعداد |
|---|---|---|---|
| 90,192 | 100 | 1 | 2,041 |
| 616,994 | 500 | 101 | 2,078 |
| 1,112,566 | 1,000 | 501 | 1,487 |
| 3,532,009 | 5,000 | 1,001 | 1,567 |
| 1,981,299 | 10,000 | 5,001 | 272 |
| 1,107,109 | 15,000 | 10,001 | 91 |
| 839,338 | 20,000 | 15,001 | 48 |
| 696,197 | 25,000 | 20,001 | 31 |
| 444,779 | 30,000 | 25,001 | 16 |
| 258,008 | 35,000 | 30,001 | 8 |
| 376,497 | 40,000 | 35,001 | 10 |
| 509,099 | 45,000 | 40,001 | 12 |
| 482,922 | 50,000 | 45,001 | 10 |
| 315,545 | 55,000 | 50,001 | 6 |
| 465,271 | 60,000 | 55,001 | 8 |
| 368,709 | 65,000 | 60,001 | 6 |
| 131,300 | 70,000 | 65,001 | 2 |
| 213,351 | 75,000 | 70,001 | 3 |
| 78,808 | 80,000 | 75,001 | 1 |
| 81,000 | 85,000 | 80,001 | 1 |
| 176,280 | 90,000 | 85,001 | 2 |
| 96,287 | 100,000 | 95,001 | 1 |
| 107,900 | 110,000 | 105,001 | 1 |
| 126,953 | 130,000 | 125,001 | 1 |
| 267,200 | 135,000 | 130,001 | 2 |
| 145,000 | 145,000 | 140,001 | 1 |
| 349,200 | 175,000 | 170,001 | 2 |
| 188,901 | 190,000 | 185,001 | 1 |
| 193,927 | 195,000 | 190,001 | 1 |
| 205,000 | 205,000 | 200,001 | 1 |
| 321,393 | 325,000 | 320,001 | 1 |
| 343,600 | 345,000 | 340,001 | 1 |
| 400,000 | 400,000 | 395,001 | 1 |
| 839,876 | 420,000 | 415,001 | 2 |
| 540,647 | 545,000 | 540,001 | 1 |
| 621,493 | 625,000 | 620,001 | 1 |
| 682,716 | 685,000 | 680,001 | 1 |
| 692,000 | 695,000 | 690,001 | 1 |
| 805,516 | 810,000 | 805,001 | 1 |
| 1,071,500 | 1,075,000 | 1,070,001 | 1 |
| 3,692,247 | 3,695,000 | 3,690,001 | 1 |
| 81,443,702 | 81,445,000 | 81,440,001 | 1 |
| 107,012,331 | | | 7,724 |

# شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

31 دسمبر 2020ء کے اختتام تک

| شیئر ہولڈرز کا زمرہ | شیئر ہولڈرز کی تعداد | مجموعی شیئرز کی تعداد | فیصد |
|---|---|---|---|
| **معاون کمپنیاں، انڈر ٹیکنگز اور متعلقہ پارٹیاں (نام وار تفصیلات)** | | | |
| شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن | 1 | 81,443,702 | 76.11 |
| **این آئی ٹی اینڈ آئی سی پی** | | | |
| نیشنل بینک آف پاکستان | 1 | 102 | 0.00 |
| **باہمی فنڈز (نام کے مطابق تفصیلات)** | | | |
| سی ڈی سی-ٹرسٹی اے کے ڈی انڈیکس ٹریکر فنڈ۔ | 1 | 5,251 | 0.00 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹی ال میزان میوچل فنڈ۔ | 1 | 4,200 | 0.00 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹ ایلاس اسلامی اسٹاک فنڈ۔ | 1 | 300 | 0.00 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹ ایچ بی ایل انرجی فنڈ۔ | 1 | 56,000 | 0.05 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹی ایچ بی ایل آئی پی ایف ایکویٹی سب فنڈ۔ | 1 | 5,000 | 0.00 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹ ایچ بی ایل اسلامی اثاثہ الاٹمنٹ فنڈ۔ | 1 | 4,300 | 0.00 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹ ایچ بی ایل اسلامی ایکویٹی فنڈ۔ | 1 | 13,000 | 0.01 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹی ایچ بی ایل پی ایف ایکویٹی سب فنڈ۔ | 1 | 7,000 | 0.01 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹی جے ایس اسلامک ڈیڈیکیٹڈ ایکویٹی فنڈ (جے ایس آئی ڈی ای ایف) | 1 | 2,973 | 0.00 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹی جے ایس اسلامک فنڈ۔ | 1 | 31,100 | 0.03 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹی جے ایس اسلامک پینشن بچت فنڈ ایکویٹی کھاتہ | 1 | 10,500 | 0.01 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹی جے ایف لارج کیپ فنڈ۔ | 1 | 41,700 | 0.04 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹی جے ایس پینشن بچت فنڈ-ایکویٹی اکاؤنٹ | 1 | 13,000 | 0.01 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹی میزان انرجی فنڈ۔ | 1 | 36,900 | 0.03 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹی میزان اسلامک فنڈ۔ | 1 | 174,200 | 0.16 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹ نیشنل انویسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ۔ | 1 | 25 | 0.00 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹ این بی پی اسلامک انرجی فنڈ۔ | 1 | 22,900 | 0.02 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹ یونٹ ٹرسٹ آف پاکستان۔ | 1 | 44,100 | 0.04 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹ ایچ بی ایل اسلامک اسٹاک فنڈ۔ | 1 | 27,000 | 0.03 |
| ایم سی ایف ایس ایل-ٹرسٹی جے ایس گروتھ فنڈ۔ | 1 | 145,000 | 0.14 |
| ایم سی بی ایف ایس ایل-ٹرسٹ ایچ بی ایل اسلامک ڈیکٹیڈ ایکویٹی فنڈ | 1 | 1,500 | 0.00 |
| ایم سی بی ایف ایس ایل-ٹرسٹی جے ایس ویلیو فنڈ۔ | 1 | 52,500 | 0.05 |
| ٹرائی اسٹار میوچل فنڈ لمیٹڈ | 1 | 158 | 0.00 |
| **ڈائریکٹرز۔** | | | |
| ظفر اے خان۔ | 1 | 100 | 0.00 |
| بدرالدین ایف ویلانی۔ | 1 | 195 | 0.00 |
| عمران آر ابراہیم | 1 | 70,443 | 0.07 |
| ہارون رشید | 1 | 20,000 | 0.02 |
| پرویز غیاث | 1 | 50 | 0.00 |
| عامر آر پراچہ | 1 | 81 | 0.00 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| **ڈائریکٹرز کی ازواج** | | | |
| مسز عائشہ زیبا غیاث<br>زوجہ جناب پرویز غیاث | 1 | 50 | 0.00 |
| مسز ثمینہ ابراہیم۔<br>زوجہ جناب عمران آر ابراہیم۔ | 1 | 193,927 | 0.18 |
| **ایگزیکٹوز** | 4 | 4,291 | 0.00 |
| **پبلک سیکٹر کمپنیاں اور کارپوریشنز،** | 1 | 3,692,247 | 3.45 |
| **بینک، ترقیاتی مالیاتی ادارے، غیر بینکنگ مالیاتی ادارے، انشورنس کمپنیاں، تکافل، مضاربہ اور پنشن فنڈز** | 14 | 1,170,042 | 1.09 |
| **عام عوام** | | | |
| الف۔ مقامی۔ | 7,570 | 17,256,615 | 16.13 |
| ب غیر ملکی | 3 | 16,966 | 0.02 |
| **دیگر** | 99 | 2,444,913 | 2.28 |
| | 7,724 | 107,012,331 | 100.00 |

**پانچ فیصد یا اس سے زیادہ ووٹنگ کے حقوق رکھنے والے شیئر ہولڈرز کی فہرستی کمپنی میں (نام وار تفصیلات)۔**

| | | | |
|---|---|---|---|
| شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن | 1 | 81,443,702 | 76.11 |

# شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

## 31 دسمبر 2020ء کے اختتام تک

### ڈائریکٹر/ایگزیکٹوز کی جانب سے کمپنی کے حصص میں تجارت

| نام | عہدہ | لین دین کی تاریخ | حصص کی تعداد | لین دین کی نوعیت | فی حصہ اوسط شرح |
|---|---|---|---|---|---|
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 09-03-2020 | 500 | خرید لیے گئے | 156.00 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 14-07-2020 | 200 | خرید لیے گئے | 193.00 |
| جناب ہارون راشد | سی ای او/ڈائریکٹر | 21-07-2020 | 20,000 | خرید لیے گئے | 193.01 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 30-07-2020 | 200 | فروخت شدہ | 241.50 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 25-08-2020 | 100 | فروخت شدہ | 259.20 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 25-08-2020 | 100 | فروخت شدہ | 262.91 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 28-08-2020 | 100 | فروخت شدہ | 280.00 |
| جناب محمد اکمل | ایگزیکٹو | 26-10-2020 | 500 | خرید لیے گئے | 262.00 |
| جناب محمد اکمل | ایگزیکٹو | 27-10-2020 | 500 | فروخت شدہ | 264.50 |
| جناب محمد اکمل | ایگزیکٹو | 28-10-2020 | 200 | خرید لیے گئے | 248.00 |
| جناب محمد اکمل | ایگزیکٹو | 29-10-2020 | 200 | خرید لیے گئے | 235.00 |
| جناب محمد اکمل | ایگزیکٹو | 02-11-2020 | 100 | خرید لیے گئے | 224.25 |
| جناب محمد اکمل | ایگزیکٹو | 03-11-2020 | 300 | فروخت شدہ | 238.83 |
| جناب سیف اللہ خان | ایگزیکٹو | 10-11-2020 | 2,000 | خرید لیے گئے | 249.65 |
| جناب سیف اللہ خان | ایگزیکٹو | 11-11-2020 | 2,000 | فروخت شدہ | 243.06 |
| جناب محمد اکمل | ایگزیکٹو | 17-11-2020 | 200 | فروخت شدہ | 244.01 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 11-12-2020 | 100 | فروخت شدہ | 261.00 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 28-12-2020 | 100 | فروخت شدہ | 279.00 |

# نمائندے کا فارم

سیکریٹری
شیل پاکستان لمیٹڈ
شیل ہاؤس
6، چوہدری خلیق الزماں روڈ
پی او باکس نمبر 3901
کراچی – 75530

میں / ہم ____________________
بن / بنتِ / زوج ____________________ رہائشی ضلع ____________________
بطور رکن، شیل پاکستان لمیٹڈ اور حامل (شیئرز کی تعداد) ____________________ عمومی شیئرز بمطابق شیئر رجسٹر فولیو نمبرز: ____________________
اور / یا سی ڈی سی میں شراکت کے شناختی نمبر: ____________________ اور ذیلی اکاؤنٹ نمبر: ____________________
یہاں، جناب ____________________ بن / بنتِ / زوج ____________________
رہائشی ضلع ____________________ یا اس کی عدم موجودگی میں ____________________
بن / بنتِ / زوج ____________________ 21 اپریل 2021ء صبح 10:30 کو ویڈیو کانفرنسنگ کی سہولت کے ذریعے ہونے والی کمپنی کی 51 ویں سالانہ
جنرل میٹنگ میں، میری / ہماری جانب سے میرے / ہمارے نمائندے کے طور پر ووٹ دینے کے لیے اپنا / اپنی نمائندہ تعینات کرتا ہوں۔

دستخط ____________________ بتاریخ ____________________ 2020ء

گواہان

**دستخط** ____________________ (دستخط کا کمپنی کے پاس رجسٹرڈ دستخط سے مماثل ہونا ضروری ہے)
نام ____________________
پتا ____________________
____________________
شناختی کارڈ / پاسپورٹ نمبر ____________________

**دستخط** ____________________
نام ____________________
پتا ____________________
____________________
شناختی کارڈ / پاسپورٹ نمبر ____________________

نوٹس:

1. اجلاس میں شریک ہونے اور ووٹ دینے کا اختیار رکھنے والے رکن کو اجلاس میں شرکت، پول طلب کرنے یا کسی طلب کی ہوئی پول میں شرکت کرنے اور اس کی جگہ مخاطب ہونے اور ووٹ دینے کے لیے کسی کو بطور نمائندہ تعینات کرنے کا حق حاصل ہوگا؛ اور متعین کردہ نمائندے کو اجلاس میں شرکت، مخاطب ہونے اور ووٹ دینے کے حقوق اسی طرح حاصل ہوں گے جیسا کہ خود رکن کو دستیاب ہیں۔ شیئر ہولڈر کی جانب سے نمائندے کا ای میل ایڈریس اور متعلقہ معلومات (حسبِ ذیل) کے ساتھ نمائندے کو مجاز بنانے کے لیٹر کی دستخط شدہ اسکین شدہ نقل کے ذریعے بھی نمائندے کو متعین کیا جاسکتا ہے، جسے SHELLPK-AGM2020@shell.com پر ای میل کیا جائے گا۔
2. نمائندوں کے نفاذ کے لیے ان کے نام رجسٹرڈ آفس کو اجلاس سے 48 گھنٹے پہلے موصول ہونا ضروری ہیں۔
3. نمائندے کے لیے کمپنی کا رکن ہونا ضروری نہیں۔
4. نمائندگی کے اس فارم کے ساتھ شیئر ہولڈر اور اس کے نمائندے کے شناختی کارڈ یا پاسپورٹ کی نقول منسلک کرنا ضروری ہیں۔

# فرہنگ

| | |
|---|---|
| actuarial | حقیقی |
| adjustment | ردوبدل |
| amendment | ترمیم |
| Amortization | قسط وار واپسی |
| annual | سالانہ |
| application | اطلاق |
| assets | اثاثے |
| associate | معاون |
| average | اوسط |
| benefit | فائدہ |
| borrowing | قرض گیری |
| capital | سرمایہ |
| carrying value | مندرجہ مالیت |
| cash | رقم |
| categorized | درجہ بند |
| claims | دعوے |
| consolidation | یکجائی |
| cost | لاگت |
| deposit | امانت |
| depreciation | فرسودگی |
| discount | چھوٹ، رعایت |
| dividend | مقسومہ |
| equivalent | مساوی |
| estimates | تخمینے |
| exemption | استثنا |
| financial | مالی |
| financing | مالکاری، قرضہ |
| fiscal | مالیاتی |
| impairment | ضرر |
| interest | سود |
| interim | عبوری |
| interpretation | توضیح |
| lease | اجارہ |
| lease | اجارہ |
| leaseholder | اجارہ دار |
| lending | قرض گاری |
| liabilities | واجبات |
| liability | واجبہ |
| liquid | سیال |
| liquidity | سیالیت |
| long term | طویل مدتی |
| loss | خسارہ، نقصان |
| low value | پست قدر |
| net | خالص |
| prepayments | پیش ادائیگیاں |
| principle | بنیادی |
| profit | منافع |
| provision | شرائط |
| quarter | سہ ماہی |
| rate | شرح |
| receivable | واجب الادا |
| recompense | تلافی |
| recovery | بازیابی |
| refundable | قابلِ واپسی |
| measurement | بازپیمائش |
| revaluation | بازقدرپیمائی |
| reversal | استرداد |
| revenues | محاصل |
| right of use | حق استعمال |
| settlement | تصفیہ |
| share | حصص |
| short term | قلیل مدتی |
| statements | گوشوارے |
| subsidiary | ذیلی |
| subsidy | زرِاعانت، رعایت |
| valuation | قدرپیمائی، قیمت بندی |
| value | قدر |
| weighted | بہ وزن |

**شیل پاکستان لمیٹڈ**
شیل ہاؤس
6 چوہدری خلیق الزماں روڈ
کراچی–75530
پاکستان
www.shell.com.pk